فِی الْمُلْکِ دَارًا وَبِنْتٌ فِی سَمَاءِ الْمَکْرُمَاتِ دَارًا

علیاحضرت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ باقابہا دام اقبالہا کی

حَضْرَۃُ النَّوَّابُ سُلْطَانُ جَہَانُ بِیگُم صَاحِبَہ

نور دیدہ و چشم عزیزہ گرامی قدر نواب عابدہ سلطان سلمہا اللہ تعالی کی تعلیم

بِأَلْقَابِہَا دَامَ إِقْبَالُہَا خَلَّدَ اللّٰہُ مُلْکَہَا وَوَقَاہَا

قواعد صرف و نحو و محاورات عرب کے معزز فرمایا گیا

وَکَفَاہَا مِنْ شَرِّ ہٰذَا الزَّمَانِ تَعْلِیمُ حَفِیْدَتِہَا

تو خاکسار برابر اس غور و تفتیش مین رہا کہ کوئی ایسی کتاب مرتب کیجاے

وَفَلْذَۃِ کَبِدِہَا بِنْتِ النَّوَّابِ حَمِیْدِ اللّٰہِ خَانِ صَاحِب

جس مین ضروری محاورات عربیہ ہون چنانچہ ایک کتاب مولوی محمد اسحق صاحب

بِالْقَابِہِ الْقَوَاعِدَ النَّحْوِیَّۃَ وَالصَّرْفِیَّۃَ وَالْمُحَاوَرَاتِ

کتب فروش کے یہان موسومہ غایۃ البیان دستیاب

الْعَرَبِیَّۃَ لَمْ أَزَلْ أُجِیْلُ الْفِکْرَ وَأُطِیْلُ التَّفْتِیْشَ وَالذِّکْرَ

ہوئی جسکے مولف شیخ زین الدین الیمانی رحمہ اللہ تعالی ہین

عَنْ کِتَابٍ فِی الْمُحَاوَرَاتِ الْعَرَبِیَّۃِ حَتّٰی ظَفِرْتُ عِنْدَ

تو خاکسار نے بعد غور بسیار کے اس کتاب سے جس مین

الْمَوْلَوِی مُحَمَّد اِسْحٰق الْکُتُبِی بِکِتَابِ غَایَۃِ الْبَیَانِ الْمُؤَلَّفَۃِ

مختلف محاورات تھے چند و شبانہ روز محنت کرنے کے بعد

الشیخ زین الدین الیمنی فلبثت فی طلبه فلما اعوزنی

ضروری باتون کو منتخب کیا اور غیر ضروری چیزون کو

ثمرات الذیل وسهرت فی مطالعته اللیل فوجدته

علیحدہ کرکے کچھہ اور اضافہ کیا جو

قد جمع الغث والسمین والمزیف والثمین وحذفت

میری راے مین بچون کے مناسب حال تہا

منه مالا طائل تحته واثبت ماتمس الضرورة الیه

اور اس کتاب کو چند فصول و ابواب پر بہ ترتیب مولف

واضفت الیه ماعثر علیه فکری واستحسنه نظری

موصوف مرتب کیا اور اس کا نام تمرین الصبیان

مما لابد منه للولدان وسمیته تمرین الصبیان

براے عایدہ سلطان رکہکر بحضور سرکار

لعایدة سلطان حرس الله ذاتها وحماها وکفاها

آفتاب نامدار دولت مدار پیش کیا۔ گر قبول افتد

طوارق الحدثان وبعد ان رتبته علی فصول وابواب

زہے عز وشرف جناب باری تعالے سے امیدوار کہ اس

اهدیته الی حضرة من تشرفت باسمها هذا الکتاب

کتاب کے ثواب مین آفتاب ولی نعمت اور

فَاِنْ حُظِیَ بِالْقُبُوْلِ فَهُوَ غَایَةُ الْمَامُوْلِ وَاَسْاَلُ اللّٰهَ اَنْ

مجھہ خاکسار کو بہبودی دارین عطا فرماے

یَّنْفَعَنِیْ بِهٖ فِی الدَّارَیْنِ وَتَرْجَمْتُهٗ بِالْهِنْدِیَّةِ لِیَسْهُلَ

آمین اس کتاب کا ترجمہ بین السطور اردو مین

تَنَاوُلُهٗ عَلٰی اَبْنَاءِ الْهِنْدِ سَتَانِیَّةِ وَهٰذَا اَوَانُ الشُّرُوْعِ

لکھا گیا ہے تاکہ ہندوستانی بچون کو نفع ہو اب بفضل و تائید الٰہی

فِی الْمُرَادِ بِعَوْنِ رَبِّ الْعِبَادِ بَابُ ذِکْرِ مُفْرَدَاتِ

مقصود اصلی مین شروع کرنا چاہتا ہون باب مفردات

الْاَلْفَاظِ مِنَ الْمُذَکَّرِ جَاءَ جَاءَا جَاؤُا یَجِیْءُ تَجِیْءُ جِئْتُ

الفاظ مذکر کے بیان مین وہ آیا وہ دو آئے وہ سب آئے وہ آتا ہے تو آتا ہے مین آیا

جِئْتَ جِئْتُمَا جِئْتُمْ لِمَ جِئْتَ لِمَ جِئْتُمَا لِمَ جِئْتُمْ مِنْ اَیْنَ

تو آیا تم دونوں آئے تم سب آئے تو کیون آیا تم دونون کیون آئے تو کہا سے آیا تم دونون

جِئْتَ مِنْ اَیْنَ جِئْتُمَا مِنْ اَیْنَ جِئْتُمْ غَدًا اَجِیْءُ الْیَوْمَ

کہا سے آئے تم سب کہاں سے آئے مین کل آؤنگا مین آج آؤنگا

اَجِیْءُ اِنْ جِئْتَ جِئْنَا جِئْ مَتٰی تَجِیْءُ جِئْتُ بِالْاَمْسِ اِلٰی

آؤن گا اگر تو آویگا ہم آوین گے تو آ تو کب آویگا مین آیا کل تمہارے

بَیْتِکُمْ فَلَمْ اَجِدْکُمْ ذَهَبْتَ ذَهَبْتُمَا ذَهَبْتُمْ مَتٰی ذَهَبْتَ

گھر تو تم کو نہین پایا تو گیا تم دونون گئے تم سب گئے تو کب گیا

مَتٰی ذَهَبْتُمَا؛ مَتٰی ذَهَبْتُمْ لِمَ ذَهَبْتَ لِمَ ذَهَبْتُمَا لِمَ ذَهَبْتُمْ

تم دونون کب گئے　تم سب کب گئے　تو کیون گیا　تم دونون کیون گئے تم سب کیون گئے

اِذْهَبْ لَاتَذْهَبْ جَلَسْتَ جَلَسْتُمَا جَلَسْتُمْ

تو جا　تو نہ جا　تو بیٹھا　تم دونوں بیٹھے　تم سب بیٹھے

مَتٰی جَلَسْتَ مَتٰی جَلَسْتُمَا مَتٰی جَلَسْتُمْ لِمَ جَلَسْتَ

تو کب بیٹھا　تم دونوں کب بیٹھے　تم کب بیٹھے　تو کیون بیٹھا

لِمَ جَلَسْتُمَا لِمَ جَلَسْتُمْ مَتٰی جِئْتَ مَتٰی جِئْتُمَا مَتٰی جِئْتُمْ

تم دونون کیون بیٹھو　تم دونون کیون بیٹھو　تو کب آیا　تم دونون کب آئے　تم سب کیون آئے

قُمْتَ قُمْتُمَا قُمْتُمْ لِمَ قُمْتَ لِمَ قُمْتُمَا لِمَ قُمْتُمْ مَاقُلْتَ

تو اوٹھا　تم دونون اوٹھے　تم سب اوٹھے　تو کیون اوٹھا　تم دونون کیون اوٹھے　تم سب کیون اوٹھے　تو نے کیا کہا

مَاقُلْتُمَا مَاقُلْتُمْ لِمَ قُلْتَ لِمَ قُلْتُمَا لِمَ قُلْتُمْ مَتٰی قُلْتَ

تم دونون نے کیا کہا۔ تم سب نے کیا کہا　تو نے کیون کہا　تم دونون نے کیا کہا　تم سب نے کیا کہا　تو نے کیا کہا

مَتٰی قُلْتُمَا مَتٰی قُلْتُمْ دَخَلْتَ دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمْ

تم دونون نے کیا کہا　تم سب نے کیا کہا　تو داخل ہوا۔ تم دونو داخل ہوے　تم سب داخل ہوے

لِمَ دَخَلْتَ لِمَ دَخَلْتُمَا لِمَ دَخَلْتُمْ مَتٰی دَخَلْتَ

تم سب کیوں داخل ہوے　تو کب داخل ہوا　تم دونون کب داخل ہوے　تو کب داخل ہوا

مَتٰی دَخَلْتُمَا مَتٰی دَخَلْتُمْ خَرَجْتَ خَرَجْتُمَا

تم دونوں کب داخل ہوے　تم کب داخل ہوے　تو نکلا　تم دونون نکلے

خَرَجْتُمْ مَتٰى خَرَجْتَ مَتٰى خَرَجْتُمَا مَتٰى خَرَجْتُمْ

تم سب نکلے تو کب نکلا تم دونون کب نکلے تم سب کب نکلے

لِمَ خَرَجْتَ لِمَ خَرَجْتُمَا لِمَ خَرَجْتُمْ ضَرَبْتَ ضَرَبْتُمَا

تو کیون نکلا تم دونون کیون نکلے تم سب کیون نکلے تو نے مارا تم دونون نے مارا

ضَرَبْتُمْ لِمَ ضَرَبْتَ لِمَ ضَرَبْتُمَا لِمَ ضَرَبْتُمْ مَتٰى ضَرَبْتَ

تم سب نے مارا تو نے کیون مارا تم دونون نے کیون مارا تم سب نے مارا کب مارا

مَتٰى ضَرَبْتُمَا مَتٰى ضَرَبْتُمْ أَكَلْتَ أَكَلْتُمَا أَكَلْتُمْ

تم سب نے کیون مارا تم سب نے کیون مارا تو نے کھایا تم دونون نے کھایا تم سب نے کھایا

شَرِبْتَ شَرِبْتُمَا شَرِبْتُمْ مَتٰى أَكَلْتَ مَتٰى أَكَلْتُمَا

تو نے پیا تم دونون نے پیا تم سب نے پیا تو نے کب کھایا تم دونون نے کب کھایا

مَتٰى أَكَلْتُمْ لِمَ أَكَلْتَ لِمَ أَكَلْتُمَا لِمَ أَكَلْتُمْ لِمَ شَرِبْتَ

تو نے کب کھایا تو نے کیون کھایا تم دونون نے کھایا تم سب نے کیون کھایا تو نے کیون پیا

لِمَ شَرِبْتُمَا لِمَ شَرِبْتُمْ مَتٰى شَرِبْتَ مَتٰى شَرِبْتُمَا مَتٰى شَرِبْتُمْ

تم دونون نے کیون پیا تم سب نے کیون پیا تو نے کب پیا تم دونون نے کب پیا تم سب نے کیون پیا

فَرِحْتَ فَرِحْتُمَا فَرِحْتُمْ حَزِنْتَ حَزِنْتُمَا حَزِنْتُمْ

تو خوش ہوا تم دونون خوش ہوے تم سب خوش ہوے تو رنجیدہ ہوا تم دونون رنجیدہ ہوے تم سب رنجیدہ ہوے

ضَحِكْتَ ضَحِكْتُمَا ضَحِكْتُمْ بَكَيْتَ بَكَيْتُمَا بَكَيْتُمْ

تو ہنسا تم دونون ہنسے تم سب ہنسے تو رویا تم دونون روے تم سب روے

كَيْفَ حَالُكَ كَيْفَ حَالُكُمَا كَيْفَ حَالُكُمْ

تیرا کیا حال ہے　تم دونوں کا کیا حال ہے　تم سب کا کیا حال ہے

مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا

تو نے کیا کیا　تم دونوں نے کیا کیا　تم سب نے کیا کیا　تو نے کیا　تم دونوں نے کیا

فَعَلْتُمْ سَمِعْتَ سَمِعْتُمَا سَمِعْتُمْ عَلِمْتَ عَلِمْتُمَا

تم سب نے کیا　تو نے سنا　تم دونوں نے سنا　تم سب نے سنا　تو نے جانا　تم دونوں نے جانا

عَلِمْتُمْ رَحِمْتَ رَحِمْتُمَا رَحِمْتُمْ لِمَ رَحِمْتَ لِمَ رَحِمْتُمَا

تم سب نے جانا　تو نے رحم کیا　تم دونوں نے رحم کیا　تم سب نے رحم کیا　تو نے کیوں رحم کیا　تم دونوں نے کیوں رحم کیا

لِمَ رَحِمْتُمْ مَتٰى رَحِمْتَ مَتٰى رَحِمْتُمَا مَتٰى رَحِمْتُمْ

تم سب نے کیوں رحم کیا　تو نے کب رحم کیا　تم دونوں نے کب رحم کیا　تم سب نے کب رحم کیا

لِمَ لَا تَرْحَمُ لِمَ لَا تَرْحَمَانِ لِمَ لَا تَرْحَمُوْنَ مَتٰى جِئْتَ

تو نے کیوں رحم کیا　تم دونوں نے کیوں رحم کیا　تم سب نے کیوں رحم نہ کیا　کب آیا تو

وَمَتٰى شِبْتَ تَعَالَ تَعَالَيَا تَعَالَوْا هَاتِ هَاتُوْا

اور کب بڈھا ہوا　تو آ　آؤ تم دونوں　تم سب آؤ　تو لا　تم سب لاؤ

مَتٰى تَنَامُ اِسْتَيْقَظْتُ اِسْتَيْقَظْنَا اَيْنَ مَتٰى لِمَ

کب تو سوتا ہے　جاگا میں　ہم جاگے　کہاں　کب　کیوں

كَمْ كَيْفَ عَسٰى لَعَلَّ لَيْتَ رُبَّ اَخَذَ

کتنا　کیونکر　قریب　شاید　کاشکے　بہت　لیا

فصل فی ذکر المفرد المذکر المتکلم اٰمنتُ

فصل ذکر مفرد مذکر متکلم کے بیان مین میں ایمان لایا

صَلَّیْتُ حَجَجْتُ اَکَلْتُ شَرِبْتُ دَخَلْتُ خَرَجْتُ

مین نے نماز پڑہی مین نے حج کیا مینے کھایا مینے پیا مین داخل ہوا مین نکلا

وَعَلٰی ھٰذَا اِقِس فصل فی ذکر الجمع المتکلم او

اور اسی پر قیاس کر لو فصل جمع متکلم کے بیان مین یا

المعظم نفسه او معه غیرہٗ اٰمَنَّا تَعَلَّمْنَا عَلَّمْنَا

تعظیم کرنے والا کے یا اوسکے ساتھ اور کوئی ایمان لائے سیکھا ہم نے سکھایا ہم نے

اَکَلْنَا دَخَلْنَا خَرَجْنَا وَعَلٰی ھٰذَا فَقِس فصل

کھایا ہمنے داخل ہوے ہم نکلے ہم اور اسی پر قیاس کر لو فصل

فی ذکر المذکر الغائب جَاءَ جَاءَا جَاؤُا

مذکر غائب کے بیان مین آیا وہ آئے وہ دونون آئے وہ سب آئے

لِمَ جَاءَ لِمَ جَاءَا لِمَ جَاؤُا مِنْ اَیْنَ جَاءَ مِنْ اَیْنَ جَاءَا

کیون آیا کیون آئے دونون کیون آئے وہ سب کہان سے آیا کہان سے آئے وہ دونون

مِنْ اَیْنَ جَاؤُا ذَھَبَ ذَھَبَا ذَھَبُوْا مَتٰی ذَھَبَ

کہان سے آئے وہ سب وہ گیا وہ دونون گئے وہ سب گئے کب گیا

مَتٰی ذَھَبَا مَتٰی ذَھَبُوْا لِمَ ذَھَبَ لِمَ ذَھَبَا لِمَ ذَھَبُوْا

کب گئے وہ دونون کب گئے وہ سب کیون گیا کیون گئے وہ دونون کیون گئے وہ سب

جَلَسَ جَلَسَا جَلَسُوْا مَتٰی جَلَسَ مَتٰی جَلَسَا مَتٰی

وہ بیٹھا وہ دونون بیٹھے وہ سب بیٹھے کب بیٹھا کب بیٹھے وہ دونون کب

جَلَسُوْا قَامَ قَامَا قَامُوْا مَتٰی قَامَ مَتٰی قَامَا مَتٰی

بیٹھے وہ سب کھڑا ہوا وہ کھڑے ہوے وہ دونون کھڑے ہوے وہ سب کب کھڑا ہوا وہ کب کھڑے ہوے وہ دونون کب

قَامُوْا قَالَ قَالَا قَالُوْا لِمَ قَالَ لِمَ قَالَا لِمَ قَالُوْا

کھڑے ہوے وہ سب اوسنے کہا اون دونون نے کہا اون سب نے کہا کیون کہا اون دونون نے کیون اون سب نے کہا

مَتٰی قَالَ مَتٰی قَالَا مَتٰی قَالُوْا دَخَلَ دَخَلَا دَخَلُوْا

کب اوس نے کہا کب اون دونون نے کہا کب اون سب نے کہا داخل ہوا وہ داخل ہوے وہ دونون داخل ہوے وہ سب

لِمَ دَخَلَ لِمَ دَخَلَا لِمَ دَخَلُوْا مَتٰی دَخَلَ مَتٰی

کیون داخل ہوا وہ کیون داخل ہوے وہ دونون کیون داخل ہوے وہ سب کب داخل ہوا کب

دَخَلَا مَتٰی دَخَلُوْا خَرَجَ خَرَجَا خَرَجُوْا لِمَ

داخل ہوے وہ دونون کب داخل ہوے وہ سب نکلا وہ نکلے وہ دونون نکلے وہ سب کیون

خَرَجَ لِمَ خَرَجَا لِمَ خَرَجُوْا مَتٰی خَرَجَ مَتٰی خَرَجَا

نکلا وہ کیون نکلے وہ دونون کیون نکلے وہ سب کب نکلا وہ کیون نکلے وہ دونون

مَتٰی خَرَجُوْا ضَرَبَ ضَرَبَا ضَرَبُوْا لِمَ ضَرَبَ

کیون نکلے وہ سب مارا اوس نے مارا اون دونون نے مارا اون سب نے کیون مارا اوس نے

لِمَ ضَرَبَا لِمَ ضَرَبُوْا مَتٰی یَضْرِبُ مَتٰی یَضْرِبَانِ

کیون مارا اون دونون نے کیون مارا اونہون نے کب مارتا ہے وہ وہ دونون کب

مَتٰى يَضْرِبُوْنَ لِمَ لَا يَضْرِبُ لِمَ لَا يَضْرِبَانِ لِمَ

وہ سب کب مارتے ہین   وہ کیون نہین مارتا   وہ دونون کیون نہین مارتے   وہ سب

لَا يَضْرِبُوْنَ اَكَلَ اَكَلَا اَكَلُوْا مَتٰى اَكَلَ مَتٰى اَكَلَا

کیون نہین مارتے   اوسنے کہایا   اون دونون نے کہایا   اون سب نے کہایا   اوس نے کب کہایا   اون دونون نے کب کہایا

مَتٰى اَكَلُوْا شَرِبَ شَرِبَا شَرِبُوْا لِمَ شَرِبَ لِمَ

اون سب نے کب کہایا   اوسنے پیا   اون دونون نے پیا   اون سب نے پیا   اوسنے کیون پیا   ان دونون نے

شَرِبَا لِمَ شَرِبُوْا لِمَ لَا يَشْرَبُ لِمَ لَا يَشْرَبَانِ لِمَ

کیون پیا   اون سب نے کیون پیا   وہ کیون نہیں پیتا   وہ دونون کیون نہین پیتے ہین   وہ سب

لَا يَشْرَبُوْنَ فَرِحَ فَرِحَا فَرِحُوْا لِمَ فَرِحَ لِمَ فَرِحَا

کیون نہین پیتے ہین   وہ خوش ہوا   وہ دونون خوش ہوے   وہ سب خوش ہوے   وہ کیون خوش ہوا   وہ دونون کیون خوش ہوے

لِمَ فَرِحُوْا لِمَ لَا يَفْرَحُ لِمَ لَا يَفْرَحَانِ لِمَ لَا يَفْرَحُوْنَ

وہ سب کیون خوش ہوے   وہ کیون نہین خوش ہوتا   وہ دو کیون نہین خوش ہوتے   وہ سب کیون نہین خوش ہوتے

حَزِنَ حَزِنَا حَزِنُوْا لِمَ لَا يَحْزَنُ لِمَ لَا يَحْزَنَانِ لِمَ

وہ رنجیدہ ہوا   وہ دونون رنجیدہ ہوے   وہ سب رنجیدہ ہوے   وہ کیون نہین رنجیدہ ہوتا   وہ دونون کیون نہین رنجیدہ ہوتے   وہ سب کیون

لَا يَحْزَنُوْنَ ضَحِكَ ضَحِكَا ضَحِكُوْا لِمَ ضَحِكَ لِمَ

نہین رنجیدہ ہوتے ہین   وہ ہنسا   وہ دونون ہنسے   وہ سب ہنسے   وہ کیون ہنسا   وہ دونون

ضَحِكَا لِمَ ضَحِكُوْا فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا مَتٰى فَعَلَ مَتٰى

کیون ہنسے   وہ سب کیون ہنسے   اوسنے کیا   اون دونون نے کیا   اون سب نے کیا   اوس نے کب کیا   اون دونون نے

فَعَلَا مَتٰی فَعَلُوْا لِمَ لَا یَفْعَلُ لِمَ لَا یَفْعَلَانِ لِمَ لَا

کب کیا اون سب نے کب کیا وہ کیون نہین کرتا وہ دونون کیون نہین کرتے وہ سب کیون نہین

یَفْعَلُوْنَ قَتَلَ قَتَلَا قَتَلُوْا لِمَ قَتَلَ لِمَ قَتَلَا لِمَ قَتَلُوْا

کرتے اوسنے مار ڈالا اون دونون نے مار ڈالا اون سب نے مار ڈالا ۔ اوسنے کیون مار ڈالا اون دونون نے کیون مار ڈالا ۔ اون سب نے کیون مار ڈالا

لِمَ لَا یَقْتُلُ لِمَ لَا یَقْتُلَانِ لِمَ لَا یَقْتُلُوْنَ سَمِعَ سَمِعَا

وہ کیون نہین مار ڈالتا ہے وہ دونون کیون نہین مار ڈالتے ہین وہ سب کیون نہین مار ڈالتے ہین اوسنے سنا اون دونون نے سنا

سَمِعُوْا لِمَ سَمِعَ لِمَ سَمِعَا لِمَ سَمِعُوْا عَلِمَ عَلِمُوْا مَتٰی

اون سب نے سنا اوسنے کیون سنا اون دونون نے کیون سنا اون سب نے کیون سنا اوسنے جانا اون سب نے جانا اوس نے

عَلِمَ مَتٰی عَلِمُوْا لِمَ لَا یَعْلَمُ لِمَ لَا یَعْلَمُوْنَ لِمَ لَا

کب جانا اون سب نے کیون جانا وہ کیون نہین جانتا ہے وہ دونون کیون نہین جانتے وہ سب کیون نہین

یَعْلَمُوْنَ تَعَلَّمَ تَعَلَّمَا تَعَلَّمُوْا مَتٰی یَتَعَلَّمُ مَتٰی

جانتے اوسنے سیکھا اون دونون نے سیکھا اون سب نے سیکھا وہ کب سیکھتا ہے وہ دونون

یَتَعَلَّمَانِ مَتٰی یَتَعَلَّمُوْنَ رَحِمَ رَحِمَا رَحِمُوْا مَتٰی

کب سیکھتے ہین وہ سب کب سیکھتے ہین اوسنے رحم کیا اون دونون نے رحم کیا ان سب نے رحم کیا اوس نے

رَحِمَ مَتٰی رَحِمَا مَتٰی رَحِمُوْا لِمَ لَا یَرْحَمُ لِمَ لَا

کب رحم کیا اون دونون نے کب رحم کیا اون سب نے کب رحم کیا وہ کیون نہین رحم کرتا وہ دونون

یَرْحَمَانِ لِمَ لَا یَرْحَمُوْنَ فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ الْمُؤَنَّثِ الْحَاضِرِ

کیون نہین رحم کرتے وہ سب کیون نہین رحم کرتے فصل مونث حاضر کے بیان مین

جَاءَتَا جِئْنَ لِمَ جَاءَتْ لِمَ جَاءَتَا لِمَ جِئْنَ مِنْ

وہ دونوں آئیں وہ سب آئیں وہ کیوں آئی وہ دونوں کیوں آئیں وہ سب کیوں آئیں

اَيْنَ جَاءَتْ مِنْ اَيْنَ جَاءَتَا مِنْ اَيْنَ جِئْنَ

وہ کہاں سے آئی وہ دونوں کہاں سی آئیں وہ سب کہاں سی آئیں

ذَهَبَتْ ذَهَبَتَا ذَهَبْنَ لِمَ ذَهَبَتْ لِمَ ذَهَبَتَا

وہ گئی وہ دونوں گئیں وہ سب گئیں وہ کیوں گئی وہ دونوں گئیں

لِمَ ذَهَبْنَ جَلَسَتْ جَلَسَتَا جَلَسْنَ مَتٰى جَلَسَتْ

وہ سب کیوں گئیں وہ بیٹھی وہ دونوں بیٹھیں وہ سب بیٹھیں وہ کب بیٹھی

مَتٰى جَلَسَتَا مَتٰى جَلَسْنَ لِمَ جَلَسَتْ لِمَ

وہ دونوں کب بیٹھیں وہ سب کب بیٹھیں وہ کیوں بیٹھی وہ دونوں

جَلَسَتَا لِمَ جَلَسْنَ قَامَتْ قَامَتَا قُمْنَ مَتٰى

کیوں بیٹھیں وہ کیوں بیٹھیں وہ کھڑی ہوئی وہ دونوں کھڑی ہوئیں وہ سب کھڑی ہوئیں وہ کب

تَقُوْمُ مَتٰى تَقُوْمَانِ مَتٰى يَقُمْنَ قَالَتْ قَالَتَا

کھڑی ہوتی ہے کب وہ دونوں کھڑی ہوتی ہیں وہ سب کب کھڑی ہوتی ہیں اوس نے کہا اون دونوں نے کہا

قُلْنَ لِمَ قَالَتْ لِمَ قَالَتَا لِمَ قُلْنَ مَتٰى قَالَتْ مَتٰى

اون سب نے کہا اوس نے کیوں کہا اون دونوں نے کیوں کہا اون سب نے کیوں کہا اوس نے کب کہا اون دونوں نے

قَالَتَا مَتٰى قُلْنَ دَخَلَتْ دَخَلَتَا دَخَلْنَ مَتٰى

اون سب نے کب کہا وہ داخل ہوئی وہ دونوں داخل ہوئیں وہ سب داخل ہوئیں وہ کب

دَخَلَتْ مَتٰى دَخَلَتَا مَتٰى دَخَلْنَ خَرَجَتْ خَرَجَتَا

داخل ہوئی　وہ دونون کب داخل ہوئے　وہ سب کب داخل ہوئین　وہ نکلی　وہ دونون نکلین

خَرَجْنَ لِمَ خَرَجَتْ لِمَ خَرَجَتَا لِمَ خَرَجْنَ مَتٰى

وہ سب نکلین　وہ کیون نکلی　وہ دونون کیون نکلین　وہ سب کیون نکلین　کب

خَرَجَتْ مَتٰى خَرَجَتَا مَتٰى خَرَجْنَ اَيْنَ كَانَتْ

وہ نکلی　وہ دونون کب نکلین　وہ سب کب نکلین　وہ کہان تہی

اَيْنَ كَانَتَا اَيْنَ كُنَّ مَتٰى كَانَتْ مَتٰى كَانَتَا مَتٰى

وہ دونون کہان تہین　وہ سب کہان تہین　وہ کب تہی　وہ دونون کب تہین　وہ سب

كُنَّ ضَرَبَتْ ضَرَبَتَا ضَرَبْنَ لِمَ ضَرَبَتْ لِمَ

کب تہین　اوسنے مارا　اون دونون نے مارا　اون سب نے مارا　اوسنے کیون مارا　اون

ضَرَبَتَا لِمَ ضَرَبْنَ مَتٰى ضَرَبَتْ مَتٰى ضَرَبَتَا

دونون نے کیون مارا　اون سب نے کیون مارا　اوسنے کب مارا　اون دونون نے کب مارا

مَتٰى ضَرَبْنَ لِمَ لَا تَضْرِبُ لِمَ لَا تَضْرِبَانِ لِمَ لَا

اون سب نے کب مارا　وہ کیون نہین مارتی　وہ دونون کیون نہین مارتین　وہ سب

يَضْرِبْنَ اَكَلَتْ اَكَلَتَا اَكَلْنَ لِمَ لَا تَاْكُلُ لِمَ لَا

کیون نہین مارتین　اوسنے کہایا　اون دونون نے کہایا　اون سب نے کہایا　وہ کیون نہین کہاتی　وہ دونون

تَاْكُلَانِ لِمَ لَا يَاْكُلْنَ شَرِبَتْ شَرِبَتَا شَرِبْنَ

کیون نہین کہاتین　وہ سب کیون نہین کہاتین　اوسنے پیا　اون دونون نے پیا　اون سب نے پیا

لِمَ لَا تَشْرَبُ لِمَ لَا تَشْرَبَانِ لِمَ لَا يَشْرَبْنَ مَتٰى

وہ کیون نہین پیتی ہے   وہ دونون کیون نہین پیتی ہین   وہ سب کیون نہین پیتیان ہین   وہ

تَشْرَبُ مَتٰى تَشْرَبَانِ مَتٰى يَشْرَبْنَ فَرِحَتْ

کب پیتی ہے   وہ دونون کب پیتے ہین   کب وہ سب پیتے ہین   وہ خوش ہوئی

فَرِحَتَا فَرِحْنَ لِمَ لَا تَفْرَحُ لِمَ لَا تَفْرَحَانِ لِمَ

وہ دونون خوش ہوئین   وہ سب خوش ہوئین   وہ کیون نہین خوش ہوتی ہے   وہ دونون خوش کیون نہین ہوتین

لَا يَفْرَحْنَ حَزِنَتْ حَزِنَتَا حَزِنَّ مَتٰى حَزِنَتْ

وہ سب کیون خوش ہوتین   وہ رنجیدہ ہوئین   وہ دونون رنجیدہ ہوئین   وہ سب رنجیدہ ہوئین   وہ کب رنجیدہ ہوئی

مَتٰى حَزِنَتَا مَتٰى حَزِنَّ ضَحِكَتْ ضَحِكَتَا ضَحِكْنَ

وہ دونون کب رنجیدہ ہوئین   وہ سب کب رنجیدہ ہوئین   وہ ہنسی   وہ دونون ہنسین   وہ سب ہنسین

مَتٰى ضَحِكَتْ مَتٰى ضَحِكَتَا مَتٰى ضَحِكْنَ لِمَ ضَحِكَتْ

وہ کب ہنسی   وہ دونون کب ہنسین   وہ سب کب ہنسین   وہ کیون ہنسی

لِمَ ضَحِكَتَا لِمَ ضَحِكْنَ لِمَ لَا تَضْحَكُ لِمَ لَا تَضْحَكَانِ

وہ دونون کیون ہنسین   وہ سب کیون ہنسین   وہ کیون نہین ہنستی ہے   کیون نہین وہ دونون ہنستی ہین

لِمَ لَا يَضْحَكْنَ كَيْفَ حَالُهَا كَيْفَ حَالُهُمَا كَيْفَ

وہ سب کیون نہین ہنستی ہین   اوس کا کیا حال ہے   اون دونون کا کیا حال ہے   اون

حَالُهُنَّ مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ لِمَ فَعَلَتْ

سب کا کیا حال ہے   اوس نے کیا کیا   اون دونون نے کیا کیا   اون سب نے کیا کیا   اوسنے کیون کیا

لِمَا فَعَلْتَا لِمَ فَعَلْنَ مَتٰى فَعَلْتَ مَتٰى فَعَلْتَا مَتٰى فَعَلْنَ

اون دونون نے کیون کیا اون سب نے کیون کیا اوسنے کب کیا اون دونون نے کب کیا اون سب نے کب کیا

لِمَ لَا تَفْعَلُ لِمَ لَا تَفْعَلَانِ لِمَ لَا يَفْعَلْنَ قَتَلَتْ

وہ کیون نہین کرتی ہے وہ دونون کیون نہین کرتی ہین وہ سب کیون نہین کرتی ہین اوسنے مار ڈالا

قَتَلَتَا قَتَلْنَ مَتٰى قَتَلَتْ مَتٰى قَتَلَتَا مَتٰى قَتَلْنَ

اون دونون نے مار ڈالا اون سب نے مار ڈالا اس نے کب مار ڈالا اون دونون نے کب مار ڈالا اون سب نے مار ڈالا

لِمَ قَتَلَتْ لِمَ قَتَلَتَا لِمَ قَتَلْنَ سَمِعَتْ سَمِعَتَا

اوسنے کیون مار ڈالا اون دونون نے کیون مار ڈالا اون سب نے کیون مار ڈالا اوسنے سنا اون دونون نے سنا

سَمِعْنَ مَتٰى سَمِعَتْ مَتٰى سَمِعَتَا مَتٰى سَمِعْنَ لِمَ سَمِعَتْ

اون سب نے سنا اوس نے کب سنا اون دونون نے کب سنا اون سب نے کب سنا اوسنے کیون سنا

لِمَ سَمِعَتَا لِمَ سَمِعْنَ اِلٰى مَتٰى تَسْمَعُ اِلٰى مَتٰى تَسْمَعَانِ

اون دونون نے کیون سنا اون سب نے کیون سنا وہ کب تک سنتی ہے وہ دونون کب تک سنتے ہین

اِلٰى مَتٰى يَسْمَعْنَ عَلِمَتْ عَلِمَتَا عَلِمْنَ اِلٰى مَتٰى تَتَعَلَّمُ اِلٰى

وہ سب کب تک سنتی ہین اوسنے جانا اون دونون نے جانا اون سب نے سنا وہ کب تک سیکھتی ہے وہ

مَتٰى تَتَعَلَّمَانِ اِلٰى مَتٰى يَتَعَلَّمْنَ رَحِمَتْ رَحِمَتَا

تم دونو کبتک سیکھتی ہو وہ کب تک سیکھتی ہین اوسنے رحم کیا اون دونو نے رحم کیا

رَحِمْنَ لِمَ رَحِمَتْ لِمَ رَحِمَتَا لِمَ رَحِمْنَ لِمَ لَا تَرْحَمُ

اون سب نے رحم کیا اوسنے کیون رحم کیا اون دونون نے کیون رحم کیا اون سب نے کیون رحم کیا وہ کیون نہین رحم کرتی ہے

لِمَ لَا تَرْحَمَانِ لِمَ لَا يَرْحَمْنَ اِلٰى مَتٰى تَرْحَمُ اِلٰى

وہ دونون کیون رحم نہین کرتی ہین سب کیون نہین رحم کرتی ہین وہ کبتک رحم کرتی ہے وہ

مَتٰى تَرْحَمَانِ اِلٰى مَتٰى يَرْحَمْنَ اِنْ قُمْتُ قُمْنَا اَلْاٰنَ نَقُوْمُ

دونون کبتک رحم کرتی ہین وہ سب کب تک رحم کرتی ہین اگر تو کھڑی ہوگی ہم سب کھڑے ہونگے اب کھڑی ہوتی ہے

بَاب تَرْكِيْبُ السُّوَالِ وَالْجَوَابِ س يَا سَيِّدِيْ مَا اسْمُكَ

باب سوال و جواب کے جملون کے بیان مین اے میرے سردار آپکا کیا نام ہے

ج اِسْمِيْ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ اَبِيْكَ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا

میرا نام فلان ہے آپکے باپ کا کیا نام ہے اوس کا فلان نام ہے آپکے

اِسْمُ جَدِّكَ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ عَمِّكَ الصَّغِيْرِ

دادا کا کیا نام ہے اوس کا فلان نام ہے آپ کے چھوٹے چچا کا کیا نام ہے

ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ عَمِّكَ الْاَوْسَطِ ج اِسْمُهٗ

اوس کا فلان نام ہے آپ کے منجھلے چچا کا کیا نام ہے اوس کا

فُلَانٌ س مَا اِسْمُ اِخْوَانِكَ الْكِبَارِ ج اَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ

فلان نام ہے آپ کے بڑے بھائیون کا کیا نام ہے اون کے فلان

وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ س مَا اِسْمُ اَخِيْكَ الْكَبِيْرِ ج اِسْمُهٗ

فلان فلان نام ہے آپکے بڑے بھائی کا کیا نام اون کا

فُلَانٌ س مَا اِسْمُ اَخْوَالِكَ ج اَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ

فلان نام ہے آپکے ماموں کے کیا نام ہین اون کے فلان فلان

وَفُلَانٌ س مَا اِسْمُ خَالِكَ الْكَبِيْرِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا

فلان نام ہین　آپ کے بڑے ماموں کا کیا نام ہے　اون کا فلان نام ہے

اِسْمُ خَالِكَ الْاَوْسَطِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ شَيْخِكَ

آپکے منجھلے ماموں کا کیا نام ہے　اونکا فلان نام ہے　آپ کے پیر طریقت

فِي الطَّرِيْقَةِ وَالْوُصُوْلِ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ

اور ہادی کا　کیا　نام　ہے　اون کا فلان نام ہے

س مَا اِسْمُ شُيُوْخِكَ فِي عُلُوْمِ الْاٰلَةِ ج اَسْمَاؤُ

علم قواعد صرف نحو مین آپ کے اوستاد کا کیا نام ہے　اون کا فلان

هُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ س مَا اِسْمُ شَيْخِكَ

فلان و فلان و فلان نام ہین　علم حدیث و تفسیر مین

فِي عِلْمِ الْحَدِيْثِ وَالتَّفْسِيْرِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ

آپ کے اُستاد کا کیا نام ہے　اون کا فلان نام ہے　کیا ہی نام

اُسْتَاذِكَ فِي رَمْيِ السِّهَامِ ج اِسْمُهٗ فُلَانٌ س مَا اِسْمُ

آپکے اوستاد کا تیر اندازی مین　اون کا فلان نام ہے　آپکے

نَبِيِّكَ ج اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پیغمبر کا کیا نام ہے　اون کا نام محمد رسول اللہ　صلی اللہ علیہ وسلم رحمت کاملہ نازل ہو

وَسَلَّمَ س مَا اِسْمُ اَبِي نَبِيِّكُمْ ج اِسْمُهٗ عَبْدُ اللّٰهِ

اور نیز　آپ کے نبی کے باپ کا کیا نام ہے　اون کا نام عبد اللہ

س مَا اسْمُ جَدِّ نَبِیِّکُمْ ج اِسْمُهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ س

آپکے پیغمبر کے دادا کا کیا نام ہے — اون کا نام عبد المطلب ہے

عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ابْنُ مَنْ ج ابْنُ هَاشِمٍ س هَاشِمُ ابْنُ مَنْ

عبد المطلب کس کے بیٹے ہین — ہاشم کے بیٹے ہین — ہاشم کسکے بیٹے ہین

ج ابْنُ عَبْدِ مَنَافٍ س مَا اسْمُ اُمِّ نَبِیِّکُمْ ج اِسْمُهَا اٰمِنَةُ

عبد مناف کے — آپکے پیغمبر کے مان کا کیا نام ہی — اونکا آمنہ نام ہی

س هِیَ بِنْتُ مَنْ ج بِنْتُ وَهْبٍ س اَیْنَ وَطَنُ

وہ کس کی بیٹی ہین — وہب کی بیٹی ہین — کہان ہے تمہارے

نَبِیِّکُمْ ج وَطَنُهٗ مَکَّةُ الْمُعَظَّمَةُ س اَیْنَ مَدْفَنُ نَبِیِّکُمْ

پیغمبر کا وطن — اون کا وطن مکہ معظمہ ہے — آپ کے نبی کا مدفن کہان

ج مَدْفَنُهٗ فِی الْمَدِیْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ س وَ مَنْ هُوَ مَدْفُوْنٌ

اون کا مدفن مدینہ منورہ ہے — آپ کے نبی کے پاس اور کس کی

عِنْدَ نَبِیِّکُمْ ج عِنْدَهٗ اَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

قبر ہے — اون کے پاس حضرت ابوبکر و عمر رض رضی اللہ عنہما

س مَنْ یُّدْفَنُ عِنْدَ نَبِیِّکُمْ اٰخِرَ الزَّمَانِ ج یُدْفَنُ

اور کون دفن کیا جاوے گا آپکے پیغمبر کے آخر زمانہ مین

عِنْدَهٗ عِیْسٰی رُوْحُ اللّٰهِ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

اون کے پاس عیسیٰ روح اللہ دفن کیے جاوین گے ہماری نبی اور اوپر سلام

س اَيْنَ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ ج هُوَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ

عیسیٰ روح اللہ کہان ہین — وہ چوتھے آسمان پر ہین

س مَتٰى يَنْزِلُ ج اٰخِرَ الزَّمَانِ دِمَشْقَ عَلَى الْمَنَارَةِ

وہ کب اترین گے — آخر زمانہ مین — دمشق مین — سفید مینارہ پر

الْبَيْضَاءِ بَيْنَ جَنَاحَيْ مِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِمَا

میکائیل — اور اسرافیل کے بازو کے درمیان

السَّلَامُ اِنْتَهٰى هٰكَذَا رَوَاهُ السَّهْلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ س

اون دونوں پر درود وسلام تمام ہوئی روایت ایسی ہے اوسکو سہلی نے روایت کی ہے

اَيْنَ قَبْرُ عُثْمَانَ ج قَبْرُهٗ فِي الْبَقِيْعِ س اَيْنَ قَبْرُ عَلِيِّ

حضرت عثمان کی قبر کہان — اون کی قبر بقیع مین ہے — کہان ہے قبر علی

ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ ج قَبْرُهٗ بِكَرْبَلَاءَ

بیٹے ابوطالب کی خدا اونکے منہہ کو روشن کرے — اون کی قبر کربلا مین ہے

عَلٰى اخْتِلَافٍ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ س وَ اَيْنَ قَبْرُ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اختلاف ہے — علماء کے درمیان — فاطمہ زہرا کی قبر کہان ہے

ج قَبْرُهَا فِي الْبَقِيْعِ س اَيْنَ قَبْرُ الْحَسَنِ ج قَبْرُهٗ فِي

اون کی قبر مقام بقیع مین ہے — حضرت حسن کی قبر کہان ہے — اون کی قبر

الْبَقِيْعِ س اَيْنَ قَبْرُ الْحُسَيْنِ ج قَبْرُهٗ بِكَرْبَلَاءَ س

بقیع مین ہے — کہان ہے قبر حضرت حسین کی — اون کی قبر کربلا مین

اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ ج قَبْرُہٗ فِی

اوںکی قبر امام زین العابدین کی قبر کہان ہے

الْبَقِیْعِ س اَیْنَ رَوْضَۃُ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ ج قَبْرُہٗ

بقیع مین ہی اوںکی قبر امام محمد باقر کا روضہ کہان ہے

فِی الْبَقِیْعِ س اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ ج قَبْرُہٗ

بقیع مین ہے اوںکی قبر امام جعفر صادق کی قبر کہان ہے

فِی الْبَقِیْعِ س اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ عَلِیِّ الرِّضٰی ج قَبْرُہٗ

بقیع مین ہے اوںکی قبر امام علی رضا کی قبر کہان ہے

فِی الْمَشْہَدِ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ مُوْسٰی الْکَاظِمِ ج

مشہد مین ہے امام موسی کاظم کی قبر کہان ہے۔

قَبْرُہٗ فِیْ بَغْدَادَ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ مُحَمَّدِ التَّقِیْ

اوںکی قبر بغداد مین ہے امام محمد تقی کی قبر کہان ہے

ج قَبْرُہٗ فِیْ بَغْدَادَ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ حَسَنِ عَسْکَرِیْ

اوںکی قبر بغداد مین ہے اور امام امام حسن عسکری کی قبر کہان ہی

ج قَبْرُہٗ فِی الْمَشْہَدِ عِنْدَ اَبِیْہِ س وَ اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ

اوںکی قبر مشہد اون کے باپ کی قبر کی پاس ہی اور امام

نُعْمَانَ اَبِیْ حَنِیْفَۃَ ج قَبْرُہٗ فِیْ بَغْدَادَ س وَ اَیْنَ

نعمان بو حنیفہ کی قبر کہان ہے اوںکی قبر بغداد مین ہے اور

قَبْرُ الْاِمَامِ الشَّافِعِیِّ ج قَبْرُہٗ فِی الْقَرَافَۃِ بِمِصْرَ س وَ

امام شافعی کی قبر کہان ہی　　اون کی قبر مصر کے پاس قرافہ مین ہے　　اور

اَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ مَالِكِ ابْنِ اَنَسٍ ج قَبْرُہٗ فِی الْمَدِیْنَۃِ

مالک بیٹے انس کی قبر کہان ہے　　اون کی قبر مدینہ

الْمُنَوَّرَۃِ س وَاَیْنَ قَبْرُ الْاِمَامِ اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ ج

منورہ مین ہے　　اور　　امام　　احمد حنبل کے بیٹے کی قبر کہان ہے

قَبْرُہٗ فِیْ بَغْدَادَ قَرِیْبَ الشَّطِّ فصل س یَا سَیِّدِیْ کَیْفَ

اون کی قبر بغداد مین نہر کے قریب　　اے میرے سردار

حَالُکُمْ ج مُسْتَرِیْحٌ بِخَیْرٍ اَدْعُوْلَکُمْ س اَلْاٰنَ مِنْ

آپ کیسے ہین　　خیریت سے ہون آرام سی ہون آپکے لیے دعا کرتا ہون　　اس وقت آپ

اَیْنَ جِئْتُمْ ج جِئْتُ مِنَ الْبَیْتِ س لِمَ جِئْتُمْ یَا اَخِیْ

کہان سی آئے ہین　　مین گھر سے آیا ہون　　اے میرے بھائی کیون آئے ہو

ج جِئْتُ لِاَجْلِ رُؤْیَتِکُمْ س لِمَ لَمْ تَجِیْ بِالْاَمْسِ ج

آپ کی ملاقات کے لئے آیا ہون　　تو کل کیون نہین آیا

کُنْتُ مَشْغُوْلًا بِاَمْرٍ س لِمَ جَاءَ زَیْدٌ عِنْدَكَ ج جَاءَ

مین ایک کام مین مصروف تھا　　زید تیرے پاس کیون آیا　　ملاقات

زَائِرًا س اَلْیَوْمَ مَا اَکَلْتُمْ یَا مَوْلَانَا ج اَکَلْتُ خُبْزًا

کے لئے آیا　　اے میرے مالک آج تم نے کیا کھایا　　گوشت روٹی

وَلَحْمًا وَبَقْلًا وَجُبْنًا س بِالْأَمْسِ مَا أَكَلْتُمْ ج أَكَلْتُ

ترکاری پنیر کھایا   کل تم نے کیا کھایا   میں نے

تَمْرًا وَبَصَلًا س الْآنَ مَا أَكَلْتُمْ يَا سَيِّدِي ج أَكَلْتُ

خرما اور پیاز کھایا   اے میرے سردار اس وقت تم نے کیا کھایا   میں نے

سَمَكًا وَخُبْزًا وَكُرَّاثًا س يَا سَيِّدِي الْيَوْمَ لِمَ لَا تَأْكُلُ

مچھلی اور روٹی اور گندنا کھایا   اے میرے سردار آج کیون نہین کھاتے ہو

ج لِأَنِّي أَكَلْتُ شَيْئًا فِي الْبَيْتِ وَلَيْسَ بِي اشْتِهَاءٌ

اس لئے کہ مین نے گھر مین کچھ کھایا تھا   اور مجھے   بھوک نہین ہے

س الْيَوْمَ مَا شَرِبْتَ ج شَرِبْنَا مَاءً وَلَبَنًا س الْآنَ

آج تو نے کیا پیا   ہم نے پانی   اور دودھ پیا   اب تو

مَاذَا تَشْرَبُ ج أُرِيدُ أَنْ أَشْرَبَ لَبَنًا وَفِيهِ حُلْوٌ

کیا پیئے گا   مین چاہتا ہون کہ دودھ پیون   اور اوس مین شیرینی ہو

س بِالْأَمْسِ مَا شَرِبْتَ ج شَرِبْتُ عَسَلًا مُصَفًّى

کل تو نے کیا پیا   مینے شہد خالص پیا

س الْيَوْمَ لِمَ لَا تَشْرَبُ ج لِأَنِّي صَائِمٌ س الْيَوْمَ مَا

آج تم کیون نہین پیتے   اس لئے کہ مین روزہ سے ہون   آج تم نے

قَرَأْتُمْ ج قَرَأْتُ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ س الْآنَ

کیا پڑھا ہے   مینے پڑھا کچھ   قرآن   بزرگ سے

كَمْ قَرَأْتَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ج قَرَأْتُ جُزْءًا مِّنْهُ س

اب تو نے کتنا قرآن پڑھا ہے — مینے اوس کا ایک پارہ پڑھا

اَيَّ جُزْءٍ قَرَأْتُمْ ج قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ س

کونسا پارہ تم نے پڑھا — ہم نے پڑھا پارہ قد افلح المومنون

اَيَّ وَقْتٍ قَرَأْتُمْ ج قَرَأْنَا بَعْدَ الصُّبْحِ س

کس وقت تم نے پڑھا — ہمنے صبح کے بعد پڑھا

اَلْاٰنَ مَاكُنْتَ تُطَالِعُ فِيْهِ ج كُنْتُ اُطَالِعُ قَصَصَ

اس وقت کیا کتاب دیکھہ رہا تھا — قصص الانبیا

الْاَنْبِيَاءِ وَسِيْرَةَ الْاَوْلِيَاءِ س وَمَنْ ذَا يَسْمَعُ

وسیرۃ الاولیا مین دیکھہ رہا تھا — کون شخص تمہارا

قِرَاءَتَكُمْ ج يَسْتَمِعُهَا اَبْنَائِيْ وَاِخْوَانِيْ س اَلْيَوْمَ

پڑہنا سنتا ہے — میرا پڑہنا میرے لڑکے اور بہائی سنتے ہین — آج تم نے

مَافَعَلْتُمْ ج اَرْمِي السِّهَامَ عَنِ الْقَوْسِ س اَلْاٰنَ

کیا کیا — تیر اندازی کرتا تھا — اسوقت

مَاكُنْتَ تَفْعَلُ ج كُنْتُ اُصَلِّيْ وَبَعْدَهَا كَتَبْتُ

تو کیا کرتا تھا — مین نماز پڑہتا تہا اور اوسکے بعد کچھ لکھا

شَيْئًا س يَاسَيِّدِيْ لِمَ تَضْحَكُ ج اَضْحَكُ مِنْ فَرَحِيْ

اے دا ر میرے تو کیون ہنستا ہے — مین تمہارے آرام کی

بِرُؤيَتِكُم س يَا سَيِّدِي لِمَ ضَحِكتَ ج ضَحِكتُ مِن

خوشی سے ہنسا اے میرے سردار تو کیون ہنسا مین تمہارے

السُّرُورِ بِعَافِيَتِكُم س لِمَ لَا تَضحَكُ ج لَا اَضحَكُ

آرام کی خوشی سے ہنسا تو کیون نہین ہنستا ہے مین تمہارے

خَوفًا مِّنكُم س اَضَحِكتَ ج لَا اَضحَكُ حَيَاءً مِّن

خوف سے نہین ہون کیا تو ہنسا مین خدا

اللهِ وَرَسُولِهِ س يَا مَولَانَا لِمَ تَبكِي ج اَبكِي مِن

اور رسول کے خوف سی نہین ہنسا ہون اے میرے آقا آپ کیون روتے ہین مین

خَوفِ اللهِ س لِمَ بَكَيتَ ج بَكَيتُ مِن ذِكرِ المَوتِ

خدا ے برتر کے خوف سے روتا ہون تو کیون رویا مین موت کو یاد کر کے رویا

س لِمَ لَا تَبكِي ج وَكَيفَ اَبكِي وَرَحمَةُ رَبِّي

تو کیون نہین رویا مین کیون کر روؤن خدا کی مہربانی ہر چیز پر

وَسِعَت كُلَّ شَيءٍ س اَلآنَ اَينَ تَذهَبُ ج اَذهَبُ

وسیع ہے اس وقت کہان جاتے ہو مین

لِاَجلِ الصَّلٰوةِ س فِي اَيِّ مَكَانٍ تُصَلِّي ج اُصَلِّي

نماز پڑہنے جاتا ہون تم کہان نماز پڑہوگے مین

فِي المَسجِدِ مَعَ الجَمَاعَةِ س اَليَومَ اَينَ ذَهَبتَ ج

مسجد مین جماعت کے ساتھہ پڑہونگا آج تو کہان گیا

ذَهَبْتُ لِزِيَارَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

مین نبی صلعم کی زیارت کو گیا تھا

س بِالْاَمْسِ اَيْنَ ذَهَبْتَ ج ذَهَبْنَا لِزِيَارَةِ بَعْضِ

کل تو کہان گیا تھا بعض نیکو کارون کی زیارت کیلئے

الصّٰلِحِيْنَ س وَمَا اسْمُ الَّذِيْ زُرْتُمُوْهُ ج اِسْمُهٗ

گیا تھا اور تمنے جس کی زیارت کی اوس کا نام کیا ہے اون کا نام

اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ س اَلْيَوْمَ اَيْنَ كُنْتَ

شیخ عبدالقادر جیلانی ہے آج تو کہان تھا

ج كُنْتُ فِي الْمَدْرَسَةِ س قَبْلَ الْاَمْسِ اَيْنَ كُنْتُمْ ج كُنْتُ

مین مدرسہ مین تھا تم پرسون کہان تھے مین

فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ س اَيْنَ تُرِيْدُ الذَّهَابَ ج اُرِيْدُ

خانہ کعبہ کی مسجد مین تھا اب تو کہان جاے گا مین

اَطُوْفَ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ س مَتٰى تَجِيْءُ مِنَ الْحَرَمِ

خانہ کعبہ کے طواف کرنا چاہتا ہون تو حرم شریف سے کب آتا ہے

الشَّرِيْفِ ج وَقْتَ الْمَغْرِبِ س اَلْيَوْمَ هَلْ تَذْهَبُ

میں مغرب کے وقت آتا ہون آج تو

اِلَى السُّلْطَانِ اَمْ لَا ج نَعَمْ اُرِيْدُ الذَّهَابَ اِلَيْهِ

بادشاہ کی پاس جاویگا یا نہین ہان مین اوسکی نصیحت کے لیے

لِاَجْلِ نَصِيْحَتِهٖ س وَاِذَا ذَهَبْتَ اِلَى السُّلْطَانِ مَا تَقُوْلُ

جانا چاہتا ہوں اور جب تو جائے گا بادشاہ کے پاس تو اوس سے کیا کہیگا

لَهٗ ج اَقُوْلُ لَهٗ اُذْكُرْ خَوْفَكَ بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ يَوْمَ

میں اوس سے کہوں گا اپنا خدا کے سامنے کا خوف یاد کر

الْقِيٰمَةِ س اَلْيَوْمَ مَا قَالَ لَكَ السُّلْطَانُ ج قَالَ لِيْ قَوْلًا

قیامت کیدن آج تم سے بادشاہ نے کیا کہا مجھ سے نرم بات کہی

لَيِّنًا وَاَكْرَمَنِيْ وَخَلَعَ عَلَيَّ خِلْعَةً فَاخِرَةً س وَاِذَا

اور میری عزت کی اور بیش قیمت خلعت دی اور جب تو

تَكَلَّمْتَ مَعَ السُّلْطَانِ مَا تَقُوْلُ لَهٗ ج اَقُوْلُ لَهٗ

بات کریگا بادشاہ سے تو کیا کہیگا میں اوس سے کہونگا

عَلَيْكَ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

عدل اور انصاف اختیار کرو رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْؤُلٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے تم میں سے کل چرواہا ہے اور تم میں سے

عَنْ رَعِيَّتِهٖ س يَا اَخِيْ اَيْنَ وَطَنُكُمْ ج وَطَنِيْ

ہر ایک اپنی رعیت سے پوچھا جائیگا اے میرے بھائی کہاں ہے وطن تمہارا میرا وطن

اَرْضُ الْعَرَبِ اَوْ اَرْضُ الْهِنْدِ اَوْ اَرْضُ الرُّوْمِ

سرزمین عرب ہے یا ہند کی یا روم کی زمین

أَوْ أَرْضُ الْعَجَمِ أَوْ أَرْضُ السِّنْدِ أَوْ أَرْضُ الْحَبَشَةِ

یا عجم کی زمین یا سند کی زمین یا حبشہ کی زمین ہے

س اَلْيَوْمَ أَيْنَ ذَهَبَ السُّلْطَانُ ج ذَهَبَ لِلصَّلٰوةِ

آج بادشاہ کہاں گیا گیا نماز

الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ س غَدًا الْمَلِكُ أَيْنَ يَذْهَبُ ج

جمعہ کے واسطے کل بادشاہ کہاں جائے گا

يَذْهَبُ لِأَجْلِ الصَّيْدِ س فِي أَيِّ جِهَةٍ يَصْطَادُ

شکار کے واسطے جائے گا کس طرف شکار کھیلیگا

ج يَصْطَادُ فِي جِهَةِ الْمَغْرِبِ إِلٰى طَرَفِ الْبَحْرِ س

شکار کھیلیگا پچھم کی طرف دریا کے کنارے تک

اَلْيَوْمَ مَنْ كَانَ فِي حَضْرَةِ الْمَلِكِ وَخِدْمَتِهِ ج

آج بادشاہ کے دربار اور اوس کی خدمت مین کون تھا

كَانَ عِنْدَهُ الْقَاضِي وَالْمُفْتِي وَأَرْبَابُ الْفَضْلِ

اوس کے پاس قاضی و مفتی اور عالم تھے

يَتَذَاكَرُونَ فِي سِيرَةِ الصَّحَابَةِ وَالْمُلُوكِ س

صحابہ اور بادشاہ کے حالات مین گفتگو کرتے تھے

بِالْأَمْسِ مَنْ كَانَ عِنْدَ الْمَلِكِ ج كَانَ عِنْدَهُ الْوَزِيرُ

کل بادشاہ کے پاس کون تھا اوسکے پاس وزیر تھا

س اَلْاٰنَ مَنْ كَانَ عِنْدَ السُّلْطَانِ ج كَانَ عِنْدَهٗ جَمِيْعُ

اب بادشاہ کے پاس کون ہے اوسکے پاس کل امراے

الْاُمَرَاءِ س يَا اَخِيْ مَا اِسْمُ بِلَادِكُمْ ج اِسْمُهَا

دربار مین اے میرے بہائی تمہارے شہرون کا کیا نام ہے اوس کا یہ نام ہے

كَذَا س يَا اَخِيْ مَا اِسْمُ مَحَلَّتِكُمْ ج اِسْمُهَا كَذَا س

اے میرے بہائی تمہاری محلہ کا کیا نام ہے اوس کا یہ نام ہے

وَمَنْ فِيْ بِلَادِكُمْ مِنَ الْاُمَرَاءِ فِيْ هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ

تمہارے شہر مین اندنون بڑے لوگون مین کون لوگ ہین

ج فِيْهَا السُّلْطَانُ وَاُمَرَآءُهٗ س وَمَنْ فِيْ قَرْيَتِكُمْ مِنَ

بادشاہ اور امرا ہیں تمہارے گانون مین

الصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ ج فِيْهَا كَثِيْرٌ س هَلْ تَعْرِفُ اَحَدًا

نیکون اور عالمون مین سے کون ہین بہت سے لوگ ہین اون مین سے تو کسیکو

مِنْهُمْ ج نَعَمْ اَعْرِفُ فُلَانًا وَفُلَانًا س مَوْلَانَا

پہچانتا ہے ہان فلان فلان کو پہچانتا ہون - اے

هَلْ تَعْرِفُ اَحَدًا مِّنْ اَوْلِيَاءِ مَدِيْنَتِكُمْ ج نَعَمْ اَعْرِفُ

حضرت آپ پہچانتے ہین اپنے شہر کے ولی لوگون مین سے کسیکو ہان پہچانتا ہون

الشَّيْخَ اَحْمَدَ بْنَ مُوْسٰى قُطْبَ الدِّيْنِ اَوْشَكَاكِيْ وَ

شیخ احمد موسی کے بیٹے قطب الدین اوش کاکی کو اور

الشَّیخَ مُحَمَّدُ بنَ اَحمَدَ دَانِیَالَ وَالشَّیخَ اَمِیرُ خُسرُو وَ

شیخ محمد بیٹے احمد دانیال کو اور شیخ امیر خسرو کو اور

کَانَ مَولِدُہٗ بِمُؤمِنَ اٰبَادَ وَمِنهُم مُحَمَّدُ نَصِیرُ الدِّینِ

اونکا وطن مومن آباد مین ہے اور اون سے شیخ محمد نصیر الدین

سِرَاجِ دِهلِی هُم مِنَ الاَولِیَاءِ وَالعَارِفِینَ بِاللّٰهِ

چراغ دہلی اور اون کے سوا اور اولیا اللہ اور عارفین باللہ ہین

نَفَعَ اللّٰهُ بِهِم فِی الدَّارَینِ اٰمِینَ س مَن فِی بِلَادِکُم مِنَ

نفع دے اونکو اللہ دونون جہان مین تمہارے شہر مین

العُلَمَاءِ فِی عِلمِ الحَدِیثِ ج فِیهَا جَمَاعَةٌ س وَمَن فِی

علم حدیث کا عالم کون ہے اوس مین بہت لوگ ہین اور تمہارے

مَدِینَتِکُم مِنَ الفُضَلَاءِ ج فِیهَا خَلقٌ کَثِیرٌ س وَ

شہر مین فاضل کون ہے بہت لوگ ہین

مَن فِی قَریَتِکُم مِنَ المُدَرِّسِینَ ج فِیهَا جَمٌّ غَفِیرٌ

تمہارے گانون مین پڑہانے والا کون ہے بہت لوگ ہین

س هَل تَعرِفُ اَحَدًا مِنهُم ج نَعَم اَعرِفُ فُلَانًا

کیا تو اونمین سے کسیکو پہچانتا ہے ہان فلان کو پہچانتا ہون

س وَمَن فِی مِصرِکُم مِنَ الشُّعَرَاءِ ج فِیهَا رَجُلٌ وَاحِدٌ

تمہارے شہر مین شاعر کون ہے ایک آدمی ہے

سَ مَنْ فِيْ بِلَادِكُمْ مِنَ الفُصَحَاءِ ج فِيْهَا رَجُلَانِ فُلَانٌ وَ

تمہارے شہر مین فصیح کون ہے دو آدمی فلان

فُلَانٌ س مَنْ فِيْ قَرْيَتِكُمْ مِنَ الاُمَرَاءِ ج فِيْهَا خَلْقٌ

فلان ہین امیر کون ہے تمہارے گانون مین بہت سے لوگ

كَثِيْرٌ مِنْ اَهْلِ السَّخَاوَةِ وَالْخَيْرِ وَالْعِلْمِ وَالشُّجَاعَةِ

اہل سخاوت و خیر و علم و شجاعت مین

س وَمَنْ فِيْ مِصْرِكُمْ مِنَ التُّجَّارِ ج فِيْهَا اُنَاسٌ

تمہارے شہر مین تاجر کون ہے اوس مین

كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ التِّجَارَةِ س هَلْ تَعْرِفُ اَحَدًا

بہت لوگ تجارت پیشہ ہین ایا تو پہچانتا اوُن مین سے

مِنْهُمْ اَمْ لَا ج نَعَمْ اَعْرِفُ جَمَاعَةً فُلَانًا وَ فُلَانًا وَ

کسیکو یا نہین ہان ایک جماعت فلان فلان

فُلَانًا مِنْهُمْ س مَنْ فِيْ مَدِيْنَتِكُمْ مِنَ الْحُكَمَاءِ

فلان کو پہچانتا ہون تمہارے شہر مین اچھی حکمت جاننے والا حکیم کون ہے

الْمَاهِرِيْنَ فِي الْحِكْمَةِ ج مِنْهُمْ فُلَانٌ وَ فُلَانٌ س

حکیم کون ہے ایسے فلان فلان صاحب ہین

يَا سَيِّدِيْ لَكَ صُحْبَةٌ بِالسُّلْطَانِ اَمْ لَا ج نَعَمْ وَلٰكِنَّهُ

اے حضرت آپ کو صحبت بادشاہ کی حاصل ہے یا نہین ہان لیکن وہ

لَا یَسْمَعُ کَلَامِیْ وَلَا یَقْبَلُهٗ س یَا مَوْلَانَا هَلْ تَعْرِفُ

میری بات نہین سنتا ہے اور نہ قبول کرتا ہے اے حضرت آپ

الشَّیْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیَّ اَمْ لَا ج نَعَمْ اَعْرِفُهٗ

شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ کو پہچانتے ہین یا نہین ہان مین اونکو پہچانتا ہون

وَهُوَ سُلْطَانُ الْاَوْلِیَاءِ وَاَنَا مُرِیْدٌ لَهٗ فِی الطَّرِیْقَةِ

وہ سلطان الاولیا ہین اور مین طریقت مین اون کا مرید ہون .

س یَا مَوْلَانَا هَلْ تَعْرِفُ الطَّرِیْقَ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی اَمْ لَا +

اے حضرت آپ خدا کی طرف پہونچنے کا راستہ پہچانتے ہین یا نہین

ج اَعْرِفُهَا س وَمَا هِیَ ج وَهِیَ مُتَابَعَةُ النَّبِیِّ صلعم

مین پہچانتا ہون وہ کیا ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت ہے

س یَا اَخِیْ هَلْ قَرَاْتَ فِیْ عِلْمِ الْحَدِیْثِ اَمْ لَا - ج

اے میرے بہائی کیا تونے علم حدیث پڑہا ہے یا نہین

نَعَمْ قَرَاْتُ فِیْهِ س فِیْ اَیِّ بَلَدٍ قَرَاْتَ ج قَرَاْتُ

ہان مین نے پڑہا ہے تونے کس شہر مین پڑہا ہی

فِیْ مِصْرَ س عِنْدَ مَنْ قَرَاْتَ ج قَرَاْتُ عِنْدَ فُلَانٍ

مصر مین پڑہا ہے کسکے پاس پڑہا فلان شخص کے پاس پڑہا

هَلْ قَرَاْتَ فِیْ عِلْمِ الْاٰلَةِ ج نَعَمْ قَرَاْتُ فِیْ

کیا تونے علم آلہ کچھہ پڑہا ہی ہان مینے پڑہا ہے

عِلمِ النَّحوِ وَالمَنطِقِ وَالبَيَانِ وَالعَرُوضِ وَ
علم نحو اور منطق اور بیان اور عروض اور

البَدِيعِ س يَا سَيِّدِي هَل تَقُولُ الشِّعرَ اَم لَا
بدیع اے میرے سردار کیا تو شعر کہتا ہے یا نہین

ج لَا يَا اَخِي وَكَيفَ اَقُولُهُ وَالنَّبِيُّ صلعم
نہین اے میرے بہائی کیونکر کہون حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا قَالَهُ س يَا وَلَدِي هَل لَكَ قَصدٌ فِي اَخذِ
نہین کہا ہے اے میرے لڑکے کیا تیرا قصد ہے

خِدمَةٍ مِنَ السُّلطَانِ اَم لَا ج نَعَم لِي قَصدٌ
بادشاہ کی نوکری کا یا نہین ہان میرا ارادہ

فِي اَخذِهَا حَتّٰى اَكُونَ خَادِمًا لِلعُلَمَاءِ وَالفُقَرَاءِ
بادشاہ کی نوکری کا ہے تاکہ اس ذریعہ سے مین علماء اور فقراء اور نیکون کی

وَالصُّلَحَاءِ ج يَا حَبِيبِي هَل لَكَ خَزَانَةٌ اَم لَا ج
خدمت کا شرف حاصل کرون اے میرے دوست تیرے پاس خزانہ ہے یا نہین

نَعَم عِندِي خَزَانَةٌ س مَا هِيَ ج وَهِيَ العَجزُ
ہان میرے پاس خزانہ ہے وہ کیا ہے وہ عاجزی

وَالتَّقوٰى س يَا اَخِي مَا حَدُّ الجَارِ بِالشَّرعِ الشَّرِيفِ
اور پرہیزگاری ہے اے میرے بہائی پڑوسی کی شرع شریف مین کیا تعریف ہے

ج حَدُّهٗ اَرْبَعِيْنَ دَارًا مِنَ الْجِهَاتِ الْاَرْبَعِ مِنْ

اوس کا اندازہ چالیس گھر کا چارون طرف سے

كُلِّ الْجَوَانِبِ س يَا سَيِّدِيْ هَلْ قَلْبُكَ يُحِبُّ

ہر جانب سے اے میرے سردار کیا تیرا دل

اَحَدًا مِّنَ النَّاسِ اَمْ لَا ج نَعَمْ يُحِبُّ النَّبِيَّ صَلَّى

کسیکو پیار کرتا ہے یا نہین ہان چاہتا ہے نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهٗ وَاَهْلَ بَيْتِهٖ ج هَلْ

علیہ و سلم کو اور اون کے یارون کو اور اوسکے اہل بیت کو اور بھی

تُحِبُّ غَيْرَهُمْ ج نَعَمْ اُحِبُّ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَالْمُسْلِمِيْنَ

اون کے سوا کسیکو پیار کرتا ہے ہان مین اپنے مان اور باپ اور سب مسلمانونکو دوست رکھتا ہون

س هَلْ تُبْغِضُ اَحَدًا مِّنَ الْخَلْقِ ج نَعَمْ اُبْغِضُ

کسیکو تو دشمن سمجھتا ہے دنیا مین ہان دشمن سمجھتا ہون

مَنْ لَا يُطِيْعُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا يُحِبُّ الصَّحَابَةَ

اوس شخص کو جو اللہ اور اوسکے رسول کی اطاعت نہین کرتا اور صحابہ کو دوست نہین رکھتا

س يَا مَوْلَانَا اَيْنَ تَسْكُنُ بِاللَّيْلِ ج اَسْكُنُ فِيْ

اے حضرت آپ رات کو کہان رہتے ہین مین اپنے

بَيْتِ سَيِّدِيْ س اَيْنَ بَيْتُ سَيِّدِكَ س

مالک کے گھر رہتا ہون کہان ہے تیرے مالک کا گھر

بَيْتُهُ الْمَسْجِدُ س اَيْنَ تَسْكُنُ بِالنَّهَارِ ج اَسْكُنُ

اوس کا گھر مسجد ہے — تو دن کو کہان رہتا ہے — مین رہتا ہون

فِيْ بَيْتِيْ عِنْدَ اَهْلِيْ س يَا مَوْلَانَا هَلْ تَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ

اپنے گھر مین اپنے لڑکے بالون کے پاس — اے میرے مالک آیا تو قرآن حفظ کرتا ہے

اَمْ لَا ج وَهُوَ حَافِظِيْ وَاَنَا اَتْلُوْهُ س يَا اَخِيْ لِمَ لَا

یا نہین — ہان وہ میرا نگہبان ہے اور مین اوسکو پڑہتا ہون — اے میرے بہائی تو

تَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ ج لِاَنَّهٗ عَلَيَّ شَاقٌّ س يَا اَخِيْ

قرآن کیون نہین یاد کرتا — اسواسطے کہ وہ مجہپر دشوار ہے — اے میری بہائی

كَمْ تُوَاظِبُ بِالْقُرْاٰنِ ج اَقْرَاُ سُبْعَهٗ وَاَخْتِمُهٗ

تو روزمرہ کس قدر قرآن پڑہتا ہے — مین ایک منزل پڑہتا ہون

فِيْ كُلِّ اُسْبُوْعٍ مَرَّةً س مَتٰى تُطَالِعُ فِي الْكُتُبِ

اور ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ ختم کرتا ہون — کب مطالعہ کرتا ہے — تو کتابون کا

ج اُطَالِعُ فِي الْحَدِيْثِ وَالتَّفْسِيْرِ وَالتَّصَوُّفِ اٰخِرَ

مین مطالعہ کرتا ہون حدیث — و تفسیر — و تصوف کی کتابون کا — دوپہر

النَّهَارِ س وَاَيَّ وَقْتٍ تُطَالِعُ فِي الْفِقْهِ ج اُطَالِعُ فِيْهِ

ڈہلے — اور کس وقت فقہ کی کتابین دیکہتا ہے — اوسکو

بَعْدَ صَلٰوةِ الظُّهْرِ وَاَوَّلَ اللَّيْلِ س وَمَتٰى تَرْ...

بعد نماز — ظہر کے دیکہتا ہون اور شروع رات میں — اور تیر — اور

السِّهَامَ وَالبُنْدُقَ ج آرْمِي بَعْدَ صَلٰوةِ العَصْرِ

وبندوق کو کب چلاتا ہے ان کو بعد نماز عصر کے چلاتا ہون

وَقْتَ مَا اَرْكَبُ عَلَى الخَيْلِ س بَعْدَ صَلٰوةِ

جس وقت گھوڑے پر سوار ہوتا ہون بعد نماز

الصُّبْحِ مَا تَفْعَلُ ج لِي اَوْرَادٌ اَقْرَءُ هَا اِلٰى

صبح کے کیا کرتے ہو کچھہ اوراد پڑھتا ہون

قُرَيْبِ الظُّهْرِ ثُمَّ اٰكُلُ الطَّعَامَ وَاَرْقُدُ القَيْلُوْلَةَ

ظہر کے وقت تک پھر کھانا کھاتا ہون پھر قیلولہ کرتا ہون

س اَهٰكَذَا دَأْبُكُمْ ج نَعَمْ هٰذَا دَاْبِي وَ هٰذَا

کیا یہی تمہاری عادت ہے ہان یہی میرا طریقہ ہے اور یہی

طَوْرِي وَهٰذِهٖ عَادَتِي س يَا سَيِّدِي كَيْفَ

طور ہے اور یہی میری عادت ہے اسے میرے سردار

الطَّرِيْقُ اِلٰى بِلَادِكُمْ هَلْ هِيَ مَخُوْفَةٌ اَمْ لَا ج

تمہارے شہر کا رستہ کیسا ہے آیا وہ خوفناک ہے یا نہین

هِيَ مَخُوْفَةٌ س يَا اَخِي هَلْ مَاءُ البَحْرِ مَالِحٌ اَمْ

خوفناک ہے اسے میرے بھائی آیا دریا کا پانی کھارا ہو یا میٹھا ہے

حُلْوٌ ج نَعَمْ فِي بَعْضِ الجَزَائِرِ حُلْوٌ وَفِي

ہان بعض جزیرون مین شیرین ہے اور اکثر مقامات

اَكْثَرُ الاَمَاكِنِ مِلْحٌ اُجَاجٌ لَا يُمْكِنُ الشُّرْبُ مِنْهُ

بہت کھارا ہے کہ کبھی پینا ممکن نہین ہے

اَبَدًا س وَكَيْفَ يَعْرِفُ طَرِيْقَ الْبَحْرِ مَنْ يَرْكَبُهُ

اور کیونکر پہچانتا ہے دریا کا رستہ وہ شخص جو دریا کا سفر کرے

ج يَا اَخِي طَرِيْقُ الْبَحْرِ مَعْرُوْفَةٌ عِنْدَ اَهْلِهَا

اے میرے بھائی دریا کا رستہ مشہور ہے اون لوگون کے نزدیک

كَمَا اَنَّ طَرِيْقَ الْبَرِّ مَعْرُوْفَةٌ عِنْدَ الْمُسَافِرِيْنَ فِيْهِ

جیسے خشکی کا رستہ ہے اوسکے چلنے والون کو معلوم ہے راہ لیے

س وَيَاْخُذُوْنَ مَعَهُمْ فِي الْبَحْرِ زَادًا اَمْ لَا ج

اور وہ لوگ دریا مین اپنے ساتھ توشہ راہ لیتے ہین یا نہین

يَاْخُذُوْنَ مَعَهُمُ الْمَاءَ وَالْحَطَبَ وَالْحَبَّ وَغَيْرَ

وہ لوگ لیتے ہین اپنے ساتھ پانی اور لکڑی اور ناج اور

ذٰلِكَ س وَكَيْفَ طَعْمُ بَحْرِ النِّيْلِ بِمِصْرَ ج

سوا اسکے اور کیسا ہے مصر کے دریاے نیل کے پانی کا مزا

طَعْمُهُ حُلْوٌ وَهُوَ مِنَ الْجَنَّةِ كَمَا فِي

اوس کا مزا شیرین ہے اور وہ جنت سے ہے جیسا کہ

الْحَدِيْثِ س يَا سَيِّدِي هَلْ فِي الْبَحْرِ قُطَّاعٌ

آیا ہے حدیث مین اے میرے سردار آیا دریا مین ڈاکو ہیں

اَمْ لَا ج فِيْهِ اَلْاَفْرَنْجُ وَالْوَلَنْدِيْزُ وَغَيْرُهُمْ

یا نہین اوس مین افرنج اور ولندیز اور اونکے سوا ہین

سرِ يَا مَوْلَانَا مَا اسْمُ فَرَسِكُمْ ج اِسْمُهَا

اسے حضرت آپ کے گھوڑے کا کیا نام ہے اوس کا

الرِّيَاحُ س مَا اسْمُ سَيْفِكُمْ ج اسْمُهُ الْقَاتِلُ

ریاح نام ہی آپ کی تلوار کا کیا نام ہے اوس کا نام قاتل ہے

س وَمَا اسْمُ قَوْسِكُمْ ج اِسْمُهُ الْخَيْزَرَانُ س

آپ کی کمان کا کیا نام ہے اوس کا نام خیزران ہے

وَمَا اسْمُ سَهْمِكُمْ ج اِسْمُهُ الْعَاطِبُ س وَمَا

آپ کے تیر کا کیا نام اوس کا نام عاطب ہے آپ کے

اسْمُ رُمْحِكُمْ ج اِسْمُهُ الْجَارِحُ س وَمَا اسْمُ تُرْسِكُمْ

نیزہ کا کیا نام ہے اوس کا نام جارح ہے اور آپ کی ڈہال کا کیا نام ہی

ج اِسْمُهُ الْحَادِيْ س وَمَا اسْمُ مَرْكَبِكُمْ ج اِسْمُهُ

نام اوس کا حادی ہے اور آپ کے جہاز کا کیا نام ہے اوس نام

الْعَيْنُ س مَا اسْمُ مَطِيَّتِكُمْ ج اِسْمُهَا الصَّبَا

عین ہے اور آپ کے ناقہ کا کیا نام ہی اوس کا نام صبا ہے

س مَا اسْمُ بِئْرِكُمْ ج اِسْمُهَا الرَّاوِيَةُ س وَمَا

آپ کے کنوین کا کیا نام ہی اوس کا نام راویہ ہے اور آپ کی

اِسمُ نَهرِ نَبِیِّکُم مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

نبی محمد کی نہر کا کیا نام ہے اللہ کی رحمت ہو اونپر اور سلام

ج اِسمُہُ الکَوثَرُ س وَمَا عَلیٰ نَهرِ نَبِیِّکُم ج

اوس کا نام کوثر ہے اور آپ کے نبی کی نہر پر کیا ہے

عَلَیہِ کِیزَانٌ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَآءِ س وَمَا

اوسپر بہت سے کوزے ہین ستارون شمار کے موافق اور کس قدر

قَدرُ عَرضِ حَوضِ نَبِیِّکُم ج عَرضُہُ کَمَا

کس قدر آپ کے نبی کے حوض کا چوڑان ہے اوس کی چوڑائی اتنی ہی

بَینَ بَصرَۃَ وَصَنعَآءَ وَهِيَ مَسَافَۃُ شَهرَینِ

جیسے بصرہ اور صنعا کے درمیان ہی اور وہ دو مہینہ کی راہ ہے

س وَمَن ذَا یَشرَبُ مِنہُ ج یَشرَبُ مِنہُ مَن

اور کون شخص پیئے گا اوس سے اوس سے پیئے گا

اَطَاعَ اللّٰہَ وَرَسُولَہٗ وَاَحَبَّ اٰلَہٗ وَاَصحَابَہٗ

وہ شخص جسنے خدا اور رسول کی اطاعت کی اور اونکے آل اور اصحاب کو دوست رکھا

س یَا سَیِّدِي مَا حَدُّ المَحَبَّۃِ عِندَکُم ج

اے میری سردار محبت کا اندازہ تمہارے نزدیک کیا ہے

حَدُّهَا اِیثَارُ المَحبُوبِ بِالرُّوحِ وَالمَالِ س وَمَا

اوس کا اندازہ محبوب پر تصدق ہونا جان اور مال سے ہے اور

عَلَامَةُ الْبُغْضِ ج وَهِيَ مُخَالَفَةُ الْمَحْبُوْبِ فِي

دشمنی کی کیا علامت ہے اور وہ دوست کی مخالفت کرنا ہے

كُلِّ مَا يَقُوْلُ س كَيْفَ سِيْرَةُ سُلْطَانِ

اون تمام چیزون مین جو کہے آپ کے بادشاہ کا چال چلن

بِلَادِكُمْ ج أَمَّا سِيْرَتُهُ فَهِيَ حَسَنَةٌ وَهُوَ

کیسا ہے لیکن اوس کا چال چلن اچھا ہے اور وہ

عَادِلٌ صَالِحٌ س وَكَيْفَ هَوَاءُ مَدِيْنَتِكُمْ ج أَمَّا

منصف اور نیکبخت ہے اور کیسی ہے ہوا آپ کے شہر کی لیکن

هَوَاؤُهَا فَهُوَ طَيِّبٌ س وَمَا يَزْرَعُوْنَ فِي مِصْرِكُمْ

اوسکی ہوا پس وہ اچھی ہے کیا بوتے ہین آپ کے شہر مین

ج يَزْرَعُوْنَ فِيْهِ جَمِيْعَ الْحُبُوْبِ س وَأَيُّ شَيْءٍ فِي

بوتے ہین اوس مین کل اناج اور کون سی چیز

قُرْيَتِكُمْ مِنَ الْفَوَاكِهِ الرَّطْبَةِ ج فِيْهِ الرُّمَّانُ

تمھارے گانون مین تر میوہ سے ہے اوس مین انار

وَالتُّفَّاحُ وَالْخَوْخُ وَالْبِطِّيْخُ وَالْحَبْحَبُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ

اور سیب اور شفتالو اور خربزہ اور تربوز اور اوسکے

مِنَ الْفَوَاكِهِ س وَأَيُّ شَيْءٍ فِي قُرْيَتِكُمْ مِنَ

اور میوے ہین اور کون سی چیز تمھارے گانون مین

الْفَوَاكِهِ الْيَابِسَةِ ج فِيهَا الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالنَّارَجِيلُ

میوہ خشک سے ہے اوس مین مویز اور خرما اور کھوپرہ

وَالْمبسلُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ مِنْ اَنْوَاعِ الْفَوَاكِهِ

اور کھجور اور اسکے سوا میوے کے اقسام سے ہے

س يَا سَيِّدِي مَا اسْمُ قُطْبِ بِلَادِكُمُ الْآنَ ج

اے سردار کیا نام ہے آپ کے شہر کے قطب وقت کا

اِسْمُهُ فُلَانٌ س وَمَا اسْمُ اَبْدَالِ مَدِينَتِكُمْ ج

اون کا نام فلان نام ہی اور کیا ہے نام آپ کے شہر کے ابدال کا

اَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ س وَمَا اسْمُ اَوْتَادِ بِلَادِكُمْ

اون لوگون کی نام فلان فلان ہین آپ کے شہر کے اوتاد کا کیا نام ہے

ج اَسْمَاؤُهُمْ فُلَانٌ وَفُلَانٌ س وَمَا اسْمُ قَاضِي

اون لوگون کے نام فلان فلا ہین اور کیا ہے نام تمہارے گانون کے

قَرْيَتِكُمْ ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س وَمَا اسْمُ مُفْتِي بِلَادِكُمْ

قاضی کا اوس کا نام فلان ہے اور آپ کے شہر کے مفتی کا کیا نام ہی

ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س وَمَا اسْمُ مُدَرِّسِ بِلَادِكُمْ

اوس کا نام فلان ہی اور آپ کے شہر کے مدرس کا کیا نام ہے

ج اِسْمُهُ فُلَانٌ س يَا مَوْلَانَا هَلْ بَلَغْتُ

اوس کا نام فلان ہی اے حضرت آیا مین بالغ ہوا یا نہین

اَمْ لَاج نَعَمْ بَلَغْتَ فَاِذَا بَلَغْتَ وَجَبَتْ
ہان تو بالغ ہوا اور جب تو بالغ ہوا تو نماز تجہیز واجب ہوئی
عَلَيْكَ الصَّلٰوةُ س يَا سَيِّدِيْ هَلْ عِنْدَكُمْ
اے حضرت آپ کے پاس
مَالٌ اَمْ لَاج نَعَمْ مَعِيَ مَالٌ كَثِيْرٌ س فَاِذَا كَانَ
مال ہے یا نہین ہان میرے پاس بہت مال ہے جب تیرے
عِنْدَكَ مَالٌ فَلِمَ لَا تُزَكِّيْهِ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ بِهٖ
پاس مال ہے تو زکوٰۃ کیون نہین دیتا تاکہ تو قیامت کے دن قابل
مُعَاتَبًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ج يَا سَيِّدِيْ الشَّيْطَانُ غَالِبٌ
عتاب نہ ہو اے حضرت شیطان مجھ پر غالب ہے
عَلَيَّ س يَا سَيِّدِيْ لِمَ لَا تُسَافِرُ لِلْحَجِّ اَمَا اَنْتَ مُسْتَطِيْعٌ
اے حضرت آپ حج کو کیون نہین جاتی تو کیا آپ حج کرنیکی قابل نہین
ج بَلٰى اَنَا مُسْتَطِيْعٌ وَلٰكِنَّ الطَّرِيْقَ مُخَوَّفَةٌ
ہان مین قابل ہون لیکن راستہ خوفناک ہے
س مَتٰى تُسَافِرُ لِلْحَجِّ ج اُسَافِرُ هٰذِهِ السَّنَةَ
تو حج کو کب جاویگا مین اسی سال مین جاؤن گا
اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى س وَمَتٰى تُسَافِرُ مِنْ مَكَّةَ
اگر خدا نے چاہا اور کب تو مکہ سے

إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ ج أُسَافِرُ بَعْدَ

مدینہ منورہ کو جاے گا مین جاؤن گا

الْفَرَاغِ مِنْ أَيَّامِ الْحَجِّ س يَا حَبِيبِي إِذَا وَصَلْتَ

مین ایام حج سے فراعت کے بعد اے دوست جب تو پہونچے

إِلَى الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلْتَ الرَّوْضَةَ الْمُشَرَّفَةَ

مدینہ منورہ مین اور روضہ بزرگ مین داخل ہو تو

سَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ وَ

سلام بہیج محمد رحمت خدا کی اونپر اور سلام بہیج تیری اور

مِنِّي ثُمَّ عَلَى صَاحِبَيْهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا ج أُصَلِّي وَ

میری جانب سے پہر سلام بہیجو اون کے دونون اصحاب پر اللہ اون دونون سے راضی ہو درود اور

أُسَلِّمُ مِنِّي مِنْكَ إِنْشَاءَ اللهُ تَعَالَى س يَا سَيِّدِي إِذَا

سلام بہیجون گا تیری جانب اور اپنی جانب اگر خدا بزرگ نے چاہا اے حضرت جب

أَرَدْتُ الْحَجَّ فَأُحْرِمُ بِهِ فِي أَشْهُرِهِ ج إِنْشَاءَ اللهُ

ارادہ کرین حج کا تو نیت کرو اوس کے مہینہ مین اگر چاہیگا اللہ برتر

تَعَالَى أَفْعَلُ هٰكَذَا س وَمَا أَشْهُرُهُ ج

تو ایسا ہی کرون گا اور کیا ہین مہینے اُس کے

أَشْهُرُهُ شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ

شوال و ذیقعدہ اور ذی الحجہ اوسکے مہینے مین

رَ اَخِيْ مَا اَحْسَنَ وَجْهَكُمْ وَمَا اَفْصَحَ لِسَانَكُمْ وَمَا

اے میرے بھائی کیا اچھی ہو صورت تمہاری اور کیا فصیح ہے تمہاری زبان اور کیا

اَقْوٰى جَنَانَكُمْ وَمَا اَحْسَنَ سِيْرَتَكُمْ فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

مضبوط ہے تمہارا دل اور کیا اچھی ہے تمہاری عادت خدا کا شکر ہے

عَلٰى ذٰلِكَ اَنْتَ رَجُلٌ كَالْاَسَدِ اَنْتَ رَجُلٌ كَالْجَبَلِ

اسپر کہ تو مثل شیر کے ہے تو بہادر آدمی ہے

اَنْتَ رَجُلٌ مُحَدِّثٌ اَنْتَ رَجُلٌ بَارِعٌ فِيْ جَمِيْعِ

تو محدث ہے تو واقف ہے کل علموں کا

الْعُلُوْمِ اَنْتَ مَاهِرٌ فِي الْحِكْمَةِ اَنْتَ رَجُلٌ بَلِيْغٌ

تو جاننے والا حکمت کا ہے تو بلیغ ہے

وَاَنْتَ رَجُلٌ صَالِحٌ وَاَنْتَ رَجُلٌ عَارِفٌ ج كُلٌّ

نیک ہے تو خدا کا پہچاننے والا ہے یہ کل

ذٰلِكَ حُسْنُ ظَنِّكَ وَمَا كَانَ مِنْهَا بِفَضْلِ اللّٰهِ

تیرا حسن ظن ہے اور جو ہے وہ اللہ کے فضل سے ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَوَادِ رَ يَا اَخِيْ مَتٰى تَرْقُدُ

اور خدا بخشش کرنے والے کا شکر ہے اسے میرے بھائی تو دن کو کب سوتا ہے

بِالنَّهَارِ ج اَرْقُدُ وَقْتَ الْقَيْلُوْلَةِ

یعنی دوپہر کو سوتا ہوں

سر وَإِذَا قُمْتُ مِنَ النَّوْمِ مَاذَا تَقْرَأُ وَهُ ج

اور جب تو سوتے سے اوٹھتا ہے تو کیا پڑہتا ہے

أَقُولُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانِي بَعْدَ مَا أَمَاتَنِي

مین کہتا ہون اللہ کا شکر ہے جسنے مجھکو زندہ کیا اوسکے بعد کہ مجھکو مردہ کیا

وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ س وَإِذَا أَرَدْتَ النَّوْمَ مَا تَقْرَأُ

اور اوسکی جانب قیامت کے روز جانا ہے اور جب تو سونے کا ارادہ کرتا ہے تو کیا پڑہتا ہے

ج أَقْرَأُ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوْذُ

مین پڑہتا ہون قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ

بِرَبِّ النَّاسِ وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ س يَا أَخِي قِفْ

برب الناس اور آیتہ الکرسی اے میرے بہائی

عَلٰى بَابِ مَوْلَاكَ دَائِمًا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لَعَلَّهٗ

کھڑا ہو اپنے مالک کے دروازہ پر ہمیشہ یہ کیون شاید وہ

يَرْحَمُكَ وَيَفْتَحُ بَابَهٗ لَكَ لِأَنَّ مَنْ وَقَفَ

رحم کرے تجہپر اور اپنا دروازہ کھول دے اس واسطے کہ جو سخی کے

عَلٰى بَابِ الْكَرِيْمِ لَا يَخِيْبُ س يَا أَخِي كُنْ فِي

دروازہ پر کھڑا ہوا وہ محروم نہین ہوتا اے میرے بہائی

صُحْبَتِي دَائِمًا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِأَنَّ صُحْبَتَكَ تَنْفَعُنِي

میری صحبت مین ہمیشہ رہو یہ کیون اس واسطے کہ تیری صحبت نفع دیگی مجکو

دُنیا وَ اُخرای س یَا صَاحِبِیْ رَافِقْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ

دنیا اور آخرت مین فائدہ دیگی اسے میرے دوست میرے سفر مین میرا ساتھہ دے

وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

یہ کیون اس واسطے کہ نبی خدا کی رحمت اونپر اور سلام ہو فرمایا

اَصْحِبِ الرَّفِیْقَ قَبْلَ الطَّرِیْقِ س یَا صَاحِبِیْ اِجْلِسْ

کہ سفر کے پہلے ساتھی تلاش کر لو اے دوست میرے پاس

عِنْدِیْ لَحْظَۃً وَاحِدَۃً وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنِّیْ

تھوڑی دیر بیٹھ یہ کیون اس لیے کہ

اَسْتَأنِسُ بِكَ س یَا فُلَانُ لَا تَجْلِسْ عِنْدِیْ

مین تجھ سے محبت کرتا ہون اے فلانے میرے پاس تم کبھی

اَبَدًا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنِّیْ اَسْتَوْحِشُ مِنْكَ

نہ بیٹھو اور یہ کیون کیونکہ مین تم سے وحشت کرتا ہون

ج یَا اَخِیْ اِصْحَبِ الْاَخْیَارَ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّھُمْ

اے دوست نیکوں کی صحبت اختیار کرو یہ کیون اسواسطے کہ

یَدُلُّوْنَكَ عَلٰی طَرِیْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی س ھَلْ لَكَ عَادَۃٌ

وہ لوگ تجھکو چلادینگے اللہ برتر کے راستہ پر تجھکو قہوہ پینے کی

فِیْ شُرْبِ الْقَھْوَۃِ اَمْ لَا ج نَعَمْ لِیْ عَادَۃٌ وَھِیَ تُعِیْنُنِیْ

عادت ہے یا نہین ہان مجھکو عادت ہے وہ میری اعانت کرتا ہے

عَلٰی قِیَامِ اللَّیْلِ وَتِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ س یَا وَلَدُ لَا

رات کے جاگنے مین اور قرآن کی تلاوت مین اے لڑکے

تُکْثِرْ مِنْ شُرْبِ الْقَھْوَۃِ وَلِمَ ذٰلِکَ ج لِاَنَّھَا یَابِسَۃٌ

قہوہ پینے مین زیادتی نہ کرو یہ کیون اسلئے کہ وہ خشک ہے

وَطَبْعُکَ یَابِسٌ وَھِیَ مُنَشِّفَۃٌ لِلدِّمَاغِ س یَا اَخِیْ لَا تُکْثِرْ

اور تیری طبیعت خشک ہے اور وہ دماغ کی رطوبت کھینچنے والا ہی اے بہائی

مِنْ شُرْبِ الْقَھْوَۃِ اِلَّا اِذَا کَانَ طَبْعُکَ رَطْبًا س لَا تُکْثِرْ

قہوہ پینے مین زیادتی نہ کرو لیکن جب تمہاری طبیعت مرطوب ہو -

مِنْ شُرْبِ الْمَاءِ خُصُوْصًا بَعْدَ الطَّعَامِ وَلِمَ ذٰلِکَ

پانی زیادہ نہ پیو خاص کر بعد کہانے کے یہ کیون

ج لِاَنَّہٗ یَضُرُّ الْبَدَنَ وَیُفْسِدُ الطَّعَامَ

اس واسطے کہ وہ بدن کو نقصان دیتا ہے اور کہانے کو فاسد کرتا ہے۔

س وَاِذَا اَرَدْتَّ شُرْبَ الْمَاءِ فَاشْرَبْہُ فِیْ

اور جب تو پانی پینا چاہے تو کہانے کے درمیان مین

اَثْنَاءِ الطَّعَامِ وَبِثَلَاثَۃِ اَنْفَاسٍ وَلِمَ ذٰلِکَ ج

تین سانس مین یہ کیون

لِاَنَّہُ السُّنَّۃُ وَالْحِکْمَۃُ فِیْہِ س یَا وَلَدِیْ

اسواسطے کہ یہ طریقہ رسول ہے اور اس مین حکمت ہے اے لڑکے

إِذَا أَرَدْتَ الْأَكْلَ فَلَا تَأْكُلْ إِلَّا عَلَى الْجُوعِ وَلِمَ

جب تو کھاوے تو بھوک میں یہ

ذٰلِكَ ج لِأَنَّهُ يَضُرُّ بِالْبَدَنِ وَالطَّبِيعَةِ س يَا

کیوں اس واسطے کہ بدن اور طبیعت کو نقصان کرتا ہے اے

أَخِي لَا تَتَكَلَّمْ إِلَّا عِنْدَ الضَّرُورَةِ لِلْكَلَامِ وَلِمَ ذٰلِكَ

بھائی نہ بولو مگر بات کرنیکی ضرورت کے وقت یہ کیوں

ج لِأَنَّ الْمَلَائِكَةَ تَكْتُبُ كُلَّ مَا تَقُولُ س يَا وَلَدِيْ

اس واسطے کہ ملائکہ لکھہ لیں گے جو کہے گا اے لڑکے

هَلْ جَاءَ الْغَسَّالُ بِالثِّيَابِ أَمْ لَا ج نَعَمْ

دھوبی کپڑے لایا یا نہیں ہاں لایا

جَاءَ بِهَا وَهِيَ عَشَرَةُ أَجْلَادٍ بِيضٍ س اَلْيَوْمَ

وہ دس عدد نیئے سفید ہیں آج

جَاءَ الْكَاتِبُ بِالْكِتَابِ أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهِ

لکھنے والا خط لایا یا نہیں ہاں وہ کل

اَلْبَارِحَةَ س هَلْ جَاءَ الْخَادِمُ بِالسَّمْنِ مِنَ السُّوقِ

لایا نوکر گھی بازار سے لایا

أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَلٰكِنَّهُ عَتِيقٌ وَفَارٌ مُنْتِنٌ س

یا نہیں ہاں لایا لیکن وہ خراب ہے اور بو دار ہے

يَا وَلَدِي هَلْ جَاءَ الصَّقَّالُ بِالسَّيْفِ أَمْ لَا ج نَعَمْ
اے لڑکے صیقل گر تلوار لایا یا نہیں ہاں لایا
جَاءَ وَصَقْلُهُ مَلِيحٌ ۔ يَا أَخِي هَلْ جَاءَ الْجَزَّارُ
اوس کی صیقل اچھی ہے اے بہائی قصاب
بِاللَّحْمِ الْيَوْمَ أَمْ لَا ج نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَلٰكِنَّهُ قَلِيلٌ
گوشت آج لایا یا نہیں ہاں لایا لیکن وہ تھوڑا
وَضَعِيفٌ ۔ وَهَلْ جَاءَ أَحَدٌ بِالْخُضْرَةِ مِنَ السُّوقِ
اور خراب ہے بازار سے کوئی ساگ لایا
أَمْ لَا ج مَا جَاءَ بِهَا أَحَدٌ ۔ الْيَوْمَ مَاذَا طَبَخْتُمْ
یا نہیں کوئی نہیں لایا ہمارے لیے تم نے آج کیا پکایا
لَنَا مِنَ الطَّعَامِ ج طَبَخْنَا لَكُمْ لَحْمًا وَأَرُزًّا
ہمنے تمہارے لیے گوشت اور چاول پکایا
قُلْ لِلطَّبَّاخِ يَطْبُخُ الطَّعَامَ ۔ يَا سَيِّدِي فِي
باورچی سے کہو کہ کھانا پکادے اے حضرت
أَيِّ وَقْتٍ يَسْتَعِدُّهُ ج يَكُونُ مُسْتَعِدًّا
وہ کسوقت آمادہ ہین وہ آمادہ ہین
بَعْدَ الْمَغْرِبِ ۔ يَا أَخِي هَلْ تَأْكُلُ الطَّعَامَ
بعد مغرب کے اے بہائی تم ہمارے یہان آج رات کو کھانا کھاؤگے

عِنْدَنَا هٰذِهِ اللَّيْلَةَ ج نَأْكُلُ عِنْدَكُمْ خُبْزًا لِخَاطِرِكُمْ

تمہاری خاطر سے تمہارے پاس روٹی کھاؤنگا

سَ يَا أَخِي أَيُّ شَيْءٍ تَشْتَهِيهِ طَبِيعَتُكُمْ مِنَ الْمَأْكُولَاتِ

اے بہائی کس چیز کی تمہاری خواہش ہے کھانون مین سے کہ ہم اسکو

حَتّٰى نَطْبُخَهُ لَكُمْ ج يَا مَوْلَانَا نَفْسِي تُرِيدُ

تمہارے لئے پکواؤن اے صاحب میرا جی چاہتا ہے

اللَّحْمَ وَالْخُبْزَ وَالْأَرُزَّ وَاللَّبَنَ وَالْعَسَلَ وَالْخَلَّ

گوشت اور روٹی اور چاول اور دودہ اور شہد اور سرکہ

إِنْ لَا يَكُونَ عَلَيْكَ تَكْلِيفٌ فِي ذٰلِكَ سَ يَا أَخِي

یہ کہ آپ کو اس مین تکلیف ہو اے بہائی

أَيُّ شَيْءٍ تَمِيلُ إِلَيْهِ طَبِيعَتُكُمْ مِنَ الْفَوَاكِهِ

آپ کی طبیعت کس چیز کو چاہتی ہے میوے

الرَّطْبَةِ وَالْيَابِسَةِ ج تَشْتَهِي الرُّمَّانَ وَالتُّفَّاحَ

تر و خشک سے خواہش کرتی ہے انار اور سیب

وَالْخُوخَ وَالزَّبِيبَ وَالْبِطِّيخَ سَ هَلْ نَأْكُلُ الْآنَ

اور شفتالو اور منقی اور خربوزہ کیا تو اس وقت

بَعْدَ الْقَهْوَةِ شَيْئًا ج نَعَمْ آكُلُ قُرْصًا بِقَشْنَا بِشْ

قہوہ کے بعد کہائیگا کچہ ہان مین ایک روٹی کھاؤن گا سالن سے

س يَا اَخِيْ مَتٰى تُسَافِرُ اِلٰى وَطَنِكَ ج اُسَافِرُ اِذَا

اے بہائی کب توسفر کریگا اپنے وطن کی طرف — مین چلونگا جب مجکو

حَصَلَتْ لِيْ قَرْيَةٌ مِّنَ السُّلْطَانِ س مَا تَفْعَلُ بِهَا

گانون ملجاے گا بادشاہ سے — تو اوسکو کیا کریگا

ج اُرِيْدُ اَنْ اَجْعَلَهَا وَقْفًا بِاسْمِ الْفُقَرَآءِ وَالْحُفَّاظِ وَ

مین اوس کو وقف کرونگا فقیرون اور عالمون اور

الْعُلَمَآءِ س يَا سَيِّدِيْ هَلْ تُرِيْدُ الزَّوَاجَ اَمْ لَا ج

حافظون کی نام پر — اے حضرت آپ شادی کرین گے یا نہین

نَعَمْ اُرِيْدُ الزَّوَاجَ لِاَنَّهٗ مِنْ سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

ہان مین نکاح کرون گا کیونکہ وہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س يَا اَخِيْ هَلْ تَزَوَّجْتَ فِيْ وَطَنِكَ

اے بہائی کیا آپ نے شادی کی تہی اپنی وطن مین

اَمْ لَا ج تَزَوَّجْتُ وَاحِدَةً س يَا مَوْلَانَا لِمَ لَا تَتَزَوَّجُ

یا نہین — ہان ایک شادی کی تھی — اے حضرت آپ شادی کیون نہ کی

ج لَا اَتَزَوَّجُ لِاَنِّيْ غَيْرُ فَارِغٍ مِنْ عِبَادَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

مین شادی نہین کرون گا اس واسطے کہ مین خدا کی عبادت سے فارغ نہین ہون

س يَا سَيِّدِيْ هَلْ عِنْدَكَ اَوْلَادٌ اَمْ لَا ج

اے حضرت آپ کے لڑکے ہین یا نہین

نَعَمْ لِي اَوْلَادٌ بِعَدَدِ شُهُوْرِ السَّنَةِ س

ہان میری اولاد لڑکی ہین سال کے مہینہ کی شمار کے موافق

وَكَمْ عَدَدُ الْبَنَاتِ عِنْدَكَ ج عِنْدِي بَنَاتٌ

اور آپ کی لڑکیان کتنی ہین میرے پاس لڑکیان

بِعَدَدِ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ س مَتٰى فَارَقْتَ وَطَنَكَ

اشہر حرم کی عدد کے برابر تو نے کب چھوڑا اپنے وطن کو

ج فَارَقْتُهُ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ س وَمَتٰى تَدْخُلُ

مینے عاشورا کے دن چھوڑا اور اپنے

وَطَنَكَ ج اَدْخُلُهُ يَوْمَ الْعِيْدِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى

وطن کو کب جائیگا عید کے دن انشاء اللہ العزیز جاؤنگا

س يَا سَيِّدِي مَنْ رَاَيْتَ فِي غُرْبَتِكَ مِنَ

اے حضرت کس کو تو نے دیکھا اپنے سفر مین

الصّٰلِحِيْنَ ج رَاَيْتُ جَمًّا غَفِيْرًا س هَلْ

نیک لوگون مین سے مینے بہت لوگون کو دیکھا تو

تَعْرِفُ اَحَدًا مِّنْهُمْ ج اَعْرِفُ مِنْهُمُ الشَّيْخَ

اون لوگون مین سے کسیکو پہچانتا ہے ہین اون مین شیخ

بَهَاءُ الدِّيْنِ نَقْشَبَنْدُ س وَكَيْفَ رَاَيْتَهُ ج رَاَيْتُهُ يَوْمًا

بہاء الدین نقشبند کو پہچانتا ہون اونکو تو نے کیونکر دیکھا مینے اونکو ایک دن دیکھا

مِنَ الْاَیَّامِ جَالِسًا بَیْنَ اَصْحَابِهٖ عَلٰی کُرْسِیَّةٍ مِنْ

ایک دن دیکھا اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوے

یَاقُوْتَةٍ حَمْرَآءَ یَعِظُ النَّاسَ وَیُعَلِّمُهُمْ اَمْرَ دِیْنِهِمْ

یاقوت کی کرسی پر نصیحت کرتے تھے لوگون کو اور سکھاتے تھے اونکو اونکی دین

وَدُنْیَاهُمْ ؕ یَا سَیِّدِیْ لَمَّا وَصَلْتَ اِلٰی بَغْدَادَ

اور دنیا کے کام اے حضرت جب آپ بغداد پہونچے

وَدَخَلْتَهَا مَنْ ذَا رَاَیْتَ فِیْهَا مِنَ الْاَقْطَابِ ج

تو آپ نے وہان اقطاب مین سے کسکو دیکھا

رَاَیْتُ فِیْهَا السَّیِّدَ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدَ الْقَادِرِ

مینے اوس مین دیکھا سید محی الدین عبد القادر

الْجِیْلَانِیَّ جَالِسًا فِیْ مَسْجِدٍ عَلٰی کُرْسِیٍّ مِنْ دُرَّةٍ

جیلانی کو اپنی مسجد مین ایک سفید جوہر کی کرسی پر

بَیْضَآءَ وَهُوَ یَعِظُ النَّاسَ وَیَدْعُوْهُمْ اِلٰی عِبَادَةِ

بیٹھے ہوے اور لوگون کو نصیحت کرتے تھے اور خدا کی عبادت کی طرف

اللّٰهِ تَعَالٰی ؕ وَمَنْ ذَا رَاَیْتَ فِیْ سِیَاحَتِكَ مِنَ

بلاتے تھے اور اپنے سفر مین ابدال مین سے

الْاَبْدَالِ ج رَاَیْتُ جَمَاعَةً مِّنْهُمْ ؕ وَاِذَا

کسکو دیکھا اون مین سے ایک جماعت کو دیکھا اور جب

اَجْتَمَعْتَ بِاَحَدٍ مِّنَ الصَّالِحِيْنَ بِاَيِّ عَيْنٍ تَرَاهُ ج

نیکون کی صحبت مین تو ہو تو تو اونکو کس آنکھ سے دیکھیگا

اَرَاهُ بِعَيْنِ التَّعْظِيْمِ وَالْوَقَارِ س اِذَا صَاحَبْتَ

مین اونکو دیکھونگا تعظیم کی اور عزت کی آنکھ سے اور جب تو ہمنشین ہو

اَحَدًا مِّنْهُمْ مَا تَطْلُبُ مِنْهُ ج اَطْلُبُ مِنْهُ

اون مین سے کسیکا تو تو اوس سے کیا مانگے گا مین اون سے

الدُّعَاءَ بِصَلَاحِ اُمُوْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ س

دعا طلب کرون گا دنیا اور آخرت کے کامون کی درستی کی

وَكَيْفَ تَنْظُرُهُ ج اَرَاهُ كَاَنَّهُ اَسَدٌ مِّنْ اُسُوْدِ

اور تو اونکو کیسے دیکھیگا مین اونکو دیکھون گا گویا وہ شیر ہین

اللّٰهِ تَعَالٰى س يَا اَخِيْ اُنْظُرْ مَنْ عَلَى الْبَابِ وَاقِفٌ

خدا کی شیرون مین سے اے بہائی دیکھو دروازہ پر کون کھڑا ہے

ج يَا اَخِيْ الْاَمِيْرُ وَاقِفٌ نِعْمَ الْاَمِيْرُ عَلٰى بَابِ الْفَقِيْرِ

اے حضرت امیر کھڑے ہین خوب ہی امیر فقیر کے دروازہ پر

س يَا سَيِّدِيْ مَنْ عَلَى الْبَابِ وَاقِفٌ ج الْفَقِيْرُ وَاقِفٌ

اے حضرت کون دروازہ پر کھڑا ہے فقیر ہے

بِئْسَ الْفَقِيْرُ عَلٰى بَابِ الْاَمِيْرِ س يَا وُلَدِيْ اَعْطِ

برا ہے فقیر امیر کے دروازہ پر اے لڑکے دیدہ

لِلْفَقِیْرِ اَلْفَ اَحْمَرَ ج مِنْ اَیِّ خِزَانَۃٍ اُعْطِیہِ

فقیر کو ہزار سرخ اشرفیان کون سے خزانہ سے دون مین اون کو

ج اُعْطِہٖ مِنْ خِزَانَۃِ الزَّکٰوۃِ س فِیْ اَیِّ سَنَۃٍ

دے تو اوسکو خزانہ زکوۃ سے کس سال

حَجَجْتَ ج یَا اَخِیْ حَجَجْتُ سَنَۃَ ثَلٰثٍ وَ خَمْسِیْنَ

تونے حج کیا اے بہائی مینے حج کیا سن گیارہ سو

بَعْدَ الْمِائَۃِ وَالْاَلْفِ مِنْ ھِجْرَۃِ النَّبِیِّ صَلَّی

ترپن مین ہجری نبی صلعم

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَتْ حَجَّۃُ الْجُمُعَۃِ س

رحمۃ اللہ کا اوپر اور سلام اور وہ حج اکبر کرتا

یَا اَخِیْ اِذَا حَجَجْتَ فَزُرْ نَبِیَّکَ فِیْ تِلْکَ السَّنَۃِ

اے بہائی جب تو حج کرے تو اوسی سال اپنے نبی کی قبر کی زیارت کر

وَلِمَ ذٰلِکَ ج لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور یہ کیون اس واسطے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَنْ حَجَّ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَاِنَّمَا جَفَانِیْ س یَا اَخِیْ

فرمایا جسنے حج کیا اور میری زیارت نہ کی گویا اوسنے مجہپر ظلم کیا اے بہائی

اِذَا کُنْتَ فِی الصَّلٰوۃِ اَوْ عِنْدَ وَلِیِّ اللّٰہِ فَاحْضُرْ

جب تو نماز مین ہو یا پاس ولی اللہ کے تو دی

فَلْبَكَ سر وَاِذَا كُنْتَ عِنْدَ الْمُلُوْكِ فَاحْفَظْ

تواپنے دل کو حاضر اور جب تو بادشاہ کے پاس ہو تو اپنے

لِسَانَكَ وَاِذَا كُنْتَ تَمْشِيْ فِي السُّوْقِ فَاسْرِعْ

زبان کو بچا رکھ اور جب تو بازار چلتا ہو تو جلد ہی کر

فِيْ مَشْيِكَ سر يَا اَخِيْ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهٗ سُنَّةُ

اپنے چلنے مین اے بہائی اور یہ کیون اسواسطے یہ طریقہ

نَبِيِّكُمْ ج يَا اَخِيْ اِذَا شَرِبْتَ الْمَاءَ فَلَا تَعِبْهُ

آپکے نبی کاہے اے بہائی جب پانی پیو تو اوس کا عیب نہ کرو

ج لِاَنَّهٗ سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ سر اِذَا قُرِعَ عَلَيْكَ الْبَابُ

ہان اسلیے کہ یہ طریقہ آپکے نبی کا ہے اور جب تیرے دروازہ پر کہٹکہٹا

فَلَا تُجِبْ اِلَّا فِي الثَّالِثَةِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج مُسْتَحَبٌّ

تو جواب نہ دے مگر تیسرے آواز مین یہ کیون مستحب ہے

س وَاِذَا نِمْتَ بِاللَّيْلِ فَاَغْلِقْ بَابَكَ وَاَطْفِ سِرَاجَكَ

اور جب تو سووے رات کو تو دروازہ کو بند کر اور بجہا دے اپنا چراغ

وَاحْفَظْ اَوْلَادَكَ لِاَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ يَا فُلَانُ

اور اپنی اولاد کی حفاظت کر کیونکہ یہ سنت ہے اے فلانے

اِذْهَبْ اِلٰى فُلَانٍ قُلْ لَهٗ يَاْتِيْ اِلَيْنَا وَقْتَ

فلانے کے پاس جاؤ اور اوس سے کہو کہ صبح کے وقت میرے پاس آوے

الصُّبْحِ سـ فِي أَيِّ وَقْتٍ يَأْتِي إِلَيْكُمْ جـ يَأْتِي غَدًا

کس وقت آپ کے پاس آتا ہے کل

يَوْمَ الْجُمُعَةِ سـ يَا سَيِّدِي مَا رَأَيْنَاكَ أَيْنَ كُنْتَ جـ

جمعہ کے دن آوے اے حضرت ہمنے آپکو دیکھا نہین آپ کہان تہے

ذَهَبْتُ لِحَاجَةٍ لِي سـ بِالْأَمْسِ أَيْنَ ذَهَبْتُمْ

مین ایک ضرورت سو گیا تہا کل آپ کہان گئے تہے

جـ ذَهَبْتُ لِحَاجَةِ بَعْضِ الْإِخْوَانِ سـ يَا خَادِمِي

مین گیا تھا بعض بہائیون کی ضرورت سے اے نوکر

هَلْ جَاءَ الْجَمَّالُ بِالْحَطَبِ أَمْ لَا جـ نَعَمْ جَاءَ بِهِ

آیا اونٹ والا لکڑی لایا یا نہیں ہان کل رات کو

الْبَارِحَةَ وَلٰكِنَّهُ أَخْضَرُ سـ وَهَلْ جَاءَ الْحَدَّادُ

لایا لیکن لکڑی گیلی ہے لوہار کلہاڑی

بِالْفَأْسِ أَمْ لَا جـ مَا جَاءَ بِهِ سـ وَهَلْ جَاءَ النَّجَّارُ

لایا یا نہین نہین لایا اور بڑہی

بِالْمِنْشَارِ جـ نَعَمْ جَاءَ بِهِ وَالْقَدُومِ سـ وَهَلْ جَاءَ

آره لایا ہان آره اور تبسولہ لایا اور موتراش

الْمُزَيِّنُ بِالْمُوسٰى جـ نَعَمْ جَاءَ بِهَا الْآنَ سـ يَا أَخِي

استره لایا ہان اس وقت لایا اے بہائی

اِنِّي اَرَاكَ الْيَوْمَ مُتَغَيِّرَ الْخَاطِرِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج وَكَيْفَ لَا

میں آپ کو پریشان حال آج دیکھتا ہوں یہ کیوں میں کیسے

يَتَغَيَّرُ خَاطِرِيْ وَالْمَوْتُ خَلْفِيْ وَالْقَضَاءُ اَمَامِيْ

پریشان نہ ہوں موت پیچھے ہوئی اور قضا سامنے

س يَا سَيِّدِيْ مَالِيْ اَرَاكَ الْاٰنَ مُتَشَوِّشَ الْخَاطِرِ

اے حضرت میں تم کو پریشان خاطر

وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنِّيْ ذَكَرْتُ اَحْوَالَ الْقِيَامَةِ وَوُقُوْفِيْ

دیکھتا ہوں یہ کیوں اس لیے کہ میں نے قیامت کے دن کا حال یاد کیا اور

عُرْيَانًا بَيْنَ الْخَلَائِقِ س يَا مَوْلَانَا مَالِيْ اَرَاكَ فِيْ

اپنا ننگا کھڑا ہونا خلائق کے درمیان میں اے حضرت کیا ہے کہ میں آپ کو

هٰذِهِ الشَّهْرِ كَثِيْرَ الْفَرَحِ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّ هٰذَا

اس مہینہ میں بہت خوش پاتا ہوں یہ کیوں اس واسطے کہ

الشَّهْرَ شَهْرُ رَمَضَانَ تُفْتَحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ

کہ رمضان کا مہینہ ہے کھل جاتی ہے دروازہ جنت کی اور

وَتُغْلَقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ س هٰذِهِ

اور دوزخ کے دروازہ بند ہو جاتے ہیں اس

السَّنَةَ مَا اَكْثَرَ فَرَحَكَ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنِّيْ

سال میں تو بہت خوش ہے یہ کیوں اس لئے کہ میں

حَجَجْتُ فِيهَا وَزُرْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذٰلِكَ

حج کیا اس سال مین اور نبی صلعم کی زیارت کی اور یہ ہی

عَلَامَاتُ الْقَبُوْلِ س اَلْيَوْمَ مُرَادُنَا نَذْهَبُ لِاَجْلِ زِيَارَةِ

قبول ہونیکا نشان ہے آج ہمارا ارادہ ہی کہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَذْهَبُ مَعَنَا ج اَذْهَبُ

نبی صلعم کی زیارت کیواسطے جائین آیا تو ہمارے ساتھ جاوے گا ہان مین

مَعَكُمْ وَهِيَ سَعَادَتِي فِي الدَّارَيْنِ س اَلْيَوْمَ هَلْ لَكَ

آپ کے ہمراہ چلون گا یہ میری سعادت ہی دونون جہان کی آج تیرا ارادہ ہے

قَصْدٌ تَذْهَبُ مَعَنَا اِلَى الْبُسْتَانِ ج نَعَمْ اُرِيْدُ اَتَنَزَّهُ

تو ہمارے ساتھ باغ مین چلیگا ہان مین آپکے ساتھ

مَعَكُمْ هُنَاكَ س يَا اَخِيْ اَلَا تُصْلِحُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَخِيْكَ

چلون گا وہان اے بہائی آپ میرے اور اپنی بہائیکے درمیان کیون صلح نہین کراتے

ج مَلِيْحٌ كَثِيْرٌ بِشَرْطِ اَنْ تَعْفُوَ عَنْهُ مِنْ

بہت اچہا اس شرط پر کہ تو دل آوس کا قصور مٹا دے

قَلْبِكَ س يَا مَوْلَانَا لِمَ لَا تَصْطَلِحُ مَعَ اَبِيْكَ لِاَنَّ

اے صاحب تو کیون نہین اپنے باپ سے صلح کرتا ہی اسلیے کہ

لَهٗ عَلَيْكَ حَقًّا ج لِاَنَّهٗ لَا يَاْذَنُ لِيْ فِي الْحَجِّ س كَيْفَ

اوس کا تجہپر حق ہے اسواسطے کہ مجکو حج کی اجازت نہین دیتا اور

أَصْلَحْتَ مَعَ عَدُوِّكَ فُلَانًا ج لِأَنَّهُ طَلَبَ الْعَفْوَ

اپنے دشمن سے تونے کیسے صلح کی کیونکہ اوس نے مجھ سے

مِنِّيْ وَقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ

معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہی جس شخص نے معاف کی اور صلح کی تو اوسکا بدلہ

عَلَى اللّٰهِ س يَا أَخِيْ لَا تَصْحَبْ إِلَّا أَهْلَ الدِّيْنِ

اللہ پر ہے اے بھائی تو اہل دین کی صحبت اختیار کر

نَعَمْ لِأَنَّهُمْ أَحَقُّ بِالْمُتَابَعَةِ س يَا حَبِيْبِيْ تُرِيْدُ

ہان اسواسطے کہ وہ صحبت کے قابل ہے اے دوست کیا تو چاہتا ہی کہ

أَنْ أُصْلِحَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ فُلَانٍ ج نَعَمْ بِشَرْطِ أَنْ

مین تیرے اور فلانے کے درمیان مین صلح کرادون ہان اس شرط پر کہ میرا

يُعْطِيَنِيْ حَقِّيْ كُلَّهُ س وَإِذَا أَعْطَاكَ حَقَّكَ هَلْ

حق دیدے اور جب تیرا حق دیدے تو تو اوس کا کل

هَلْ تَعْفُوْا عَنْهُ أَمْ لَا ج أَلْبَتَّةَ أَعْفُوْا عَنْهُ

قصور معاف کردے گا یا نہین ضرور مین معاف کردون گا

س يَا أَخِيْ اِقْضِ حَاجَتِيْ الْيَوْمَ ج غَدًا أَقْضِيْهَا

اے بھائی میری حاجت روائی کر آج کل مین اوسکو

لَكَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالیٰ س كَلِّمْ فُلَانًا بِأَنْ يَقْضِيَ

پوری کردونگا اگر خدا نے چاہا کھو فلان سے کہ پوری کرے

حَاجَتِیْ ج مَلِیْحٌ وَلٰکِنْ اُکْتُبْ حَقِیْقَتَکَ فِیْ

میری حاجت بہت اچھا لیکن اپنے حالات

قِرْطَاسٍ وَاَنَا اَعْرِضُھَا عَلَیْہِ اَلْآنَ س وَفِیْ ھٰذَا

ایک کاغذ پر لکھو مین اوسکو اس وقت پیش کرون گا اس وقت

الْوَقْتِ مِنْ اَیْنَ جِئْتَ ج جِئْتُ مِنْ عِنْدِ السُّلْطَانِ

توکہان سے آیا ہے مین آیا بادشاہ کے پاس سے

س وَمَنْ کَانَ عِنْدَہٗ ج کَانَ عِنْدَہٗ جَمَاعَۃٌ مِنَ

اور اوسکے پاس کون تھا اوسکے پاس فقیرون اور عالمون کی

الْفُضَلَاءِ وَالْفُقَرَاءِ س وَمَا یَفْعَلُوْنَ عِنْدَہٗ ج

ایک جماعت تھی اور وہ لوگ کیا کرتے تھے اوسکے پاس

کَانُوْا یَقْرَءُوْنَ فِی الْحَدِیْثِ وَمَنَاقِبِ الصَّحَابَۃِ

وہ لوگ پڑہتے تھے حدیث اور مناقب صحابہ

وَسِیَرِ الْمُلُوْکِ س اَلْیَوْمَ کَانَ الْمَلِکُ جَالِسًا

اور بادشاہون کی تاریخ آج بادشاہ خوش بیٹھا تھا

مَسْرُوْرًا وَحَوْلَہٗ وُزَرَاءُہٗ وَاُمَرَاءُہٗ وَلِمَ ذٰلِکَ

اور اوسکے گرد اوسکے امیر وزیر تھے یہ کیون

ج لِاَنَّہٗ فَتَحَ بِلَادَ الْکُفَّارِ ج یَا اَخِیْ اَلْآنَ مِنْ اَیْنَ

اس لیئے کہ اوسنے کافرون کی شہر کو فتح کرلیا اے بہائی تو کہان سے

جِئْتَ ج جِئْتُ مِنْ عِنْدِ الْوَزِيرِ س مَنْ كَانَ عِنْدَهٗ

اس وقت مین وزیر کے پاس سے اوسکے پاس کون تھا

ج كَانَ عِنْدَهٗ جَمَاعَةٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ يَتَذَاكَرُوْنَ فِيْ سِيَرِ

اوسکے پاس ایک جماعت عالمون کی تھی ذکر کرتے تھے بادشاہون کی تاریخ

الْمُلُوْكِ وَالصَّحَابَةِ وَفِيْ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور صحابہ کے حالات اور غزوات نبی صلے اللہ علیہ وسلم

يَا أَخِيْ اِذْهَبْ اِلَى الْوَزِيرِ الْفُلَانِيْ وَانْظُرْ اِلٰى

اے بھائی فلان وزیر کے پاس جاؤ دیکھو اوسکے

جُلَسَائِهٖ مَا يَفْعَلُوْنَ عِنْدَهٗ ج يَا سَيِّدِيْ اِنِّيْ

مصاحب کیا کرتے ہین اس کے پاس اے حضرت مین

ذَهَبْتُ اِلَيْهِ فَرَأَيْتُهٗ جَالِسًا وَحَوْلَهٗ اَصْحَابُهٗ

گیا اوسکے پاس اوسکو بیٹھا ہوا دیکھا اور اوسکے پاس اوسکے اصحاب

يَتَذَاكَرُوْنَ فِيْ سِيَرِ الْعَرَبِ وَاَشْعَارِهِمْ وَلَطَائِفِهِمْ

ذکر کرتے تھے تاریخ عرب کے اور اوسکے اشعار اور لطیفہ

وَنُكَتِهِمْ س يَا وَلَدِيْ اِذْهَبْ اِلٰى قَاضِي الْبَلَدِ وَ

اور اونکی نکتے اے لڑکے جاؤ شہر کے قاضی کے پاس اور دیکھو کہ

انْظُرْ كَيْفَ يَجْلِسُ لِلْحُكْمِ وَكَيْفَ يَحْكُمُ بَيْنَ

عدالت مین کیونکر بیٹھا ہے اور کیونکر فیصلہ کرتا ہے دو فریق مین

الخصمان ج نعم ذهبت الى مجلس القاضي لفلان

ہان مین فلان قاضی کی مجلس کی طرف گیا

ورایت منه العجائب والغرائب فی هذا الزمان

اور مین نے دیکہا اوس سے اس وقت عجیب عجیب باتین

س مارایت منه اخبرنی بذلك ج رایت

تونے اوس سے کیا دیکہا مجکو بہی اوس سے آگاہ کر سینے

منه شیئاً محمودًا س رایته اولاً جالساً علی

اوس سے اچھی بات دیکہی سینے اوسکو دیکہا پہلے بیٹہے ہوے

حصیر ثم رایت فی اثناء مجلسه جاء الیه رجل

چٹائی پر پہر سینے دیکہا کہ ایک بڑہی

نجار یشتکی من ابن السلطان یقول فی شکواه

اوسکے پاس آیا بادشاہ کے بیٹے کی شکایت کرتا ہوا اور کہتا تھا

انه ظلمنی وضربنی ثم ان القاضی احضر

کہ اوسنے مجہپر ظلم کیا اور مجکو مارا پہر قاضی نے بادشاہ کے لڑکیکو حاضر

ابن السلطان واوقفه فی مکان واحد مع

کرایا اور بڑہی کے ساتھہ اوسکو بہی کہڑا کیا

النجار واخذ الظلامة من ابن الملك فی

اور جرمانہ وصول کیا بادشاہ کے بیٹے سے اوسی وقت

اَلْجَالِ وَاَعْطَاهَا النَّجَّارَ وَحَكَمَ بِنَقْرٍ بِرِ الظَّالِمِ وَ

اور بڑھی کو دیدیا اور حکم دیا ظالم سے

نَفْيِهِ مِنَ الْبِلَادِ رَحِمَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا الْقَاضِيَ وَ

بدلہ لینے کا اور اوسکو شہر سے نکال دینے کا رحم کرے اللہ تعالی اوس قاضی اور

اَمْثَالَهُ ۔ يَا مَوْلَانَا اِذْهَبْ اِلٰى مَجْلِسِ الْمُفْتِي

اوسکے امثال پر اے حضرت آپ فلان مفتی کے پاس جائیے

الْفُلَانِي وَانْظُرْ اِلٰى جُلَسَائِهِ مَا يَفْعَلُوْنَ فِيهِ ج

دیکھئے اون کے ہمنشین کیا کرتے ہین

يَا سَيِّدِي اِنِّي ذَهَبْتُ اِلٰى مَجْلِسِهِ وَرَاَيْتُ

اے حضرت مین تہا اوس مجلس مین اوسکے مصاحبون کو

جُلَسَائَهُ يَتَذَاكَرُوْنَ فِي عِلْمِ الْاُصُوْلِ وَالْحَدِيْثِ وَ

دیکھا کہ علم اصول اور حدیث مین

كُلُّهُمْ شُيُوْخٌ اَخْيَارٌ ۔ يَا وَلَدُ اِذْهَبْ اِلَى الْبَلَدِ وَ

گفتگو کرتے ہین اور وہ سب بزرگ صالح ہین اے لڑکے شہر کی طرف جا اور

اِسْئَلْ عَنْ اَحْوَالِ السُّلْطَانِ مَا تَقُوْلُ الرَّعِيَّةُ

پوچھو بادشاہ کے حالات کہ رعیت اوسکے حق مین کیا کہتی ہے

فِي حَقِّهِ ج نَعَمْ ذَهَبْتُ اِلَى الْبِلَادِ وَسَاَلْتُ عَنْ

ہان مین گیا تھا شہر کی جانب اور بادشاہ کے

أَحْوَالِ السُّلْطَانِ فِي كُلِّ المَحَافِلِ فَرَأَيْتُ كُلَّ

حالات ہر جلسہ مین دریافت کیے ہر

الرَّعِيَّةِ يَشْتَكُونَ مِنْ ظُلْمِهِ وَفِسْقِهِ وَفُجُورِهِ

رعیت اوسکے ظلم اور فسق اور فجور کی شکایت

يَدْعُونَ عَلَيْهِ بِالْهَلَاكِ سَرَيَا أَخِي إِذْهَبْ إِلَى

کرتا ہوا دیکھا اور اوسکے ہلاک کی دعا کرتے ہوے اے بہائی جاؤ

بَيْتِ السُّلْطَانِ وَانْظُرْ إِلَيْهِ حِينَ يَرْكَبُ فِي

بادشاہ کے گھر کی طرف اور اوسکو دیکھو جس وقت سوار ہوتا ہے

عَسْكَرِهِ كَيْفَ يَمْشِي بَيْنَ رَعِيَّتِهِ ج يَا مَوْلَانَا

کر کیونکر چلتا ہے اپنی رعیت مین اے حضرت

إِنِّي ذَهَبْتُ وَرَأَيْتُهُ حِينَ يَرْكَبُ كَانَ يَلْتَفِتُ

مین گیا اور اوسکو دیکھا جس وقت سوار ہوا بائین اور داہنی

يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يُغِيثُ مَنِ اسْتَغَاثَ بِهِ وَلَا

کنکھیون سے دیکھتا تھا اور مظلومون کی دادرسی نہین کرتا تھا کبھی اور نہ

يُعْطِي لِلْفَقِيرِ دِرْهَمًا وَلَا دِينَارًا وَلَا دَعَةَ هٰذَا

دیتا تھا فقیر کو درہم اور نہ دینار اور نہ رخصتانہ یہ

طَوْرُ الْجَبَابِرَةِ مِنَ الْمُلُوكِ أَصْلَحَهُ اللهُ تَعَالَى

جابر بادشاہون کا طریقہ ہے اسد تعالی اوسکے حال کی درستی کرے

فصل سر اِذَا اَرَادَ الاِنْسَانُ اَنْ يَاْكُلَ مَاذَا
فصل جب کوئی کھانے کا قصد کرے تو
يَقُوْلُ ج بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ
کیا کہے کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اے اللہ
اَعِنَّا بِهٖ عَلٰى طَاعَتِكَ وَيَاْكُلُ مِمَّا يَلِيْهِ س
ہماری مدد کر اپنی عبادت پر اور کھاوی اوس چیز سے جو اوسکے پاس ہے
وَاِذَا شَرِبَ الاِنْسَانُ الْمَاۤءَ مَاذَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ
اور جب آدمی پانی پیئے تو کیا کہے اوس کے
فِيْ اَوَّلِهٖ بِسْمِ اللهِ وَيَحْمَدُ اللهَ اٰخِرَ كُلِّ مَرَّةٍ وَيَشْرَبُهٗ
شروع مین بسم کہے اور خدا کا شکر کرے ہر مرتبہ کے آخر مین اور اوسکو
بِثَلَاثَةِ اَنْفَاسٍ وَيَقُوْلُ اٰخِرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
مین سانس مین پیوے اور اوسکے آخر مین کہے اوس خدا کا شکر ہے
جَعَلَ الْمَاۤءَ عَذْبًا وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا س وَ
کہ جسنے پانی کو شیرین بنایا اور اوسکو کھارا اور کڑوا نہین بنایا اور
اِذَا كُنْتَ صَاۤئِمًا مَا تَقُوْلُ عِنْدَ الاِفْطَارِ ج
جب تو روزہ دار ہو تو افطار کے وقت کیا کہے گا
اَقُوْلُ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ
مین کہونگا اے اللہ مین نے تیرے واسطے روزہ رکھا اور تیری ہی روزی پر

آفطرتُ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ

افطار کیا پیاس گئی اور رگین تر ہو گئیں

وَثَبَتَ الاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہُ تَعَالٰی س عِنْدَ الْبَرْقِ

اور اگر خدا چاہے گا تو بدلہ ملے گا بجلی اور

وَالرَّعْدِ مَاذَا تَقُوْلُ ج اَقُوْلُ سُبْحَانَ مَنْ

کڑک کے وقت تو کیا کہتا ہے مین کہتا ہون پاک ہے وہ ذات

یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ سُبْحَانَ

کہ تسبیح کرتا ہے رعد اوسکے حمد کی اور فرشتے اوسکے ڈر سے پاک ہے

مَنْ سَبَّحْتَ لَہٗ س وَعِنْدَ الصَّوَاعِقِ وَالرِّیَاحِ

وہ ذات کہ تسبیح کرتے ہین ملائکہ اور سکی اور آندھی اور گرج کے وقت

مَاذَا یُقَالُ ج یُقَالُ اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِکَ

کیا کہا جاتا ہے کہا جاتا ہے اے اللہ ہم کو اپنے غصہ سے قتل کر

وَلَا تُھْلِکْنَا بِعَذَابِکَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِکَ س وَ

اور اپنے عذاب سے ہلاک نہ کر اور اُسکے پہلے کے ہماری گناہ معاف کر اور

اِذَا عَطَسَ الْاِنْسَانُ مَا یَقُوْلُ ج یَقُوْلُ اَلْحَمْدُ

جب کوئی چھینکے تو کیا کہے کہے پروردگار

لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ س وَالسَّامِعُ

عالم شکر ہے ہر حال مین اور سننے والا

مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ يَرْحَمُكَ اللهُ تَعَالٰى فَيَرُدُّ الْعَاطِسُ

کیا کہے کہے رحم کرے تجھپر اللہ تعالی پھر جواب دے چھینکنے والا

يَهْدِيْنَا وَيَهْدِيْكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ وَنَحْوُ ذٰلِكَ

ہدایت کرے ہم کو اور تم کو اللہ تعالی اور تمہارے حال کو اچھا کرے اور اسکی مثل

س وَاِذَا اَرَادَ الْاِنْسَانُ اَنْ يَّنَامَ كَيْفَ يَرْقُدُ

اور جب آدمی سونا چاہے تو کیونکر سوئے

ج يَنَامُ عَلٰى شِقِّهِ الْاَيْمَنِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ

سوے داہنی کروٹ پر منہ قبلہ کی طرف کرکے لیٹے

س وَمَاذَا يَقُوْلُ عِنْدَ النَّوْمِ ج يَقُوْلُ بِاسْمِكَ

اور کیا کہے سونے کے وقت کہے خدا کے نام کیساتھ

اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ +

اے میرے پالنے والے خدا مین نے رکھا اپنا پہلو اور تیری مدد سے اوسکو اوٹھاؤنگا

س وَاِذَا نَزَعَ ثَوْبَهُ مَا يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

اور جب کوئی اپنا کپڑا اوتارے تو کیا کہے

ج يَقُوْلُ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ س وَاِذَا

کہے مین شروع کرتا ہون اوس خدا کے نام سے کہ اوسکے سوا کوئی معبود نہین ہے اور جب

خَرَجَ مِنَ الدَّارِ مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ بِسْمِ اللهِ

کوئی گھر سے نکلے تو کیا کہے کہے خدا کے نام سے کیا مینے

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ رَبِّ

اللہ پر نہ زور ہے اور نہ قوت مگر خدا کی مدد ای خدا مین پناہ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ وَاُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ

مانگتا ہون تجھسے اس بات سے کہ مین خود گمراہون یا کسیکو گمراہ کرون صراط مستقیم سے

اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ س و

خود بہکون یا کسیکو بہکاؤن یا کسی پر ظلم کرون یا ظلم کیا جاؤن یا نادانی کرون یا نادانی مجھپر کیجاوے او

مَاذَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ بَعْدَ الْوِتْرِ ج يَقُوْلُ سُبْحَانَ

کیا کہے آدمی وتر کے بعد کہے سبحان

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ س

الملک القدوس تین مرتبہ

وَاِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُ الْاِنْسَانِ مَا يَقُوْلُ مِنْ

اور جب کسی کے گناہ بہت ہون تو کیا دعا کہے دعاؤن

الْاَدْعِيَةِ ج يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ

مین سے کہے اے اللہ تیری بخشش میرے

مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

گناہ سے بہت وسیع ہی اور تیری رحمت زیادہ امید کی ہے میری نزدیک اپنے عمل سے

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ س وَاِذَا طَنَّتْ اُذُنُ الْاِنْسَانِ

تین مرتبہ اور جب بجے کسی کا کان

مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ ذِكْرُ اللهِ مَنْ ذَكَرَنِي بِخَيْرٍ س وَاِذَا
توکیا کہے حمد ایاد کرتا ہے اوس شخص کو جو اوسکو نیکی کی ساتھہ یاد کرتاہی اور جب

خَدِرَتْ رِجْلُ الْاِنْسَانِ مَا يَقُوْلُ ج ذِكْرُ اَحَبِّ النَّاسِ
کسیکا پاؤں سن ہوجاوے توکیا کہے یاد کرے لوگوں میں اپنے بڑے دوست

اِلَيْهِ س وَاِذَا رَاٰى فِيْ نَوْمِهٖ مَا يَكْرَهُ مَا يَقُوْلُ
کو اور جب خواب میں مکروہ چیز دیکھے توکیا کہے

ج يَا اَخِيْ يَتْفُلُ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُوْلُ
اے بھائی اوسکے پہلو سے تین مرتبہ پڑہے اور کہے

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ شَرِّ هٰذِهِ
پناہ مانگتا ہوں میں خدا سے شیطان راندہ درگاہ سے اور اوس

الرُّؤْيَا وَيَتَحَوَّلُ وَلَوْ عَلٰى جَنْبِهٖ وَلَا يُخْبِرُ بِهَا
خواب کی برائی سے اور پھرے اگرچہ اوسکے پہلو پر ہو اور اوس پر کسیکو

اَحَدًا اِلَّا مَنْ يُحِبُّ س وَاِذَا دَخَلَ السُّوْقَ
آگاہ نہ کرو مگر جو بڑا دوست ہو اور جب جاے بازار کو

مَا يَقُوْلُ وَ اَيَّ رِجْلٍ يُقَدِّمُ مَهَاج يُقَدِّمُ
توکیا کہے اور کون پاؤں بڑہاوے اپنا بایاں

يَسَارَهٗ فِي الدُّخُوْلِ وَالْيَمِيْنَ فِي الْخُرُوْجِ
پاؤں بڑہاوے آنے میں اور داہنا نکلنے میں

وَيَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا السُّوْقِ وَ

اور کہے یا اللہ مین تجہہ سے مانگتا ہون اس بازار کے بہتری او

خَيْرَ مَا فِيْهِ س يَا اَخِي مَا يَقُولُ مِنَ الْاَدْعِيَةِ قَبْلَ

اوس چیز کے جو اس مین ہے اے بہائی کیا کہے دعا ہر مجلس سے اوٹہنے کے

قِيَامِهِ مِنْ كُلِّ مَجْلِسٍ ج يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

پہلے کہے پاک ہے تو اے اللہ

وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اور تو قابل ستایش ہے مین گواہی دیتا ہون کہ نہین ہے کوئی معبود مگر

اَسْتَغْفِرُكَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ وَ يَقُولُ فِي اَوَّلِ

تو مین تجہسے مغفرت چاہتا ہون اور توبہ کرتا ہون تیری جانب اور ہر نشست کے

كُلِّ مَجْلِسٍ وَ اٰخِرِهِ اَلصَّلٰوةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

شروع مین اور اوسکے آخر مین کہے رحمت ہو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س وَ اِذَا صَاحَ الدِّيْكُ مَا يَقُولُ

علیہ وسلم پر اور جب مرغ بولے تو کیا کہے

ج يَا اَخِي يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَ يَسْاَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

ذ اے میرے بہائی اللہ کا ذکر کرے اور اوسکے فضل کا اوس سے

س وَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الْحِمَارِ مَا يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

سوال کرے اور جب کوئی گدہے کی آواز سنے تو کیا کہے

ح يستعيذ بالله من الشيطان الرجيم ؎
خدا سے شیطان کی پناہ مانگے
وَ إِذَا حَصَلَ عِندَ الإِنسَانِ غَضَبٌ مِنْ أَمْرٍ
اور جب آدمی غصہ ہو جاوے
مِنَ الأُمُورِ مَا يَقُولُ ح يَا سَيِّدِي يَقُولُ
کسی کام پر تو کیا کہے اے حضرت کہے
مَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ
جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں
بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَيَقْعُدُ أَنْ كَانَ قَائِمًا
پناہ مانگتا ہوں اللہ سے شیطان راندے ہوئے اور بیٹھ جاوے اگر کھڑا
وَيَضْطَجِعُ إِنْ كَانَ جَالِسًا ؎ وَإِذَا غَضِبَ
اور لیٹ جاوے اگر رہے بیٹھا اور جب کوئی غصہ کرے
الإِنسَانُ مَا يَفْعَلُ ح يَتَوَضَّأُ ؎ وَإِذَا أَهَمَّ
تو کیا وضو کرے اور جب کوئی
الإِنسَانَ بِأَمْرٍ مَا يَقُولُ ح يَقُولُ اللّٰهُمَّ
رنجیدہ ہو کسی کام میں تو کیا کہے اللہم
خِرْ لِي وَاخْتَرْ لِي سَبْعَ مَرَّاتٍ وَالأَوْلَى صَلوٰةُ
خرلی و اخترلی سات مرتبہ اور بہتر یہ ہے کہ نماز

اَلْاِسْتِخَارَةِ وَدُعَائِهَا الْمَشْهُوْرَةِ س وَاَيُّ شَيْءٍ

کہ استخارہ پر ہے اور اوس کی دعا مشہور ہے اور کیا چیز

يُدَاوِمُ لِدَفْعِ الْهُمُوْمِ ج يُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَى

ہمیشہ پڑہے رنج کی دفعہ کے واسطے ہمیشہ اور زیادہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س وَاِذَا كَانَ اَحَدٌ

درود بہیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور جب کوئی امیدوار ہو

يَتَوَقَّعُ اَنَّهُ فِي بَلَاءٍ اَوْ اَمْرٍ مِّنَ الْاُمُوْرِ الْمُهِمَّةِ مَا

اس بات کا کہ وہ کسی بلا مین پڑے یا کسی مشکل کام مین تو

يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ حَسْبُنَا اللّٰهُ نِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ

کیا کہے کہے حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ

تَوَكَّلْنَا س فَاِذَا فَزِعَ الْاِنْسَانُ وَحَصَلَتْ عِنْدَهٗ

توکلنا اور جب کوئی خواب مین ڈرے اور لاحق ہو اوسکو

وَحْشَةٌ اَوْ كَانَ النَّوْمُ لَا يَاْتِيْهِ مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ

وحشت یا اوسکو نیند نہ آتی ہو تو کیا کہے کہے

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ

مین پناہ مانگتا ہون خدا کے کلمات سے جو کامل ہین اور غصہ سے اور

عِقَابِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ

عذاب اور شیطان کے وسوسہ سے اور شیاطین کی بدخیالاتون سے

يَحْضُرُوْنَ س وَاِذَا رَاٰى وَجْهَهٗ فِى الْمِرْاٰةِ وَنَحْوِهَا

اور کہ حاضر کئی جاوین میرے لیے اور جب اپنا منہہ آئینہ مین دیکھے اور اوسکی مثل

مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ

تو کیا کہے کہے اے اللہ جیسے تونے میری خلقت اچھی کی

فَحَسِّنْ خُلُقِيْ وَحَرِّمْ وَجْهِيْ عَلَى النَّارِ س وَاِذَا

ویسی ہی میری عادت اچھی کر اور میرے منہ کو آگ پر حرام کر اور جب

رَاَى الْحَرِيْقَ مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ الْاَذَانَ وَ

دیکھے آگ لگی ہوئی تو کیا کہے اذان اور

الْاِقَامَةَ س وَاِذَا رَاٰى عَلٰى اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ ثَوْبًا

اقامت کہے اور جب اپنے مسلمان بھائی کے جسم پر

جَدِيْدًا مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ اَبْلِ وَيُخْلِفُ اللّٰهُ

نیا کپڑا دیکھے تو کیا کہے کہے پرانا کر اور اللہ اوس کا بدلہ

عَلَيْهِ س يَا اَخِيْ اِذَا كَانَ الْاِنْسَانُ يَتَكَلَّمُ اَوْ كَانَ

دیدے اے بھائی جب کوئی بات چیت کرتا ہو یا اپنے

خَارِجًا مِنْ دَارِهٖ اَوْ مِنْ مَكَانٍ اَوْ كَانَ فِيْ اَمْرٍ مُهِمٍّ

گھر مین سے نکلے یا کسی جگہہ سے یا کسی مشکل کام مین ہو

ثُمَّ سَمِعَ عَاطِسًا اَوْ قَوْلَ قَائِلٍ هَلْ يَتَفَاءَلُ بِذٰلِكَ

اور چھینک کی آواز سنے یا بات کہنے والے کے آیا اوس سے فال بد لیجاوے گی

اَمْ لَا اَفِدْنِیْ لِوَجْہِ اللّٰہِ تَعَالٰی ج یَا سَیِّدِیْ لَا

یا نہین خدا کے واسطے تبا دیجیے اسے حضرت کسیکو نہین

یَنْبَغِیْ لِلْاِنْسَانِ اَنْ یَّتَطَیَّرَ بِذٰلِكَ فَقَدْ قَالَ النَّبِیُّ

چاہیئے کہ اوس سے شگون حاصل کرے اسواسطے کہ نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ رَدَّتْہُ الطِّیَرَۃُ فَقَدْ اَشْرَكَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو بدشگونی کے سبب سے لوٹ آویگا

وَکَفَّارَۃُ ذٰلِكَ اَنْ یَّقُوْلَ اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُكَ

تو بیشک اوسنے شرک کیا اور اوسکا کفارہ یہ ہے کہ اے اللہ نہین بہتری ہے مگر نہین بہتری

وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُكَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُكَ س یَا مَوْلَانَا

اور نہین شگون ہی مگر تیری فال اور تیری سوا کوئی معبود نہین ہی اے حضرت

سَمِعْتُ الْیَوْمَ اَنَّ سَفِیْنَتَیْنِ غَرِقَتَا فِی الْبَحْرِ

سنا مینے آج دو کشتیان ڈوبین دریا مین

مَا السَّبَبُ فِیْ ذٰلِكَ ج اَلظَّاھِرُ اَنَّ مَاءَ الْبَحْرِ

کیا سبب ہے اس کا ظاہر یہ ہے کہ دریا مین

زَادَ طُغْیَانُہٗ وَالَّذِیْنَ رَکِبُوْا فِیْھَا اُنَاسٌ کَثِیْرُوْنَ

زیادہ ہوگئی طغیانی اور اوس کشتی مین بہت سے لوگ سوار تھے

س وَاِذَا ھَاجَ الْبَحْرُ لَا تَرْکَبْ فِیْہِ لِاَنَّہٗ خَطَرٌ جِدًّا

جب دریا جوش پر ہو تو کشتی مین سوار نہ ہو اسلئے کہ اُس مین بہت خوف ہی

ج نَعَم وَقَد نَهَى اللّٰهُ عَن ذٰلِكَ فَقَالَ وَلَا تُلقُوا

ہان بیشک اللہ تعالی نے اوس منع فرمایا ہے اور کہا ہے کہ

بِاَيدِيكُم اِلَى التَّهلُكَةِ س يَا وَلَدِي اِذَا رَكِبتَ البَحرَ

کہ نہ ڈالو اپنے ہاتھون کو ہلاکی کی طرف اے لڑکے جب کشتی پر سوار ہو تو

مَا تَقُولُ ج اَقُولُ بِسمِ اللّٰهِ مَجرِيهَا وَمُرسٰهَا اِلَّانَّ

تو کیا کہے گا مین کہون گا بسم اللہ مجریہا و مرساہا کیونکہ

ذٰلِكَ سُنَّةٌ س وَاِذَا رَكِبتَ الدَّابَّةَ مَا تَقُولُ ج اَقُولُ

یہ سنت ہے اور جب تو چارپایہ پر سوار ہو تو کیا کہے گا مین کہونگا

اَلحَمدُ لِلّٰهِ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقرِنِينَ

خدا کا شکر ہے جسنے اوسکو ہمارے قبضہ مین کردیا حالانکہ ہم اسکی قدرت رکھنے والے نہین تھے

س وَفِي تَعزِيَةِ المُسلِمِ لِلمُسلِمِ مَا يَقُولُ المُؤمِنُ

مسلمان کی ماتم پرسی مین مسلمان کیا کہے

ج يَقُولُ المُعَزِّي لِلمُعَزّٰى اَعظَمَ اللّٰهُ اَجرَكَ وَاَحسَنَ

کہے ماتم پرسی کرنیوالا اوس آدمی سے جسکے یہان ماتم پرسی کو جائین اللہ تعالی تیری مزدوری کو

عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتِكَ س مَا يَقُولُ لِلكَافِرِ بِتَعزِيَتِهِ

بزرگ کرے اور نیک کرے اور تیری میت کو بخش دے کافر سے کافر کی ماتم پرسی مین کیا کہا جاویگا

الكَافِرِ ج يُقَالُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا اَبَدًا

کہا جاوے گا فی نار جہنم خالدین فیہا ابدا

سں وَ اِذَا اَصَابَتِ الْاِنْسَانَ مُصِيْبَةٌ مَا يَقُوْلُ ج يَقُوْلُ

اور جب کسی پر مصیبت پہونچے کیا کہے کہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ س يَا اَخِيْ كَيْفَ زَرْعُكَ

انا للہ و انا الیہ راجعون اسے بہائی تیرا کہیت

فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ هَلْ هُوَ صَالِحٌ اَمْ لَا ج نَعَمْ هُوَ

اس سال کیسا ہے آیا اچھا ہے یا نہین ہان وہ

صَالِحٌ اَحْسَنُ مِنْ كُلِّ سَنَةٍ س وَكَيْفَ ثَمَرُ نَخْلِكَ

اچھا ہے اور سال سے اچھا ہے اور تیرے خرما کے درخت

فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَثْمَرَ كُلُّهٗ اَمْ بَعْضُهٗ ج لَا بَلْ

کیسے ہین کل پہلے ہین یا بعض نہین بلکہ

اَثْمَرَ كُلُّهٗ حَتّٰى اَوْلَادُهٗ لِاَنِّيْ اَخْرَجْتُ زَكٰوتَهٗ فِي الْعَامِ

کل حتے کہ نئے درخت بہی پہلے اسواسطے کہ مینے زکوٰت نکالی ہے اوسکی

الْمَاضِيْ وَهٰذَا مِنْ بَرَكَاتِهَا س يَا وَلَدِيْ اَسْقِنِيْ مَاءً مِنَ

گذشتہ سال مین تو اوسی کی برکت سے اے صاحبزادے مجکو گہڑے سے پانی پلائیے

الْجَرَّةِ يَكُوْنُ بَارِدًا ج يَا سَيِّدِيْ فِي الْجَرَّةِ شَيْءٌ س

جو ٹہنڈا ہو اے حضرت گہڑے مین کچہ ہے

اَسْقِنِيْ مِنَ الزِّيْرِ الْجَدِيْدِ ج مَاؤُهٗ حَارٌّ س

مجکو گگرے سے پلا دیجیے اوس کا پانی گرم ہے

أَسْقِنِي مِنَ الْجَرَّةِ الْكَبِيرَةِ ج مِنَ الْعَتِيقَةِ أَمْ
پلا مجھکو گھڑے بڑے سے پرانے سے یا

مِنَ الْجَدِيدَةِ س يَا أَخِي مِنَ الْجَدِيدَةِ ج يَا مَوْلَانَا
نئے سے اے بہائی نئے سے اے حضرت

عَلَى الْعَيْنِ س يَا سَيِّدِي اِقْطَعْ لِي عِذْقًا مِنَ النَّخْلَةِ
بچشم اے حضرت درخت سے مجکو میوہ توڑ دیجئے

ج مِنَ الْحَمْرَاءِ أَمْ مِنَ الصَّفْرَاءِ بَلْ مِنَ الْغَبْرَاءِ
سرخ یا زرد یا خاکی

س يَا حَبِيبِي لِمَ لَا تَأْكُلُ الْبِطِّيخَ وَالْبِحَابَ ج لِأَنِّي مَا
اے میرے دوست کیوں نہین تو کہاتا ہی خربزہ اور تربوز اسواسطے کہ مین

عَلِمْتُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ لِأَنِّي
نہین جانتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو کیونکر کھایا ہی

مُتَابِعُهُ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِهِ كَالْإِمَامِ مَالِكٍ مَا أَكَلَهُ لِأَجْلِ
اسواسطے کہ مین ہر حال اونکا پیرو ہون امام مالک کی طرح کہ اونہون نے اسی وجہ سے اوسکو نہین

ذٰلِكَ يَا أَخِي لِمَ تُكْثِرُ النَّظَرَ إِلَى الْأَرْضِ دَائِمًا فِي الصَّلٰوةِ
اے بہائی تو کیون زیادہ دیکھتا ہے ہمیشہ زمین کی طرف نماز

وَغَيْرِهَا ج لِأَنِّي أَذْكُرُ أَنِّي عَائِدٌ إِلَيْهَا كَمَا خُلِقْتُ
اور غیر نماز مین اسواسطے کہ مین یاد کرتا ہون کہ مین اوسکی طرف لوٹونگا جیسا کہ مین اوس سے پیدا

مِنْهَا س يَا صَاحِبِي لِمَ تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَلَا

ہوا ہون اے دوست تو کیون پیتا ہے گرم پانی اور نہین

تَشْرَبُ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ج لِأَنِّي أُخَالِفُ نَفْسِي فِي

پیتا ہے ٹھنڈا پانی اسواسطے کہ اپنے نفس کی مخالفت کرتا ہون

كُلِّ شَيْءٍ س يَا خَادِمُ اِذْهَبْ إِلَى السُّوقِ وَاسْأَلْ عَنْ

ہر چیز مین نوکر بازار کی طرف جاؤ اور

أَحْوَالِ الْمَلِكِ مَا يَقُولُ النَّاسُ فِيهِ ج اَلْيَوْمَ ذَهَبْتُ

بادشاہ کے حالات دریافت کرو لوگ اوسکے بارہ مین کیا کہتے ہین مین گیا

وَسَأَلْتُ عَنْ أَحْوَالِهِ وَأَطْوَارِهِ فَوَجَدْتُ الْكُلَّ يَشْكُونَ

اور اوسکے حالات اور طریقے دریافت کیے تو مینے پایا ہر ایک کو کہ اوسکے

مِنْهُ وَأَمَّا أَحْوَالُهُ فَغَيْرُ مَرْضِيَّةٍ " س اَلْبَارِحَةَ لَمَّا خَرَجْتَ

شکایت کرتے ہین اور لیکن اوسکے حالات کو لوگ پسند نہین کرتے کل رات کو جب تو میرے

بِأَمْرِي لِأَجْلِ التَّجَسُّسِ فِي الْبِلَادِ هَلْ رَأَيْتَ

حکم سے تلاش کے واسطے شہر مین گیا تو آیا تونے دیکھا

أَحَدًا يَشْكُو مِنْ أَحَدٍ أَمْ لَا ج يَا سَيِّدِي لَمَّا

کسیکو کہ تو شکایت کرتا ہے کسی کی یا نہین اے حضرت جب مین

خَرَجْتُ بِأَمْرِكَ دُرْتُ فِي جَمِيعِ الْبِلَادِ وَوَقَفْتُ

نکلا آپکے حکم سے تو تمام شہر پر اور لوگون کی

عَلٰی مَجَامِعِ النَّاسِ فَلَمْ تَجِدْ اَحَدًا یَشْکُوْا مِنْ اَحَدٍ

مجلس مین کہڑا ہوا تو کسیکو کسی سے شکایت کرتے ہوئے نہین پایا

بَلْ کَانُوْا یَدْعُوْنَ لِلسُّلْطَانِ وَلِلْحُکَّامِ وَالشُّرْطَۃِ

بلکہ لوگ دعا کرتے تہے بادشاہ اور حاکمون اور سپاہیون کے لئے

بِالنَّصْرِ وَالظَّفَرِ وَطُوْلِ الْبَقَاءِ س یَا اَخِیْ اِنْ

مدد اور فتحمندی اور درازی عمر کے اے بہائی اگر

رَاَیْتَ فِیَّ عَیْبًا فَاَخْبِرْنِیْ بِہٖ حَتّٰی لَا اَفْعَلَہٗ ثَانِیًا

تو مجہہ مین کوئی عیب دیکھے تو مجکو اوس سے آگاہ کردے تاکہ مین اوسکو مین نہ کرون

ج نَعَمْ سَیِّدِیْ مَا فِیْکَ عَیْبٌ وَلٰکِنَّکَ کَثِیْرُ

ہان اے حضرت آپ مین کوئی عیب نہین ہے لیکن تو بہت

الْکَلَامِ وَالْاَکْلِ وَالنَّوْمِ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ

باتین کرنیوالا اور بہت کہانے والا اور بہت سونے والا اسواسطے ہے نبی صلے اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مِرْاٰۃُ الْمُؤْمِنِ س

علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک مومن دوسرے ایماندار کا آئینہ ہے

یَا وَلَدِیْ لِمَ لَا تُوْقِظُنِی الْبَارِحَۃَ لِصَلٰوۃِ التَّہَجُّدِ

اے لڑکے کل رات کو مجھکو کیون نہین جگایا نماز تہجد کے لئے

ج لِاَنِّیْ سَہِیْتُ اَنَّکُمْ تَقُوْمُوْنَ لَہٗ س یَا وَلَدِیْ

اسواسطے کہ مین بہول گیا کہ آپ اوٹہینگے اے لڑکے تم

لِمَ خَرَجْتَ مِنَ الْمَسْجِدِ ج لِاَنِّيْ قَدْ صَلَّيْتُ فِيْهِ

مسجد سے نکلے اس واسطے کہ مین نے اوس مین نماز پڑھی ہے

يَا اَخِيْ اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ اَوْ كُلَّ مَكَانٍ شَرِيْفٍ قَدِّمْ

اے بھائی جب تو مسجد مین یا متبرک جگہہ مین داخل ہو تو اپنا

يَمِيْنَكَ فِي الدُّخُوْلِ وَقَدِّمْ يَسَارَكَ فِي الْخُرُوْجِ

داہنا قدم بڑہاؤ جاتے مین اور بایان قدم بڑہاؤ باہر نکلنے مین

لِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهٗ سُنَّةٌ س يَا سَيِّدِيْ اِقْنَعْ بِالْقَلِيْلِ

یہ کیون اس واسطے کہ وہ سنت ہے اے حضرت تہوڑی پر قناعت کیجیے

يَاْتِيْكَ الْكَثِيْرُ وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّ مَنْ قَنَعَ شَبِعَ وَ

تو آپ کے پاس زیادہ آویگا اور یہ کیون اسواسطے کہ جسنے قناعت کی وہ سیر ہوا

مَنْ طَمِعَ جَاعَ س لَا تُكْثِرِ التَّرَدُّدَ اِلَيْنَا وَلِاَيِّ شَيْءٍ

اور جسنے لالچ کیا وہ بھوکا رہا اے بھائی تم بہت میرے پاس مت آؤ کیون

ج لِاَنَّا نَخَافُ مِنْ شَرِّكَ س يَا مَوْلَانَا اُكْثِرُ الْمَجِيْءَ

اسواسطے کہ مین تیری فساد سے ڈرتا ہون اے حضرت ہمارے یہان

اِلَيْنَا وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّا نَفْرَحُ بِكَ لِصَلَاحِيَّتِكَ

آیا کیجیے یہ کیون اسواسطے کہ آپ سے خوش ہوتا ہون آپ کی

مَحَبَّتِكَ لَنَا س يَا وَلَدُ اذْهَبْ اِلَى الشَّيْخِ الْفُلَانِيِّ

نیکی کے سبب سے اور خالص محبت کو جو جو سبب ہے اے لڑکے فلانے بزرگ کے پاس جا

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَقُلْ لَهُ يَدْعُوْ لِيْ ج عَلَى الرَّاسِ وَالْعَيْنِ

اور سلام اوس سے کہو کہ میرے لیے دعا کرے بسر و چشم بہت اچھا

وَلٰكِنْ اَرْسِلْ لَهُ مَعِيْ شَيْئًا عَلٰى طَرِيْقِ الْهَدِيَّةِ س وَلِمَ

لیکن اون کے لئے کچھ تحفہ میرے ساتھہ بھیجئے یہ کیوں

ذٰلِكَ ج لِاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ قَالَ تَهَادَوْا

اس واسطے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپس میں دوستی کر

تَحَابُّوْا س يَا وَلَدِيْ اِذَا اَرَدْتَّ دُخُوْلَ الْخَلَاءِ فَقَدِّمْ يَسَارَكَ

اور تحفہ بھیجو اے لڑکے جب تو پاخانہ جاوے تو جانیکے وقت بایاں پاؤں

فِي الدُّخُوْلِ وَالْيَمِيْنَ فِي الْخُرُوْجِ وَفِيْ كُلِّ مَكَانٍ دَنِيٍّ

ڈالو اور دایاں ذہین اور ہر بری جگہ میں

س وَلِمَ ذٰلِكَ ج لِاَنَّهُ سُنَّةٌ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور یہ کیوں اسواسطے کہ وہ طریقہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س يَا اَخِيْ لَمَّا قِيْلَ لِبَعْضِ الْعَارِفِيْنَ

علیہ وسلم کا ہے اے بہائی جب کہا گیا بعض خدا شناسوں سے

بِاللّٰهِ لِمَ لَا تَتَزَوَّجُ وَالزَّوَاجُ سُنَّةٌ فَقَالَ اِنِّيْ

آپ شادی کیوں نہیں کرتے نکاح کرنا سنت رسول ہی پس فرمایا

اَخَافُ اَنْ اَقَعَ فِيْ مُحَرَّمَاتٍ كَثِيْرَةٍ س فَلِمَ ذٰلِكَ

میں ڈرتا ہوں کہ بہت سی حرام چیزوں میں نہ پڑ جاؤں یہ کیوں

ج لِاَنَّ شَانَ النِّسَاءِ اِنْ جَاعَتْ سَخِطَتْ وَاِنْ
اسواسطے عورتون کا حال یہ ہے اگر بھوکی ہوں غصہ کرین گی اور جب
شَبِعَتْ طَغَتْ س كَمَا قِيْلَ لِبَعْضِ الْعَارِفِيْنَ بِاللّٰهِ
سیر ہوگی فساد کرے گی اور جب کھا گیا واسطے بعض درویشون کے
لِمَ لَا تَتَزَوَّجُ مَا قَالَ لَهٗ فِيْ جَوَابِهٖ ج قَالَ اَنَا اَحْوَجُ
آپ شادی کیون نہین کرتے تو پوچھنے والے کے جواب مین کیا کہا کہا مین محتاج زیادہ ہون
اِلٰى تَطْلِيْقِ نَفْسِيْ مِنَ الزَّوَاجِ س يَا وَلَدِيْ اَغْرِفْ لِيْ
اپنے نفس کو شادی سے طلاق دینے کی طرف اے لڑکے بھردے
مِلْأَ هٰذَا الْقَدَحِ طَعَامًا ج مِنْ اَيِّ طَعَامٍ اَمْتَلَاْتُ
میرا پیالہ کھانے سے کس کھانے سے بھرون
مِنَ الْحَمْرَاءِ مِنَ الصَّفْرَاءِ مِنَ الْاَبْيَضِ س لَا بَلْ
زرسرخ یا زرد سے یا سفید سے نہین بلکہ
مِنَ الْاَخْضَرِ وَالْاَبْيَضِ س يَا سَيِّدِيْ اَيْنَ اَفْرُشُ
سفید اور سبزے سے اے حضرت مین کہان بچھاؤن واسطے
السِّمَاطِ لِلطَّعَامِ فِي الْحُجْرَةِ اَمْ فِي الْاَيْوَانِ اَمْ فِيْ
دسترخوان کھانے کے کوٹھری مین یا ڈیوڑھی مین یا
الصَّحْرَاءِ ج لَا يَا وَلَدِيْ بَلْ اَفْرُشْهُ فِي الْبَرِّيَّةِ
میدان بیچ نہین اے میرے لڑکے بلکہ میدان مین بچھاؤ

حَتّٰی یَاکُلَ مَعَنَا کُلُّ صَادِرٍ وَّوَارِدٍ س وَلِمَ ذٰلِكَ

تاکہ کھاوے ہمارے ساتھہ ہر مسافر اور آنے والا یہ کیون

ج لِاَنَّ هٰذَا شَانُ الْکِرَامِ س مِنْ اَیِّ قِسْمٍ یَکُوْنُ

اس واسطے کہ یہ بزرگون طریقہ ہے کس قسم کا

الطَّعَامُ ج یَکُوْنُ مِنْ جَمِیْعِ الْاَقْسَامِ وَاَنْوَاعِ الطَّعَامِ

کھانا ہو ہر قسم اور طرح طرح کے

وَالطُّیُوْرِ وَالْفَوَاکِهِ وَالْحَلْوِیَاتِ مِثْلُ عَادَةِ اَکَابِرِ

اور چڑیون کے گوشت اور میوے اور حلوے ہون جیسا طریقہ

الْاَعَاجِمِ س یَا مَوْلَایَ الطَّعَامُ لَا یَکْفِیْ اِلَّا عِشْرِیْنَ

عجم کے امیرونکا ہو اسے حضرت کھانا کافی ہوگا مگر بیس ہزار مین

اَلْفًا مَا رَاْیُكَ ج اَلْاَمْرُ وَالْخَیْرَةُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

کیا راے ہے حکم اور نیکی صرف اسد کے لئے ہے

وَالْبَرَکَةُ فِی الْمَوْجُوْدِ س یَا حَبِیْبِیْ ثُمَّ بَعْدَ الطَّعَامِ

اور برکت موجود مین ہے اے دوست پہر کھانا کھانیکے بعد

اَیْنَ تَتَوَجَّهُوْنَ بِالْعَسَاکِرِ هٰذِهٖ ج نَتَوَجَّهُ بِهَا

آپ لوگ کہان جاوینگے انہین لشکرون کے ساتھہ لشکر کے ساتھہ

اِلَی الْبَیْدَاءِ لِلْغَزْوَةِ عَلَی الْکُفَّارِ س یَا سَیِّدِیْ

طرف میدان کے جاؤنگا کافرون سے جہاد کے لئے اے حضرت

عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ تَرْكَبُوْنَ وَاَيِّ سَيْفٍ تَتَقَلَّدُوْنَ وَ

کس چیز پر سوار ہون گے اور کون تلوار لگائینگے اور

اَيِّ دِرْعٍ تَلْبَسُوْنَ ج يَا بِلَالُ اِرْكَبْ عَلٰى فَرَسِيَ

کون زرہ پہنے گے مین سوار ہون گا اے بلال اپنے

الصَّبَا وَ تَشُدُّ لِيْ مَطِيَّتِيَ الْبَيْضَاءَ وَ اَتَقَلَّدُ بِسَيْفِيَ الْعَرْجُوْنِ

صبا گہورے پر اور زین کہینچون گا اپنی سفید اونٹنی پر

وَ اَلْبَسُ دِرْعِيَ الْمَصُوْنَ س وَ اِذَا رَجَعْتُمْ مِنَ الْغَزْوِ

اور لٹکاؤن گا اپنی تلوار عرجوا اور اپنی مصون زرہ پہنونگا اور جب آپ واپس اوین گے جہاد سے

وَ اَيَّ بَلَدٍ تَقْصُدُوْنَ وَ اَيْنَ تَسْكُنُوْنَ ج يَا سَيِّدِيْ

تو کس شہر کا قصد کرین گے اور کہان قیام کرین گے

نَقْصُدُ مَكَّةَ الْمُعَظَّمَةَ لِلْحَجِّ۔ ثُمَّ بَعْدَهٗ نَذْهَبُ اِلٰى

مین مکہ معظمہ کا حج کے واسطے جاؤن گا پہرا وسکے بعد

الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ س اَنْتُمْ تَتَوَطَّنُوْنَهَا اَمْ تَرْجِعُوْنَ

مدینہ منورہ کو جاؤنگا آیا آپ وہان رہین گے یا لوٹ اوین گے

مِنْهَا ج بَلْ نَتَوَطَّنُهَا اِلٰى اٰخِرِ الْعُمُرِ س يَا عَبْدِيْ

ہان ہان زندگی بہر رہون گا اے غلام

اَلْيَوْمَ هَلْ دَخَلَ الْمَحْمَلُ الْمِصْرِيُّ اِلٰى مَكَّةَ الْمُشَرَّفَةِ

آج قافلہ مصری مکہ معظمہ مین داخل ہوا یا نہین

امر لا ج نعم یا مولای دخل الیھا المحمل الشامی و

ہان اے حضرت قافلہ شامی آیا اور

المصری فی الطریق س یا حبیبی ھل صار علی الحجاج

مصری راستہ مین ہے اے دوست حاجیون پر

ھذہ السنۃ اذا فی الطریق ام لا ج نعم صار علیھم

اس سال راستہ مین تکلیف تو نہین ہوئی ہان اونپر

تعب کثیر بل غارت البدو علیھم ما بین مکۃ والمدینۃ

بہت تکلیف ہوئی بلکہ بدؤن نے اونپر ڈاکہ ڈالا مکہ اور مدینہ کے درمیان

یا سیدی کیف صارت الاسعار فی مکۃ ھذہ

اے حضرت کیا نرخ رہا مکہ مین اس سال

السنۃ ایام الحج ج نعم ھذہ السنۃ الاسعار رخیصۃ

حج کے دنون مین ہان اس سال نرخ بہت ہی

کثیر الی غایۃ من الرخص س یا اخی الحج فی ای

ارزان رہا اے بھائی حج

یوم کان ج کان الوقوف بعرفۃ یوم الجمعۃ وھو

کس دن تھا عرفہ کے میدان مین جمعہ کے دن ٹھہرا تھا

الذی یسمونہ بالحج الاکبر س یا لامس لما

اور یہی ہے جسکو لوگ حج اکبر کہتے ہین کل جب اسم

ذَهَبْنَا اِلَى الْبُسْتَانِ كَيْفَ رَأَيْتَ اَزْهَارَهُ وَاَثْمَارَهُ

گئے باغ کی جانب تو اوس کی کلیان اور پھل

وَاَنْوَارَهُ وَاَوْرَاقَ اَشْجَارِهِ ج يَا سَيِّدِي رَأَيْتُ

اور اوسکے درختون کے پتے کیسے دیکھے اے حضرت مینے وہ چیز دیکھی

مَا اَعْجَبَنِي وَاَفْرَحَ قَلْبِي وَاَزَالَ هَمِّي وَاَذْهَبَ غَمِّي

کہ جسنے مجکو تعجب مین ڈالا اور میرے دلکو خوش کردیا اور دور کردیا میری رنج کو اور لے گیا میرے غم کو

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِنَ الْاَحْوَالِ سِرُّ الْبُسْتَانُ الَّذِي

خدا کا شکر ہے ہر حال مین وہ باغ جس کی طرف

ذَهَبْنَا اِلَيْهِ بِالْاَمْسِ لِمَنْ كَانَ ج يَقُولُوْنَ

ہم لوگ گئے تھے کس کا تھا لوگ کہتے ہیں

اَنَّهُ لِلسُّلْطَانِ سِرُّ اَيِّ السُّلْطَانِ ج بَنَاهُ الْمُلْكُ

وہ بادشاہ کا ہے کون بادشاہ ملک کے پناہ دینے والے

مُحَمَّدُ شَاهُ ابْنُ جَهَانُ شَاهِ ابْنِ بَهَادُرُ شَاهُ ابْنِ

محمد شاہ بن جہان شاہ بن بہادر شاہ بن

عَالَمْگِيرُ ابْنُ شَاهِ جَهَانُ ابْنُ اَكْبَرْ س وَكَيْفَ اَحْوَالُ

عالمگیر بن شاہ جہان بن اکبر اور کیسا ہے

السُّلْطَانِ مَعَ اُمَرَائِهِ ج يَا سَيِّدِي الْاَمْرُ فِي مَقَامِ

بادشاہکا حال امیرون کے ساتھ اے حضرت حیرت کا مقام ہے

الحَيرَةِ السُّلطَانُ يَقُولُ لَيلاً وَهُم يَقُولُونَ نَهَارًا

بادشاہ کہتا ہے رات وہ لوگ دن کہتے ہیں

س وَكَيفَ طَورُهُ مَعَ رَعِيَّتِهٖ ج اَمَّا طَورُهُ مَعَهُم

اور کیا طریقہ ہے اسکا رعیت کے ساتھ لیکن اوس کا طریقہ رعیت کے ساتھ

فَهُوَ قَلِيلُ الرَّحمَةِ فِي حَقِّهِم اَصلَحَ اللّٰهُ تَعَالٰى س يَا

پس وہ مہربانی کم کرتا ہے اون کے بارہ مین خدا اوسکو صلاحیت دے

سَيِّدِي السُّلطَانُ لِمَ لَا يَنظُرُ اِلٰى سِيرَةِ اٰبَائِهٖ وَ

اے حضرت بادشاہ اپنے باپ دادا کی عادت کیون نہین دیکھتا

اَجدَادِهٖ وَاَحوَالِ المُلُوكِ السَّابِقَةِ ج يَا مَولَايَ

اور اگلے بادشاہون کے حالات کو اے حضرت

هُوَ جَاهِلٌ مَا يَسمَعُ لِاَحَدٍ كَلَامًا اَبَدًا اَو هُوَ

وہ جاہل ہے نہین سنتا کسی کی بات کو کبھی وہ

يُحِبُّ الدُّنيَا وَحُبُّهَا رَاسُ كُلِّ خَطِيئَةٍ س

دنیا کو دوست رکھتا ہے اور دنیا کی دوستی ہر گناہون کی جڑ ہے

يَا اَخِي مِن اَيِّ شَيءٍ خُلِقتَ ج خُلِقتُ مِنَ العَنَاصِرِ

اے بھائی تو کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے پیدا کیا گیا ہون

الاَربَعَةِ ج وَهِيَ المَاءُ وَالطِّينُ وَالنَّارُ وَالهَوَاءُ

چار عنصر سے اور وہ پانی اور مٹی اور آگ اور ہوا ہے

س یا اخی عنصر الھواء غالب علیک وما وجه

اے بہائی ہوا کا عنصر تجہپر غالب ہے

الغلبة ج وجهها محبتك الاسفار س یا اخی عنصر

غلبہ کی کیا وجہ ہے تیرے سفر کرنے کے ساتھ محبت کرنا ہے اے بہائی

النار غالب علی فلان س وما وجه الغلبة ج وجهها

آگ کا عنصر فلان پر غالب ہے غلبہ کی کیا وجہ ہے اوس کا سبب طبیعت کی

حدة الطبع س یا ولدی اری عنصر طین فی کل الاحوال

اے لڑکے مین دیکھتا ہون مٹی کے عنصر کو کہ ہر حالت مین

غالب علی س ما السبب فی ذلک ج یا والدی ذلک

مجہپر غالب رہتا ہے اور کیا سبب ہے اس مین اے باپ یہ

من قساوة القلب وکثرة الاکل والنوم وقلة المبالات

دل کی سختی اور بہت کہانے سے اور سونے سے

فی کل الاحوال س یا ولدی ما استحسن قول العرب فی الامثال

اور کم اندیشہ کرنے سے کیا ہے مستحسن قول عرب کے مثال مین

بل فی حدیث جاء خیر الامور اوسطها ج معناها

بلکہ حدیث مین آیا ہے بہتر کام اوسط ہے اوسکے معنی

الاعتدال فی جمیع الحالات حتی فی الاکل والشرب والکلام

اعتدال کے ہین تمام حالات مین یہانتک کہ کہانے اور پینے اور کلام کرنے مین

وَغَيْرَ ذَٰلِكَ سه يَا شَقِيَّ مَا عَلَامَةُ الشَّقَاوَةِ ج

اور اوسکے سوا اے شخص بد بختی کی کیا شناخت ہے

عَلَامَتُهَا مُخَالَفَةُ الشَّرِيعَةِ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ سه يَا

اوس کی علامت شریعت کی مخالفت ہر حال مین

سَيِّدِي وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ ج عَلَامَتُهَا مُتَابَعَةُ

اے حضرت نیک بختی کی کیا علامت ہو اوس کی پہچان

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ سه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کرنا ہر حال مین

يَا مَوْلَانَا لِمَ لَا تُعْتِقُنِي مِنَ النَّارِ ج يَا عَبْدِي إِنْ

اے حضرت آپ ہم کو آگ سے کیون نہیں آزاد کردیتے اے بندہ اگر تو

أَطَعْتَنِي فِي كُلِّ الْأُمُورِ السُّنَّةِ إِنْ شِئْتُ أَعْتَقْتُكَ

میری اطاعت کرے ہر امر مین تو ضرور مین اگر چاہون تو تجکو اوس سے آزاد

مِنْهَا سه يَا سَيِّدِي لِمَ لَا تَسْتَجِيبُ دُعَائِي لِأَنِّي

کرون اے حضرت کیون نہین قبول ہوتی دعا میری

أَدْعُوكَ لَيْلًا وَّنَهَارًا ج يَا عَبْدِي لِأَنَّكَ

کیونکہ مین آپکے لئے دن ورات دعا کرتا ہون اے نوکر تو دعا کرتا ہے

تَدْعُونِي بِقَلْبٍ غَافِلٍ سه يَا سَيِّدِي لِمَ خُلِقَتْ

میرے لیئے بی پرواہی کے ساتھ اے حضرت جنت کیون

الجَنَّةُ ج خَلَقَهَا اللّٰهُ تَعَالیٰ لِاَهْلِ طَاعَتِهٖ مِنْ عِبَادِهٖ

پیدا کی گئی ہی پیدا کیا اوس کو اللہ تعالیٰ نے عبادت والے بندون کے لیئے

سَیِّدِیْ وَلِمَ خُلِقَتِ النَّارُ ج اَوْجَدَهَا اللّٰهُ تَعَالیٰ

اے حضرت دوزخ کیون پیدا کی گئی ہی اوسکو اللہ تعالیٰ نے

لِاَهْلِ الْمُخَالَفَةِ وَالْعِصْیَانِ سَیِّدِیْ وَهَلْ

بنایا ہے گناہگار اور بداعتقادون کے لیئے اے حضرت

تَحْصُلُ رُؤْیَةُ اللّٰهِ تَعَالیٰ فِی الْجَنَّةِ لِاَحَدٍ مِنَ

خداوند تعالیٰ کا دیدار جنت میں کسی یومئذٍ

الْمُؤْمِنِیْنَ اَمْ لَا ج تَحْصُلُ كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ وُجُوْهٌ

مسلمان کو حاصل ہوگا یا نہین ہان حاصل ہوگا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے

نَّاضِرَةٌ اِلیٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ یَا مَوْلَانَا وَهَلْ تَحْصُلُ

بہت سی ہونگی صورتین تر و تازہ اور اپنے پروردگار کیطرف دیکھنیوالے اے حضرت خدا کی رویت کا فرون کو بھی حاصل

رُؤْیَةُ الْحَقِّ لِلْكُفَّارِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَمْ لَا ج لَا یَا اَخِیْ

ہوگی قیامت کے روز یا نہین ای بھائی نہین

لِقَوْلِهٖ تَعَالیٰ كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ یَوْمَئِذٍ

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے بیشک وہ لوگ اپنے رب سے اوس روز

لَّمَحْجُوْبُوْنَ یَا شَیْخِیْ وَهَلْ یَغْفِرُ اللّٰهُ تَعَالیٰ

چھپا لیئے جاوینگے اے حضرت کیا اللہ تعالیٰ کافرون کو بخشے گا

لِلْكُفَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ لَاؕ ج يَا وَلَدِيْ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى

قیامت کے دن یا نہین اے لڑکے نہین اسواسطے کہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ

اللہ تعالی نے فرمایا ہے کہ اللہ نہین بخشے گا مشرکین کو اور بخشے گا اوسکے

ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ س وَهَلْ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِاَحَدٍ مِّنَ

سوا جسکو چاہے گا اور کیا بخشے گا اللہ کسی

الْمُؤْمِنِيْنَ اَمْ لَا ج نَعَمْ يَغْفِرُ لِمَنْ شَآءَ بِمَا شَآءَ

مسلمان کو یا نہین ہان بخشے گا خدا جسکو چاہے گا جس چیز سے چاہیگا

كَيْفَ شَآءَ س وَلَوْ قَالَ لَكَ قَآئِلٌ لِمَ خَلَقَ اللّٰهُ

اور جس طرح چاہیگا اور اگر کوئی کہے تجھسے کہ اللہ تعالی نے دنیا کو کیوں پیدا کیا

الْخَلْقَ مَا تَقُوْلُ ج اَقُوْلُ لَهٗ خَلَقَ الْخَلْقَ لِيُعْرَفَ

تو تو کیا کہے گا میں کہونگا کہ اوس سے کہ دنیا کو پیدا کیا تاکہ پہچانا جاے

فَاِذَا عُرِفَ عُبِدَ س يَا وَلَدِيْ اَللَّيْلُ اَفْضَلُ مِنَ

اور جب پہچانا گیا تو عبادت کیا جاویگا اے لڑکے رات دن سے

النَّهَارِ اَمِ النَّهَارُ اَفْضَلُ ج يَا مَوْلَانَا اَللَّيْلُ

افضل ہے یا دن افضل ہے اسے حضرت رات

اَفْضَلُ مِنَ النَّهَارِ س يَا مَوْلَانَا مَا عَلَامَةُ

افضل ہے دن سے اسے حضرت قیامت کی پہچان

الْقِيٰمَةِ ج يَا حَبِيْبِيْ عَلَامَتُهَا كَثِيْرَةٌ مَوْجُوْدَةٌ وَ

کیا ہے اے میرے دوست اسکی علامتین بہت ہین موجود ہین اور

اَكْبَرُهَا ظُهُوْرُ الْاِمَامِ الْمَهْدِيْ وَالدَّجَّالِ وَطُلُوْعُ

بڑی علامت امام مہدی کا ظاہر ہونا اور دجال کا خروج کرنا

الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا اٰخِرَ الزَّمَانِ س يَا سَيِّدِيْ

اور سورج کا پچھم سے نکلنا اے حضرت

وَاَيُّ شَيْءٍ يَكُوْنُ قَبْلَ الدَّجَّالِ ج يَكُوْنُ قَبْلَ ذٰلِكَ

کیا چیز ہوگی دجال کے پہلے اسکے پہلے

ظُهُوْرُ الْمَهْدِيْ س وَمَا اسْمُهٗ ج اِسْمُهٗ مُحَمَّدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ

امام مہدی کا ظہور ہوگا امام اونکا کیا ہے نام اون کا محمد بن عبداللہ ہے

س وَفِيْ اَيِّ بَلَدٍ يَكُوْنُ ظُهُوْرُهٗ ج يَكُوْنُ بِالْمَدِيْنَةِ

اور کس شہر مین اونکا ظہور ہوگا مدینہ

الْمُنَوَّرَةِ س وَفِيْ اَيَّامِ الْمَهْدِيْ مَنْ يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

منورہ مین امام مہدی کے زمانہ مین کون آسمان سے اتریگا

ج يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ مِنَ السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ عَلَى

اتر ینگے عیسی بن مریم چوتھے آسمان سے

الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ بِدِمَشْقَ س يَا سَيِّدِيْ كَيْفَ تَكُوْنُ

سفید منارہ دمشق مین اے حضرت کیسے ہون گے

أَحْوَالُ النَّاسِ فِي أَيَّامِ إِمَامِ الْمَهْدِيِّ ج يَكُونُونَ

لوگوں کے حالات امام مہدی کے زمانہ میں لوگ ہوں گے

عَلٰى أَحْسَنِ الْأَحْوَالِ مِنَ الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَالرَّجَاءِ

اچھے حال میں عدل سے انصاف ارزانی سے

حَتّٰى إِنَّ الشَّاةَ تَرْعٰى مَعَ الذِّئْبِ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ

یہاں تک کہ بکری بھیڑیے کے ساتھ ایک جگہ میں چریں گے

وَيُقْسَمُ خَزَائِنُ الْأَرْضِ بَيْنَ النَّاسِ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

اور تقسیم ہوں گے خزانہ زمین کے لوگوں میں حتے کہ اوسر

فِي زَمَانِهِ فَقِيرٌ وَاحِدٌ فَصْلٌ فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ بَعْضِ

زمانہ میں کوئی فقیر باقی نہ رہیگا فصل بعض اعضا کے نام کے

الْأَعْضَاءِ وَغَيْرِهَا رَأْسٌ وَجْهٌ جَبْهَةٌ عَيْنٌ

ذکر میں سر منہ پیشانی آنکھ

دَفٌّ حَاجِبٌ مُوقٌ قَصَبَةُ الْأَنْفِ مَنْخَرَيْنِ

پہلو آبرو آنکھ کا کونا ہڈی ناک ناک کے سوراخ

أُذُنٌ صِمَاخٌ سَمْعٌ مِسْمَعٌ الشَّفَةُ الْعُلْيَا الشَّفَةُ

کان کان کے سوراخ کان کان اوپر کا ہونٹھ نیچے کا

السُّفْلٰى خَدٌّ شَارِبٌ سِبَالٌ عَنْفَقَةٌ لِحْيَةٌ

ہونٹھ رخسارہ مونچھ مونچھ منہ کا کونا ڈاڑھی

عَارِضٌ ذَقَنٌ فَمٌ لِسَانٌ لَهَاةٌ حَنْجَرَةٌ حُلقُومٌ

رخسارہ ٹھوڑی منہ زبان کوا نرخرہ حلق

اَسْنَانٌ مَطَاحِنٌ يَدٌ ذِرَاعٌ سَاعِدٌ مِرفَقٌ

دانت ڈاڑہین ہاتہ کہونی بازو کہنی

اَصَابِعٌ اَنَامِلٌ اَظْفَارٌ رَاحَةٌ كَفٌّ رُسْغٌ ذَكَرٌ

اونگلیان پوروے ناخون ہتیلی ہاتہ کلائی ذکر

حَشَفَةٌ خُصيَتَينِ رِجلٌ عَقَبٌ كَعبٌ فَخذٌ رُكبَةٌ

حشفہ دونون خصیتین پانون ٹخنہ ٹخنہ ران گھٹنہ

عَجُزٌ اَخمَصُ الرِّجلِ خَاصِرَةٌ بَطنٌ سُرَّةٌ صَدرٌ

چوتڑ تلوا گہرائی تلوی کی خاصرہ پیٹ ناف سینہ پہلوکی

ضِلعٌ اِبطٌ ظَهرٌ فِقرَةٌ اِبهَامٌ سَبَّابَةٌ اَلوُسطیٰ

ہڈی بغل پیٹھ ریڑہ انگوٹہا کلمہ کی اونگلی بیچ کی اونگلی

اَلبِنصَرُ اَلخِنصَرُ دُبُرٌ عَانَةٌ عَظمٌ قَلبٌ كَبِدٌ

برابر کی اونگلی چہوٹی اونگلی کون پیڑو ہڈی دل جگر

فُؤَادٌ كُلوَةٌ اَمعَا اَمَا صِيرُ كِرشٌ مَرَارَةٌ ضِلعٌ

دل گردہ آنت آنت گردہ اوجڑی پتہ پہلو

رِيشَةٌ وَبَرَةٌ بَيضَةٌ فَرخٌ جَنَاحٌ فَصلٌ

بال پر اونٹھ کے بال انڈا مرغ کا بچہ بازو فصل بعض

فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ

حیوانات کے نام کے بیان مین

أَسَدٌ ذِئْبٌ فَهْدٌ نَمِرٌ دُبٌّ كَلْبٌ

شیر بھیڑیا چیتا شیر ریچھ کتا

خِنْزِيرٌ سَرَطَانٌ حَيَّةٌ تِمْسَاحٌ ظَبْيٌ

سور کیکڑ سانپ مگر ہرن

ضَبُعٌ ضَبٌّ ثَعْلَبٌ يَرْبُوعٌ فَنَكٌ سَمُّورٌ

گفنا گوہ لومڑی گھونس پشمینہ والے جانوروں کو کہتے ہین

غُرَابٌ وَزَغٌ مَيْمُونٌ رُبَاحٌ قِرْدٌ جَامُوسٌ

کوا سرخ چونچ والا جانور، بندر بندر بندر بھینس

بَقَرٌ حِمَارٌ جَحْشٌ غَزَالٌ مَعَزٌ ضَأْنٌ

گائے گدہا بچہ گدہا ہرن کا بچہ بکری کا بچہ بھیڑ

شَاةٌ تَيْسٌ أَرْوَى إِبِلٌ جَمَلٌ نَاقَةٌ فَرَسٌ

بکری بکرا جنگلی بکرا اونٹ اونٹ نر اونٹنی گھوڑا

حِصَانٌ خَيْلٌ حَافِرٌ فِيلٌ ذَنَبٌ جَرَادٌ ذَرَّةٌ

گھوڑا نر گھوڑوں کا گلہ سم ہاتھی دم ٹڈی چینٹی

دُرَّاجٌ بُلْبُلٌ عَنْدَلِيبٌ حَمَامٌ عُصْفُورٌ

تیتر ہزار داستان بلبل کبوتر چڑیا

حِدَاَۃٌ صَقْرٌ بَازِيٌ سُلَحْفَاۃٌ سَمَكٌ فَارٌ

چیل شکرہ باز کچھوا مچھلی چوہا

دَعْلَجٌ [illegible] خُفَّاشٌ قُنْفُذٌ حِرْبَاءُ ضِفْدَعٌ

گدہا وحشی چمگادر ساہی گرگٹ مینڈک

بَقٌّ اَرْنَبٌ هِرَّةٌ ضَيْوَنٌ حَنْظَلٌ قُمَّلٌ قُرَادٌ

مچھر خرگوش بلی بلاؤ اندراین جون چیچڑی

اَلْعَقْعَقُ اَلْغُدَافُ اَلْكَبِيرُ كُرْكِيٌّ بَطٌّ صَعْوَةٌ

جنگلی کوا کالاکو الکبیر کرکی کنگ ممولا

زَرَازُورٌ بَعُوضٌ ذَرٌّ ذِيْرٌ جُعَلٌ خُنْفَاءُ

سیار مچھر ڈانس گیرولا چھچھوندر

عَنْكَبُوتٌ فَرَاشٌ ذُبَابٌ دَجَاجَةٌ دِيكٌ

مکڑی ریشم کا کیڑا مکھی مرغی مرغا

نَعَامَةٌ بَقَرُالْوَحْشِ حِمَارُالْوَحْشِ نَسْنَاسٌ

شترمرغ نیل گائے گورخر شیطان

اَوَزٌّ نُعَاقَةٌ بَبَغَا طَاؤُسٌ اَلْقُمْرِيُّ وَطْوَاطٌ

بط آبی چڑیا طوطی مور آبابیل

اَلْوَرَشَانُ عَلَقٌ دُودُ الْقَزِّ فَصْلٌ فِي

ابابیل جونک ریشم کا کیڑا فصل

ذِکْرُ اَسْمَاءِ بَعْضِ الْمَاکُوْلَاتِ وَ غَیْرِھَا

بیچ ذکر کرنے نام بعض ماکولات کے

قَرَنْفُلٌ قِرْفَةٌ ھِیْلٌ جَوْزُ الطِّیْبِ بِسْبَاسٌ

لونگ دارچینی الائچی جاے پھل جوتری

کَمُّوْنٌ کُزْبُرَةٌ شَمَارٌ فِلْفِلٌ ھُرْدٌ زَعْفَرَانٌ

زیرہ دھنیا بادیان مرچ سیاہ ہلدی زعفران

سُنْبُلٌ مَصْطَکِی اَلسُّعْدُ نِیْلُوْفَرٌ بَنَفْسَجٌ نَرْجِسٌ

سنبل مصطگی ناگرموتھہ نیلوفر بنفشہ نرگس

ضُمَیْرَانٌ یَاسَمِیْنٌ صَنْدَلٌ غَالِیَةٌ اَفْیُوْنٌ

ضمیران چنبیلی صندل اُبٹنہ افیون

مَعْجُوْنٌ خَلٌّ لَبَنٌ لَیَّارٌ وَمَصْلٌ سَمْنٌ

معجون سرکہ دودھ قہوہ دہی کا پانی گھی

زَیْتٌ لَحْمٌ سَمِیْنٌ ضَعِیْفٌ ھَزِیْلٌ دَقِیْقٌ

روغن زیتون گوشت موٹا کمزور دبلا آٹا

شَحْمٌ عَظْمٌ مُخٌّ جِلْدٌ ذَیْلٌ یَقْطِیْنٌ قَلْقَاسٌ

چربی ہڈی مغز چمڑا دامن درخت کدو چقندر

خُرْجُمٌ لِفْتٌ جُرْجُرٌ حُلْبَةٌ حِلْفٌ صِدْجٌ

خرما شلجم چینا میتھی رال عناب

بَقْلٌ فُجْلٌ نَعْنَعٌ قُطْفٌ كُرَّاثٌ بَصَلٌ ثُوْمٌ

ساگ مولی پودینہ مو گندنا پیاز لہسن

زَنْجَبِيْلٌ رَيْحَانٌ فَاغِيَةٌ وَرْدٌ قَصَبٌ سُكَّرٌ

سونٹھ خوشبو حِنّا گلاب کا پھول نرکل سرخ شکر

أَحْمَرُ سُكَّرٌ أَبْيَضُ رُزٌّ أَحْمَرُ رُزٌّ أَبْيَضُ

شکر سفید چانول سرخ چانول سفید

بُرٌّ وَرْسٌ عَنْبَرٌ عُوْدٌ إِجَّاصٌ مَرْزَنْجُوْشٌ

گیہوں پیلی گھاس عنبر ایک خوشبودار چیز ہے آلو بخارا مرزنجوش

حِنْطَةٌ ذُرَةٌ حِمَّصٌ فُوْفَلٌ بَاقِلَّا لُوْبِيَا مَاشٌ

گیہوں جوار چنا سپاری باقلا لوبیا ماش

مُسْتَارٌ دُخْنٌ شَعِيْرٌ قُرْصٌ نُخَالَةٌ عَجِيْنٌ

پکا ہوا خربا باجرا جو روٹی چوکر خمیر

خُبْزٌ عَدَسٌ مَيْحٌ مَاءُ الْوَرْدِ خُبَّازِيٌّ بَازِيٌّ

روٹی مسور ماش عرق گلاب خبازی فلفل

حِلٌّ حَنْظَلٌ غَاسُوْلٌ تُرْمُسٌ لَفْرِنِيْشٌ جُلُبَّانٌ

تِل اندراین ریٹھا مصری مرغ گکڑی

عُلَّيْسٌ سُلْتٌ لَوْزٌ جَوْزٌ رُمَّانٌ خَوْخٌ سَفَرْجَلٌ

کیرہ جوا کہار بادام اخروٹ انار شفتالو امرود

تُفَّاحٌ بِطِّيخٌ جُحْجُبٌ خِيَارٌ قِثَانِمٌ مَارَاسٌ

سیب خربزہ تربوز ککڑی کھیرہ سونف

نَوَاةٌ نَقِيرٌ قِطْمِيرٌ خَشِيفٌ مُنْخُلٌ مَجَلٌ ثَلْجٌ

خرما کا بیج نام سنگ برف برف چلنی سوکھی زمین

بُسْرٌ فُرْشٌ نَارْجِيلٌ كُرْطُرْخُونٌ زَيْتُونٌ

کچا خرما سوپڑا کھوپرا عاقرقرحا زیتون

نَارَنْجٌ لِيمُونٌ عِنَبٌ تِينٌ فُسْتُقٌ كُمَّثْرَى

نارنگ لیمو انگور انجیر پستہ امرود

أَتْرُجٌّ شِيحٌ قَيْصُومٌ شَقَائِقُ مُهَنْدِيٌّ

لیمو ایک گھاس ایک گھاس گل لالہ کسم

عُصْفُرٌ حِنَّا كُحْلٌ عَسَلٌ فَصْلٌ فِي ذِكْرِ أَسْمَاءِ

ایک رنگ کا نام مہدی سرمہ شہد فصل ہتھیار

بَعْضِ الْمُسَمَّيَاتِ مِنَ الْأَسْلِحَةِ وَغَيْرِهَا

وغیرہ کے نامون کے بیان مین

سَيْفٌ رُمْحٌ عَصًا حُرْمَةٌ تَابِعٌ جَنِيبَةٌ

تلوار نیزہ ڈنڈا لاٹھی نوکر کوتل گھوڑہ

مِنْشَارٌ سِكِّينٌ شَفْرَةٌ مِفْصَدٌ مِخْذَمٌ مِحْبَرَةٌ

آرہ چھری چھری نشتر تیز تلوار دوات

زَهَابٌ قِرَابٌ مُوسیٰ مِسَنٌّ مِقْلَمَةٌ قَلَمٌ

چشمہ میان موتراش مسان قلمتراش قلم

لِجَامٌ جُلْفَةٌ زَبَرَةٌ فِرَاغَةٌ حُرُوقٌ مِسْمَارٌ

لگام گھوڑے کی زرہ جردکا کندہا بہاری کمان گرم گھونٹی

قُفْلٌ سِلْسِلَةٌ رِسَّنَةٌ مِرْجَاةٌ مِعْوَلٌ فَأْسٌ

قفل زنجیر رسی ہتھوڑا اسباب نام آلہ آہنی بتر

قَدُومٌ مِقْشَطَةٌ مِلْقَاةٌ كُلْبَةٌ مِنْقَاشٌ

بسولہ کھال اکھالنے کی چھری زمین سے کسی چیز کرا اوٹھانیکا ہتھیار تلوار کا دستہ نقش بنانیکا قلم

جُرْشٌ سَمَّاعٌ مِنْفَاخٌ مِفْتَاحٌ رَحًى

رات کا ایک حصہ جاسوس پھکنی کنجی چکی

طَاحُونَةٌ دَشْنَةٌ مِبْرَةٌ بَرَّةٌ قِدْرَةٌ قِصَّةٌ

چکی خنجر نیکی بکری کا بچہ چٹائی گوشوارہ

بَرْبَرٌ حَوِيَّةٌ بُورِيٌّ تَنْبَاكٌ تِمْثَالٌ نَتْنٌ نُحَاسٌ

بکری مانگتا ہی کمل حقہ تماکو صورت بدبو تانبا

مِقْبَضٌ مِقْرَاضٌ نَارٌ حَطَبٌ فَحْمٌ رَمَادٌ

پچھاری قینچی آگ لکڑی کوئلہ خاکستر

جَمْرٌ شَرَارٌ قَصَبَةٌ حَشِيشٌ عَلَفٌ بُرْمَةٌ

چنگاری چنگاری ہڈی تنکا گھاس پتھر کا دیگ

مِقْدَحٌ جَفْنَةٌ صَحْفَةٌ طَاسَةٌ طَسْتٌ

کفگیر ہانڈی بڑا پیالہ لگن کٹوری طشت

اِبْرِيقٌ رُقْعَةٌ اَلْخُبْزُ غَضَارٌ قَدَحٌ سِمَاطٌ

لوٹا پیوند روٹی کالی مٹی پیالہ دسترخوان

طَبَقٌ طَاسٌ غِرْبَالٌ مُنْخُلٌ مُسْخَنَةٌ مِسْرَجَةٌ

سینی آبخورہ چھلنی چھلنی دیگ چراغدان

فَتِيلَةٌ مِجْمَرٌ مِرْوَحَةٌ مِيزَانٌ مَوَازِينُ

بتی پہاوڑا پنکھا ترازو بہت ترازو

أَوْزَانٌ طِيبٌ عُودٌ شَمْعٌ قُطْنٌ سِتَارَةٌ

وزن خوشبو خوشبودار لکڑی روئی سائبان

وِسَادَةٌ عَطَبٌ بَطَّةٌ غَزَالٌ سِرَاجٌ قِنْدِيلٌ

تکیہ جنگل صراحی اشقیہ چراغ قندیل

طَرِيقٌ سَبِيلٌ بَرِّيَّةٌ قِفَارٌ بَادِيَةٌ أَعْرَابٌ

راستہ راہ مخلوق میدان جنگل جنگل عرب

عَرَبٌ عَجَمٌ حَضَرِيٌّ بَادِيٌّ وَادِيٌّ كَعْبٌ

عرب عجم شہری جنگل جنگل ٹخنہ

فَيْحَانٌ مُنْقَادٌ سُبُلٌ حَارٌّ بَارِدٌ مُعْتَدِلٌ

خوشبو جاری کرنیکا آلہ آنکھ کی بیماری گرم ٹھنڈا معتدل

يَابِسٌ رَطْبٌ اَخْضَرُ اَحْمَرُ اَبْيَضُ اَسْوَدُ

خشک تر سبز سرخ سفید سیاہ

اَصْفَرُ اَزْرَقُ اَغْبَرُ حَالٍ حَامِضٌ حُلْوٌ

زرد کرنجہ خاکی زیور سے آراستہ کھٹا میٹھا

مُرٌّ لُقْمَةٌ جُرْعَةٌ بِضْعَةٌ عَلَقَةٌ مَنِيٌّ مَذِيٌّ

کڑوا نوالہ گھونٹ گوشت کا ٹکڑا بستہ خون کا ٹکڑا آب انسان ندی

وَدِيٌّ صَرْطَةٌ اِبْرَةٌ مِخْيَطٌ مِسَلَّةٌ جُمْلَةٌ جُزْءٌ

دری بے پر کا تیر سوئی سوئی چھری کا دستہ تاگا ٹکڑا

حُسْنٌ مِدَدٌ دَوَاةٌ قَلَمٌ عَلَامَةٌ عَلَمٌ بَيَاضٌ

خوبصورتی گوبر دوات قلم نشانی نیزہ سفیدی

قِرْطَاسٌ مِسْطَرَةٌ سَطْرٌ مِجَفَّفَةٌ صَمْغٌ مِلْعَقَةٌ

کاغذ مسطر سطر لکیردار کاغذ گوند ڈوئی

عِرْوَةٌ فَوَّارَةٌ اُنْبُوْبَةٌ حَرِيْقٌ زِيْرٌ جَرَّةٌ

چمچہ فوارہ گنے کی پور جلتی ہوئی آگ کنالی گھڑا

قِرْبَةٌ غَرْبٌ دَلْوٌ بَحْرٌ غَدِيْرٌ بِئْرٌ نَهْرٌ عَيْنٌ

چھوٹی مشک بڑی مشک ڈول دریا حوض کنواں نہر چشمہ

اَرْضٌ جَبَلٌ شَمْسٌ قَمَرٌ نَجْمٌ سَحَابٌ صَوَاعِقُ

زمین پہاڑ سورج چاند ستارہ بدلی بجلیاں

جَرَابٌ حَوْضٌ بِرْكَةٌ مِيزَابٌ مَرْعًا شَجَرَةٌ

ایک پانی ہے کہ مین حوض حوض موری چراگاہ درخت

غُصْنٌ عِرْقٌ جِذْرٌ وَرَقٌ سَمَاءٌ زِنْبِيلٌ

شاخ رگ جڑ پتّے بارش کچکول

عَكِيرٌ عَبِيَّةٌ خَبْرَةٌ قُوْصِرَةٌ مَطَرٌ بَرْدٌ طَلٌّ

ظالم عورت ظالم عورت عقل آزمانہ بارش جاڑا شبنم

رِيَاحٌ رِيحٌ مَدِينَةٌ مِصْرٌ قَرْيَةٌ عُرُوشٌ

ہوائیں ہوا شہر گانون چھت

حَانُوتٌ مَخْزَنٌ بَيْتٌ قَصْرٌ اَيْوَانٌ حُجْرَةٌ

دوکان خزانہ کی جگہہ گھر کوٹھا محل کوٹھری

مَصْطَبَةٌ اِصْطَبْلٌ صَحْنٌ حَائِطٌ جِدَارٌ سُوْرٌ

کمرہ اصطبل انگنائی دیوار دیوار دیوار شہر پناہ

تَخْتٌ جِبَالٌ رِمَالٌ سَقْفٌ اِقْبَالٌ حِبَالٌ

تخت پہاڑ بالو چھت نیک بخت ہونا رسیان

سُفْرَةٌ اَلْوَاحٌ سُفُنٌ سَفِينَةٌ دَرسِیٌّ

دسترخوان تختی کشتیان کشتی مضبوط

زَوْرَقٌ مَرْكَبٌ سُنُوقٌ كُوزُ الْمَاءِ مُشْطٌ

ڈونگی سواری جہاز چھوٹی کشتی پانی کا گھڑا کنگھا

خِلَالٌ بَرَنُوصٌ سَيَّارَةٌ اِصْطَوَانَةٌ بَابٌ عَتَبَةٌ

دانت کریدنی لکڑی خلال   کنپیا   .   استون   دروازه   چوکھٹ

دَوَّارٌ رَزِيٌّ خَوْخَةٌ مِكْنَسَةٌ كُنَّاسٌ حِلْيَةٌ

غلام گردش   ڈیوڑھی   کھڑکی   جھاڑو   بھنگی   زیور

حُلِيٌّ بَيْتُ الْخَلَاءِ مُسْتَرَاحٌ سَبَّاطٌ زِبْلٌ عَذِرَةٌ

طوق   پاخانہ   پاخانہ   ایک شہر کا نام   گوبر   گوبر

خَرَزْقٌ رَوْثٌ ضَبْعٌ خَلْقَةٌ رَبِيحٌ فَاخِرٌ

چڑیا کی بیٹ   مرغ کا گو   گوبر جانوروں کا   میوه   مفید   اچھی ہوا

رِيحٌ مُنْتِنٌ رِيحٌ طَيِّبٌ قَمِيصٌ دُرَّاعَةٌ

ہوا   بو دار ہوا   خوشبو دار ہوا   کرتہ   چغہ

جُبَّةٌ رَتَبَةٌ كُوفِيَةٌ طَاقِيَةٌ حِزَامٌ سَرْجٌ

جبا   گدڑی جبہ   ٹوپی   ایک کپڑے کا نام   تکیل   زین

قَرْصِيَّةٌ قَلَنْسُوَةٌ قَلْسٌ زَرَارٌ سِرْبَالٌ لِحَافٌ

زین پوش   ٹوپی   پائجامہ   کرتا   لحاف

سِرْوَالٌ مِئْزَرٌ خِمَارٌ نُقْبَةٌ بُرْقُعٌ مِرْآيَةٌ

پائجامہ   لنگی   اوڑھنی   دھوتی   برقع   آئینہ

خَاتَمٌ فِضَّةٌ قُرْطٌ عِمَامَةٌ مِرْئَةٌ حُرْمَةٌ

انگوٹھی خاتم   چاندی   بالی   عمامہ   ازار   صدری

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ اَسْمَاءِ بَعْضِ الْجَوَاهِرِ وَغَیْرِهَا

فصل بعض جوہر وغیرہ کے نامون کے بیان ہین

لُؤْلُؤٌ زَرْنِیْخٌ اَثْمَدٌ مَدَرٌ آجُرٌ خَزَفٌ

موتی ہڑتال سرمہ ڈھیلا اینٹ ٹھیکری

رُخَامٌ بُرَامٌ کُرَّانٌ فِیْرُوْزَجٌ یَاقُوْتٌ

سنگ مرمر نرم پتھر بربط فیروزہ ہیرا

مَرْجَانٌ عَقِیْقٌ زُمُرُّدٌ زَبَرْجَدٌ بِلَّوْرٌ

مونگا عقیق سبز پتھر زبرجد بلور

یَشْمٌ ذَهَبٌ فِضَّةٌ نُحَاسٌ صُفْرٌ حَدِیْدٌ

یشب سونا چاندی تانبا پیتل لوہا

رَصَاصٌ جَسْتٌ زِیْبَقٌ نُوْرَةٌ جِصٌّ

تلیشہ جست پارہ چونا گچ

کِبْرِیْتٌ سَرِیْرٌ سَلْقَةٌ حَصِیْرٌ طِنْفِسَا فِرَاشٌ

گندک تخت گرگ نر چٹائی خرما چٹائی فرش

حَوْزٌ رَبِیْعٌ خَرِیْفٌ شِتَا صَیْفٌ خَلْفٌ اَمَامٌ

حاشیہ بہار خزان جاڑا گرمی پیچھے سامنے

یَمِیْنٌ یَسَارٌ فَوْقٌ تَحْتٌ نَعْلٌ خِدٌّ آسِیْرٌ

داہنے بائین اوپر نیچے جوتہ راستہ جھول

قُبْقَابٌ حَبْلٌ اَدِيْمٌ حُفْرَةٌ صَدَاعٌ خَرْقٌ طِيْنٌ

کھڑاون رسی چمڑا گڑھا مضبوط سوراخ مٹی

قُرْبَةٌ مِضْمَارٌ طَبْلٌ قَيْثُوْسٌ رُبَابٌ كُوْبَةٌ دَفٌّ

تزوکی بانسری نقارہ دست پناہ ایک ساز ہے نقارہ بجانیکی لکڑی دف

نَارٌ وَتَرٌ وِتْرٌ شَفْعٌ نَفِيْرٌ صَوْتٌ سَوْطٌ

تار کمان کی زہ طاق جفت فریاد آواز کوزہ

صَبَاحٌ مَسَاءٌ رَوَاحٌ غَدٌ وَ اَصِيْلٌ آصَالٌ سِحْرٌ

صبح شام شام کل شام کا وقت شام کے وقت جادو

سَاحِرٌ صِبًى شَبَابٌ كُهُوْلَةٌ شُيُوْخَةٌ ضُحًى

جادوکرنیوالا لڑکپن جوانی ادھیڑپن بڑھاپا صبح بعد

ظُهْرٌ عَصْرٌ سَنَةٌ شَهْرٌ اُسْبُوْعٌ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

بعد زوال آخر روز سال مہینہ ہفتہ جمعہ

يَوْمُ السَّبْتِ يَوْمُ الْاَحَدِ يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ يَوْمُ الثُّلٰثَا

سنیچر اتوار پیر منگل

يَوْمُ الْاَرْبَعَاءِ يَوْمُ الْخَمِيْسِ مُحَرَّمٌ صَفَرٌ رَبِيْعُ

بدھ پنجشنبہ محرم صفر ربیع الاول

الْاَوَّلِ رَبِيْعُ الثَّانِيْ جُمَادَى الْاُوْلٰى جُمَادَى الْاٰخِرَةِ

ربیع الآخر جمادی الاولی جمادی الآخرہ

رَجَبُ شَعْبَانُ رَمَضَانُ شَوَّالٌ ذِالْقَعْدَةِ

رجب شعبان رمضان شوال ذیقعدہ

ذِی الْحِجَّةِ فَصْلٌ فِی ذِکْرِ اَرْبَابِ الْحِرَفِ الْمُتَعَارَفَةِ

ذی حجہ فصل مشہور پیشہ ورون نام کے بیان مین

مُعَلِّمٌ مُتَعَلِّمٌ عَطَّارٌ طَبِیْبٌ مُنَجِّمٌ رَمَّالٌ

اوستاد شاگرد خوشبو بنانیوالا علاج کرنیوالا نجومی رمل جاننیوالا

شَاعِرٌ سَاحِرٌ وَاعِظٌ کَاتِبٌ مُجَلِّدٌ حَدَّادٌ سَفَّالٌ

شعر کہنے والا جادوگر وعظ کہنے والا لکھنے والا جلد بنانیوالا لوہار کمہار

سَقَّاءٌ حَجَّامٌ مُزَیِّنٌ غَسَّالٌ صَبَّاغٌ فَلَّاحٌ فَخَّارٌ

بہشتی پچھنہ لگانیوالا خط بنانیوالا مردیکو نہلانیوالا رنگریز کسان کمہار

حَصَّادٌ زَرَّاعٌ دَبَّاغٌ صَیَّادٌ بَقَّالٌ جَزَّانٌ خَیَّاطٌ

کاٹنے والا کسان شکاری بنیا کسریا درزی

طَحَّانٌ زَیَّاتٌ خَبَّازٌ سَمَّاكٌ عَصَّارٌ حَائِكٌ بَانِیْ

آٹا پیسنے والا روغن زیتون بیچنے والا نان بائی ماہی گیر تیلی جولاہہ معمار

نَدَّافٌ قَابِلَةٌ مُرْضِعَةٌ مُغَنٍّ طَبَّالٌ رَقَّاصٌ

دُھنیہ دائی دودھ پلانی والی گویا طبلچی ناچنے والا

کَنَّاسٌ نَقَّالٌ مُحْکِی مُضْحِكٌ زَبَّالٌ خَرَّاسٌ حَرَّازٌ

بھنگی نقلیہ قصہ گو مسخرہ اہیر کمہار مشک سینے والا

شَرِطِيَّۃٌ سر وَاِذَا اَرَادَ الْاِنْسَانُ دُخُوْلَ

تیزرو کہنے والا جب کوئی پاخانہ جانا چاہے

الْخَلَاءِ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الدُّخُوْلِ ج يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

تو جانے کے وقت کیا کہے اے اللہ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ وَعِنْدَ

میں پناہ مانگتا ہوں تجھسے باطنی گندگی اور ظاہری سے اور نکلنے کیوقت

الْخُرُوْجِ يَقُوْلُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ

کہے اوسکا شکر ہے کہ جسنے ہم سے رنج دور کیا

الْاَذٰى وَعَافَانِيْ فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ بَعْضِ الْاَمْرَاضِ

اور مجھکو آرام دیا فصل بعض امراض اور اوسکے مثل کے

وَنَحْوِهَا سَلَسُ الْبَوْلِ سَلَسُ الْمَنِيِّ حُمّٰى دُمَّلٌ قَرْحَةٌ

بیان میں پیشاب کا جاری ہونا جریان بخار سرطان زخم

نَفْطَةٌ جُدَرِيٌّ صُدَاعٌ رِيَاحٌ رَمَدٌ مَبْطُوْنٌ

آبلہ چیچک دردسر گوز آشوب چشم ہیضہ والا

زُكَامٌ زُخَامٌ سُعَالٌ دَمٌ قَيْحٌ مَلَّةٌ جُحَافٌ جُذَامٌ

نزلہ زکام کھانسی خون پیپ ریم ہیضہ کو دست آنا کوڑہ

بَرَصٌ اسْتِسْقَاءٌ صَرَعٌ دِقٌّ صَحِيْحٌ مَرِيْضٌ سَقِيْمٌ

سفید داغ جلندر مرگی دق تندرست بیمار مریض

نَوْمٌ نُعَاسٌ سِنَةٌ اَحْلَامٌ رُؤْيَا نَحْسٌ سَعْدٌ

نیند پہلے نیند اول خواب بدخواب خواب برا اچھا

نَجِسٌ جَزَعٌ فَزَعٌ خَبَبٌ رَمَلٌ رَمْلٌ مُسَابَقَةٌ

ناپاک رونا گڑگڑانا موج پویہ دوڑنا بالو پیشی کرنا

مُصَارَعَةٌ مُسَارَعَةٌ مُسَاعَدَةٌ مُدَافَعَةٌ وَاحِدَةٌ

کشتی لڑنا جلدی کرنا مدد کرنا دور کرنا ایک

رُبْعٌ نِصْفٌ ثُلُثٌ خُمُسٌ سُدُسٌ سُبُعٌ عُشْرٌ ثُمُنٌ

چوتھائی آدھا تہائی پانچوان چھٹا ساتوان دسوان آٹھوان

شَعْرٌ شِعْرٌ نَظْمٌ نَثْرٌ مُقَفًّا مَبْسُوْطٌ مُطَوَّلٌ

بال بیت نظم عبارت قافیہ دار کشادہ دراز

مُخْتَصَرٌ مُصَنَّفٌ مُصَنِّفٌ مُعَلِّمٌ مُتَعَلِّمٌ بَائِعٌ

کم کتاب تصنیف کرنیوالا استاد شاگرد بیچنے والا

مُشْتَرِيٌ ثَمَنٌ ثَمِيْنٌ مَبِيْعٌ رَاهِنٌ مُرْتَهِنٌ وَكِيْلٌ

خریدار قیمت قیمتی بکی ہوئی چیز گروکرنیوالا گرورکھنےوالا وکیل

مُوَكِّلٌ مُوَكَّلٌ فِيْهِ فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ الْاَعْدَادِ

وکیل کرنیوالا اختیار دیا گیا اوس مین فصل عددون کے بیان مین

وَاحِدٌ اِثْنَانِ ثَلٰثَةٌ اَرْبَعَةٌ خَمْسَةٌ سِتَّةٌ سَبْعَةٌ

ایک دو تین چار پانچ چھہ سات

ثَمَانِيَةٌ تِسْعَةٌ عَشَرَةٌ اَحَدَ عَشَرَ اِثْنَا عَشَرَ

آٹھ نو دس گیارہ بارہ

ثَلٰثَةَ عَشَرَ اَرْبَعَةَ عَشَرَ خَمْسَةَ عَشَرَ سِتَّةَ عَشَرَ

تیرہ چودہ پندرہ سولہ

سَبْعَةَ عَشَرَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ تِسْعَةَ عَشَرَ عِشْرِيْنَ

سترہ اٹھارہ اونیس بیس

اَحَدٌ وَّعِشْرِيْنَ اِثْنَيْنِ وَعِشْرِيْنَ ثَلٰثَةٌ وَّعِشْرِيْنَ

اکیس بائیس تئیس

اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرِيْنَ خَمْسَةٌ وَّعِشْرِيْنَ سِتَّةٌ وَّعِشْرِيْنَ

چوبیس پچیس چھبیس

سَبْعَةٌ وَّعِشْرِيْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرِيْنَ تِسْعَةٌ وَّعِشْرِيْنَ

ستائیس اٹھائیس اونتیس

ثَلٰثِيْنَ اَحَدٌ وَّثَلٰثِيْنَ اِثْنَيْنِ وَثَلٰثِيْنَ ثَلٰثَةٌ وَّثَلٰثِيْنَ

تیس اکتیس بتیس تینتیس

اَرْبَعَةٌ وَّثَلٰثِيْنَ ثَمَانِيَةٌ وَّثَلٰثِيْنَ تِسْعَةٌ وَّثَلٰثِيْنَ

چونتیس اڑتیس اونتالیس

اَرْبَعِيْنَ اَحَدٌ وَّاَرْبَعِيْنَ اِثْنَيْنِ وَاَرْبَعِيْنَ ثَلٰثَةٌ وَّ

چالیس اکتالیس بیالیس تینتالیس

اَرْبَعِیْنَ اَرْبَعَۃٌ وَّاَرْبَعِیْنَ خَمْسَۃٌ وَّ اَرْبَعِیْنَ

چوالیس پینتالیس

سِتَّۃٌ وَّاَرْبَعِیْنَ سَبْعَۃٌ وَّاَرْبَعِیْنَ ثَمَانِیَۃٌ وَّاَرْبَعِیْنَ

چھیالیس سینتالیس اڑتالیس

تِسْعَۃٌ وَّاَرْبَعِیْنَ خَمْسِیْنَ وَاحِدٌ وَّخَمْسِیْنَ اثْنَیْنِ

اونچاس پچاس اکاون باون

وَخَمْسِیْنَ ثَلٰثَۃٌ وَّخَمْسِیْنَ اَرْبَعَۃٌ وَّخَمْسِیْنَ خَمْسَۃٌ وَّ

ترپن چون پچپن

خَمْسِیْنَ وَسِتَّۃٌ خَمْسِیْنَ سَبْعَۃٌ وَّخَمْسِیْنَ ثَمَانِیَۃٌ

چھپن ستاون اٹھاون

وَخَمْسِیْنَ تِسْعَۃٌ وَّخَمْسِیْنَ سِتِّیْنَ - وَاحِدًا

انسٹھ ساٹھ اکسٹھ

وَّسِتِّیْنَ اِثْنَیْنِ وَسِتِّیْنَ ثَلٰثَۃٌ وَّسِتِّیْنَ اَرْبَعَۃٌ

باسٹھ ترسٹھ چونسٹھ

وَّسِتِّیْنَ خَمْسَۃٌ وَّسِتِّیْنَ سِتَّۃٌ وَّسِتِّیْنَ سَبْعَۃٌ وَّ

پینسٹھ چھیاسٹھ

سِتِّیْنَ ثَمَانِیَۃٌ وَّسِتِّیْنَ تِسْعَۃٌ وَّسِتِّیْنَ سَبْعِیْنَ

سڑسٹھ اڑسٹھ انہتر ستر

وَاحِدًا وَّسَبْعِيْنَ اِثْنَيْنِ وَسَبْعِيْنَ ثَلٰثَةً وَّسَبْعِيْنَ

اکہتر بہتر تہتر

اَرْبَعَةً وَّسَبْعِيْنَ خَمْسَةً وَّسَبْعِيْنَ سِتَّةً وَّسَبْعِيْنَ

چوہتر پچہتر چھتر ستتر

سَبْعَةً وَّسَبْعِيْنَ ثَمَانِيَةً وَّسَبْعِيْنَ تِسْعَةً وَّسَبْعِيْنَ

اٹھتر اونا سی

ثَمَانِيْنَ وَاحِدً وَّثَمَانِيْنَ اِثْنَيْنِ وَثَمَانِيْنَ ثَلٰثَةً وَّ

اسی اکیاسی بیاسی

ثَمَانِيْنَ اَرْبَعَةً وَّثَمَانِيْنَ خَمْسَةً وَّثَمَانِيْنَ سِتَّةً وَّ

تیراسی چوراسی پچیاسی چھیاسی

ثَمَانِيْنَ سَبْعَةً وَّثَمَانِيْنَ ثَمَانِيَةً وَّثَمَانِيْنَ تِسْعَةً وَّثَمَانِيْنَ

ستیاسی اٹھیاسی نواسی

تِسْعِيْنَ- وَاحِدً وَّتِسْعِيْنَ اِثْنَيْنِ وَتِسْعِيْنَ ثَلٰثَةً

نوے اکانوے بانوے ترانوے

وَّتِسْعِيْنَ اَرْبَعَةً وَّتِسْعِيْنَ خَمْسَةً وَّتِسْعِيْنَ

چورانوے پچیانوے

سِتَّةً وَّتِسْعِيْنَ سَبْعَةً وَّتِسْعِيْنَ وَثَمَانِيَةً وَّتِسْعِيْنَ

چھیانوے ستانوے اٹھانوے

تِسْعَةٌ وَّتِسْعِيْنَ مِائَةٌ فَصْلٌ فِيْ ذِكْرِ بَعْضِ الْفَوَائِدِ

ننانوے سو فصل بعض فائدہ

الْعِلْمِيَّةِ الدِّيْنِيَّةِ الْاِعْتِقَادِيَّةِ س يَا سَيِّدِيْ مَا مَعْنَى

علمی دینی اعتقادی کے بیان میں اے حضرت اسلام کے

الْاِسْلَامِ ج مَعْنَى الْاِسْلَامِ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَعَمَلٌ

کیا معنے ہیں اسلام کے معنی اقرار کرنا زبان سے اور عمل کرنا

بِالْاَرْكَانِ وَالْاِيْمَانُ تَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ س يَا

ہاتھ پانوں سے اور ایمان دل سے تصدیق کرنا ہے

مَوْلَانَا السَّعِيْدُ لِمَنْ يُقَالُ وَالشَّقِيُّ لِمَنْ يُقَالُ

اے حضرت سعید کسکو کہتے ہیں اور شقی کس کو

ج السَّعِيْدُ لِمَنْ يَّمُوْتُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَالشَّقِيُّ مَنْ

سعید وہ ہے جو اسلام پر مرے اور شقی وہ ہے

يَّمُوْتُ عَلَى الْكُفْرِ وَالطَّاعَاتُ وَالْمَعَاصِيْ اَمَارَاتٌ عَلٰى

جو مرے کفر پر اور عبادات اور گناہ اور اسکے نشان ہیں

ذٰلِكَ س يَا حَبِيْبِيْ مَا مَعْنَى النَّشْرِ وَالْبَعْثِ وَالْحَشْرِ

اے حضرت نشر اور بعث اور حشر کے

ج مَعْنَى الْبَعْثِ وَالْحَشْرِ وَاحِدٌ وَهُوَ الْخُرُوْجُ مِنْ

کیا معنی ہیں بعث کے معنی اور حشر کے ایک ہی ہیں اور وہ قبر سے نکلنا

الْقُبُوْرِ وَالْحَشْرِ سَوْقُ النَّاسِ لِلْحِسَابِ سَرِ بَا

اور حشر لوگون کا چلنا حساب کے واسطے

سَيِّدِيْ اَلْاَوْلِيَاءُ مَنْ هُمْ ج اَلْاَوْلِيَاءُ هُمُ الْعُلَمَاءُ

اسے حضرت ولی کون لوگ ہین ولی عالم لوگ ہین

سَرِ بَامَوْلَانَا اَيُّ شَيْءٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِيْ حَقِّ الْعُلَمَاءِ ج قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ

عالمون کی بارہ مین کیا فرمایا ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

حَقِّهِمْ اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

اون کے حق مین فرمایا ہے علما نبیون کے ورثہ ہین اور فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَرَادَ النَّظَرَ اِلٰى مَجَالِسِ الْاَنْبِيَاءِ

علیہ وسلم نے جو شخص دیکھنا چاہے مجالس انبیا کو

فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو چاہیے کہ علما کی مجلس کو دیکھے اور فرمایا نبی صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ زَارَ عَالِمًا فَكَاَنَّمَا زَارَنِيْ وَمَنْ صَافَحَ عَالِمًا

وسلم نے جسنے ملاقات کی کسی عالم سے گویا اوسنے میری ملاقات کی اور جسنے کسی عالم سے

صَافَحَنِيْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ

مصافحہ کیا گویا اوسنے مجھسے مصافحہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِلٰی وَجْہِ الْعَالِمِ عِبَادَۃٌ وَالنَّظَرُ اِلَی الْکَعْبَۃِ عِبَادَۃٌ وَالنَّظَرُ

عالم کی صورت دیکھنا عبادت ہے اور دیکھنا کعبہ کو عبادت ہے اور

اِلَی الْمُصْحَفِ عِبَادَۃٌ وَالْجُلُوْسُ بَیْنَ یَدَیِ الْعَالِمِ عِبَادَۃٌ

قرآن شریف کو دیکھنا عبادت ہے اور جلوس یعنی بیٹھنا عالم کے سامنے عبادت ہے

وَالْاَکْلُ مَعَہٗ عِبَادَۃٌ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور اوسکے ساتھ کھانا عبادت اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

خَدَمَ عَالِمًا سَبْعَۃَ اَیَّامٍ فَقَدْ خَدَمَ اللّٰہَ سَبْعَۃَ اَلْفِ

جس شخص نے عالم کی خدمت کی سات دن تو بیشک اوسنے اللہ کی

سَنَۃٍ وَاَعْطَاہُ مَنْزِلَۃَ اَلْفِ شَہِیْدٍ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی

اطاعت کی سات ہزار برس اور اللہ اوسکو شہید کا مرتبہ دیگا اور فرمایا نبی صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ یَحْزُنُ لِمَوْتِ عَالِمٍ

علیہ وسلم نے جو مسلمان رنجیدہ ہوگا کسی عالم کی موت سببے

اِلَّا اَعْطَاہُ اللّٰہُ ثَوَابَ اَلْفِ عَالِمٍ وَشَہِیْدٍ وَقَالَ

تو ضرور اوسکو اللہ ہزار عالم و شہید کا ثواب عطا فرمائیگا اور

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمٌ وَاحِدٌ مَعَ الْعَالِمِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک دن اوس عالم کا

الَّذِیْ یُعَلِّمُ النَّاسَ اَفْضَلُ عِنْدَ اللّٰہِ وَاَعْظَمُ مِنْ

جو لوگون کو سکھاتا ہے خدا کے نزدیک افضل و بزرگ ہے

عِبَادَةِ مِائَةِ سَنَةٍ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سو برس کی عبادت سے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ تَعَلَّمَ بَابًا مِّنَ الْعِلْمِ لِيُعَلِّمَ النَّاسَ أُعْطِيَ ثَوَابَ

جس شخص نے کسیکو علم کا ایک باب سکھایا تاکہ وہ لوگون کو سکھاوے تو

سَبْعِيْنَ صِدِّيْقًا وَقَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَجِبْتُ لِمَنْ

اوسکو ستر صدیقین کا ثواب دیا جائیگا اور کہا ابن المبارک نے مجکو تعجب آتا ہے

لَمْ يَطْلُبِ الْعِلْمَ كَيْفَ تَدْعُوْهُ نَفْسُهُ لِمَكْرُمَتِهِ

اوس شخص سے جو علم نہین حاصل کرتا کیونکر اوس کا نفس اوسکی بزرگی چاہتا ہے

فَصْلٌ فِيْ فَوَائِدَ عَزِيْزَةٍ مِّنَ الْكُتُبِ السَّمَاوِيَّةِ الَّتِيْ

فصل اچھے فائدون کے درمیان مین آسمانی کتابین جو

أُنْزِلَتْ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ كَمْ عَدَدُهَا ج أُنْزِلَتْ مِائَةٌ

پیغمبرون پر نازل کی گئی ہین ایک سو چار کتابین

وَّأَرْبَعَةٌ صُحُفُ شِيْثَ سِتُّوْنَ وَصُحُفُ إِبْرٰهِيْمَ ثَلٰثُوْنَ

اوتاری گئین شیث پر کتابین ساٹھ اور ابراہیم پر کتابین تیس

وَصُحُفُ مُوْسٰى قَبْلَ التَّوْرٰىةِ عَشْرٌ وَّالتَّوْرٰىةُ وَالْإِنْجِيْلُ

اور موسی پر کتابین توریت کے پہلے دس ہین اور توریت اور انجیل

وَالزَّبُوْرُ وَالْفُرْقَانُ س يَا سَيِّدِيْ مَتٰى أُنْزِلَ

اور زبور اور فرقان اے حضرت قرآن کب اوتارا

الْقُرْاٰنُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ج اُنْزِلَ عَلَيْهِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر آپ پر

فِيْ رَمَضَانَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِسَبْعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنْهُ

رمضان مین اوتارا گیا شب قدر ستائیسوین تاریخ

وَاُنْزِلَ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ جُمْلَةً وَّاحِدَةً اِلٰى

لوح محفوظ سے یک بارگی

سَمَاءِ الدُّنْيَا فِيْ بَيْتِ الْعِزَّةِ وَاُنْزِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

آسمان دنیا پر بیت العزت مین اور نازل کیا گیا نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَجَّمًا بِحَسَبِ الْوَقَائِعِ فِيْ نَيِّفٍ وَّ

علیہ وسلم پر تھوڑا تھوڑا کرکے حالات کی موافق

عِشْرِيْنَ سَنَةً سَرِيَا مَوْلَانَا وَمَتٰى اُنْزِلَتْ صُحُفُ

کچھ اوپر بیس برس کی زمانہ مین اے حضرت اور کب اوتاری گیئین

اِبْرٰهِيْمَ ج اُنْزِلَتْ اَوَّلَ لَيْلَةٍ مِنْ رَمَضَانَ وَالتَّوْرٰىةُ

ابراہیم کی کتابین اوتاری گیئین پہلی رات رمضان مین اور توریت

لِسِتٍّ مِنْ رَمَضَانَ وَالْاِنْجِيْلُ لِثَلَاثٍ وَعِشْرِيْنَ مِنْ

چھٹی رمضان کو اور انجیل تئیسوین

رَمَضَانَ وَالزَّبُوْرُ لِثَمَانِ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ

رمضان کو اور زبور اٹھارہ دین رمضان کو

وَالْاَوْلٰی عَدَمُ الْحَصْرِ فِی الْکُتُبِ السَّمَاوِیَۃِ س یَا شَیْخَنَا

اور بہتر ہے نہ حصر کرنا آسمانی کتابون مین اے حضرت

وَمَعْنٰی هٰذِهِ الْکُتُبِ کُلِّهَا فِیْ اَیِّ شَیْءٍ ج مَعَانِیْهَا کُلُّهَا

معنی ان کل کتابون کے کس چیز مین ہین اوسکے کل معانی

فِی الْقُرْاٰنِ وَمَعَانِی الْقُرْاٰنِ فِی الْفَاتِحَۃِ وَمَعَانِی الْفَاتِحَۃِ

قرآن مین ہین اور معانی قرآن کے سورہ فاتحہ مین ہین اور معانی فاتحہ کے

فِی الْبَسْمَلَۃِ وَمَعَانِی الْبَسْمَلَۃِ فِیْ بَائِهَا وَمَعَانِی الْبَاءِ فِی

بسم اللہ مین ہین اور معانی بسم اللہ کے اوسکے بار مین ہین اور معنی با کے

النُّقْطَۃِ وَمَعْنٰی ذٰلِکَ اَنَّ ذَاتَهٗ تَعَالٰی نُقْطَۃُ الْوُجُوْدِ

نقطہ مین ہین اور اوسکے معنی یہ ہین کہ خداے تعالی کی ذات نقطہ ہے وجود کا

الْمُشْتَمِلُ مِنْهَا کُلُّ مَوْجُوْدٍ س وَاَیُّ شَیْءٍ اُنْزِلَ عَلَی

جو ہر موجود کو شامل ہے اور کیا چیز پہلے قرآن سے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلًا مِنَ الْقُرْاٰنِ ج

نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر اوتاری گئی

اُنْزِلَ عَلَیْهِ اَوَّلًا اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ

اوتار گیا اوپر اونکے پہلے اقرا باسم ربک الذی خلق

س وَاَیُّ شَیْءٍ اُنْزِلَ اٰخِرًا ج اُنْزِلَ عَلَیْهِ الْیَوْمَ

اور آخر مین کیا چیز نازل کی گئی اُن کے اوپر اوتار گیا الیوم

اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ

اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی

رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا سِ يَا سَيِّدِيْ وَكَمْ

ورضیت لکم الاسلام دینا اے سردار کس قدر

عَدَدُ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ج عَدَدُهَا مِائَةٌ

سورتیں قرآن میں ہیں اوس کا شمار

وَاَرْبَعَ عَشَرَةَ سُوْرَةً س وَكَمْ عَدَدُ كَلِمَاتِ

ایک سو چودہ سورت ہے اور کتنے کلمے

الْقُرْاٰنِ ج عَدَدُهَا سَبْعُوْنَ اَلْفًا وَاَرْبَعُ مِائَةٍ

قرآن میں ہیں ستر ہزار چارسو

وَسِتَّةٌ وَّثَلٰثُوْنَ كَلِمَةً س وَكَمْ عَدَدُ جَلَالَاتِ الْقُرْاٰنِ

چھتیس لفظیں ہیں اور کس آیات ہیں قرآن میں

ج جَلَالَاتُهٗ اَلْفَانِ وَسِتُّ مِائَةٍ وَّاَرْبَعٌ وَّتِسْعُوْنَ

دو ہزار چھہ سو چورانوے آیت ہیں

جَلَالَتُهٗ س يَا مَوْلَانَا وَكَمْ عَدَدُ حُرُوْفِ الْقُرْاٰنِ

اے حضرت کس قدر ہیں حروف قرآن

الْمَجِيْدِ ج عَدَدُهَا مِائَةُ اَلْفٍ وَّعِشْرُوْنَ اَلْفًا

مجید میں اوس کا شمار تین لاکھ تیئیس ہزار دو سو

وَمِائَتَانِ وَاِحْدٰی وَعِشْرُوْنَ حَرْفًا س یَاسَیِّدِیْ

اکیس حرف ہین اے حضرت

وَکَمْ نُقْطَةُ الْقُرْاٰنِ ج عَدَدُهَا مِائَةُ اَلْفٍ وَخَمْسُوْنَ

قران مین کتنے نقطے ہین ایک لاکھ پچاس ہزار

اَلْفًا وَاَحَدٌ وَّثَمَانُوْنَ نُقْطَةً س وَکَمْ کَانَ مُدَّةُ نُزُوْلِ

اکاسی نقطے ہین قرآن نازل ہونیکی مدت کیا ہی

الْقُرْاٰنِ ج یَا اَخِیْ اُنْزِلَ الْقُرْاٰنُ کُلُّهٗ اِلٰی سَمَاءِ الدُّنْیَا

اے بہائی اتارا گیا کل قرآن

مَرَّةً وَّاحِدَةً مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَمُنَجَّمًا مِنَ السَّمَاءِ

آسمان دنیا پر ایک مرتبہ مین

فِیْ مُدَّةِ عِشْرِیْنَ سَنَةً بِمَکَّةَ ثَمَانِ سِنِیْنَ بَعْدَ

لوح محفوظ سے اور تہوڑا تہوڑا آسمان دنیا سے مدت

فَتْرَةِ الْوَحْیِ وَبِالْمَدِیْنَةِ اثْنَا عَشَرَ سَنَةً

بیس برس مین آٹھہ برس تک مکہ مین وحی کم ہو جانیکے بعد اور مدینہ مین ۱۲ برس تک

فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ فَضِیْلَةِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَصْحَابِ

فصل پیغمبرون اور اصحاب کی فضیلت کے بیان مین

س یَا سَیِّدِیْ مَنْ اَفْضَلُ الْخَلْقِ ج اَفْضَلُهُمْ

اے حضرت افضل خلق کون ہے خلق مین افضل

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ س وَ مَنْ اَفْضَلُ

ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہین ملائکہ مین

الْمَلَائِكَةِ ج اَفْضَلُهُمْ جِبْرَائِيْلُ وَ مِيْكَائِيْلُ وَ

افضل کون ہے ادن مین افضل جبریل اور میکائیل اور

اِسْرَافِيْلُ وَعَزْرَائِيْلُ س ثُمَّ مَنْ اَفْضَلُ

اسرافیل اور عزرائیل ہین پہر کون افضل ہے

الْاَنْبِيَاءِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ج اُولُو الْعَزْمِ

پیغمبرون مین محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے بعد افضل

اِبْرَاهِيْمُ ثُمَّ مُوْسٰى ثُمَّ عِيْسٰى ثُمَّ نُوْحٌ ثُمَّ بَقِيَّةُ

ابراہیم ہین پہر موسی پہر عیسی پہر نوح پہر کل پیغمبر

الْاَنْبِيَاءِ س وَ مَنْ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہم السلام اور کون صحابہ مین افضل ہے اللہ تعالے

عَنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ج اَفْضَلُهُمْ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ

اون سب سے راضی ہو اون مین افضل ابوبکر پہر عمر پہر

عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ ثُمَّ بَقِيَّةُ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ

عثمان پہر علی پہر بقیہ مین سے جنکو جنت کی بشارت دی گئی

س وَ مَنْ اَفْضَلُ التَّابِعِيْنَ ج اَفْضَلُهُمْ اُوَيْسُ

اور تابعین مین افضل کون ہے اویس قرنی یمنی

الفرق بين النبي س یا سیدی وکم عدد الانبیاء

افضل ہین اے حضرت کس قدر پیغمبر ہین

ج عددهم مائة الف واربعة وعشرون الفا

ایک لاکھ چوبیس ہزار ہین

س وکم عدد المرسلین منهم ج عددهم ثلث

اور اون مین کس قدر مرسل ہین تین سو

مائة وثلاثة عشر وفی روایة اربعة عشر الاولی

تیرہ ہین اور ایک روایت مین چودہ اور

عدم الحصر س وکم عدد اصحاب رسول الله ج

حصر نہ کرنا بہتر ہے اور صحابی کس قدر ہین پیغمبر خدا کے

عددهم مائة الف واربعة وعشرون الفا عدد

ایک لاکھ چوبیس ہزار

الانبیاء والمرسلین س یا والدی ما الفرق بین

نبی اور پیغمبرون کی شمار کے موافق ہین اے باپ کیا فرق ہے

المعجزة والکرامة ج یا ولدی الفرق بینهما

معجزہ اور کرامت کے درمیان مین اے لڑکے ان دونون کے درمیان مین فرق

التحدی فی المعجزة وهی للانبیاء والکرامة

تحدی کا ہی اور وہ معجزہ مین پائی جاتی ہی جو انبیا کے لئے ہی اور کرامت مین

بِلَا تَحْدِیْدٍ لِلْاَوْلِیَاءِ فَصْلٌ فِیْ ذِکْرِ زَوْجَاتِ النَّبِیِّ

نہین پائی جاتی جو ولیون کی اسلئے ہی فصل پیغمبر خدا کے ازواج مطہرات

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَوْلَادِہٖ وَغَیْرِ ذٰلِکَ

اور اون کی اولاد کے بیان مین

س یَا شَیْخُنَا مَا اسْمُ اَوْلَادِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اے حضرت اولاد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا کیا نام ہی

ج یَا اَخِیْ اَسْمَاؤُھُمُ الْقَاسِمُ وَالطَّاھِرُ وَالطَّیِّبُ وَ

اے بہائی اون کے نام قاسم اور طاہر اور طیب اور

اِبْرٰھِیْمُ وَفَاطِمَۃُ وَرُقَیَّۃُ وَزَیْنَبُ وَاُمُّ کُلْثُوْمٍ

ابراہیم اور فاطمہ اور رقیہ اور زینب اور ام کلثوم ہین

س یَا سَیِّدِیْ وَکَمْ عَدَدُ زَوْجَاتِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

اے حضرت نبی صلی اللہ علیہ کی بیبیان

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ج اَلْاُوْلٰی خَدِیْجَۃُ الْکُبْرٰی بِنْتُ خُوَیْلِدٍ

کس قدر ہین پہلے خدیجۃ الکبری بیٹی خویلد

وَعَائِشَۃُ بِنْتُ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ وَحَفْصَۃُ بِنْتُ

اور عائشہ ابو بکر صدیق کی بیٹی اور حفصہ

عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَسَوْدَۃُ بِنْتُ زَمْعَۃَ وَاُمُّ سَلَمَۃَ

عمر بن الخطاب کی بیٹی اور سودہ زمعہ کی بیٹی اور ام سلمہ

بِنْتُ اَبِي اُمَيَّةَ وَاُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ اَبِي سُفْيَانَ وَصَفِيَّةُ

ابوامیہ کی بیٹی اورام حبیبہ ابوسفیان کی بیٹی اورصفیہ

بِنْتُ حُيَيِّ ابْنِ اَخْطَبَ وَمَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ وَ

حی ابن اخطب کی بیٹی اورمیمونہ حارث کی بیٹی اور

زَيْنَبُ اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ بِنْتُ جَحْشٍ وَاَسْمَاءُ بِنْتُ نُعْمَانَ

زینب مسلمانوں کی ماں جحش کی بیٹی اور اسمار نعمان کی بیٹی

وَرَيْحَانَةُ بِنْتُ زَيْدٍ وَامْرَاَةٌ مِنْ كِلَابٍ س يَا سَيِّدِي

اور ریحانہ زید کی بیٹی اورایک عورت قوم کلاب سے اے حضرت

وَمَنْ اَفْضَلُهُنَّ ج اَفْضَلُهُنَّ خَدِيجَةُ الْكُبْرٰى وَعَائِشَةُ

اون مین افضل کون ہے اون مین افضل خدیجۃ الکبری اورعائشہ

الصِّدِّيقَةُ وَاَفْضَلُ بَنَاتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ

صدیقہ ہین اون کی صاحبزادیون مین افضل کون ہے فاطمۃ الزہرا ہین

الزَّهْرَاءُ س يَا مَوْلَايَ وَلِمَ سُمِّيَتْ زَهْرَاءُ ج لِاَنَّهَا

اے حضرت آپ کا خطاب زہرا کیون تہا اسواسطے

لَمْ تَحِضْ قَطُّ س يَا حَبِيبِي الْجَنَّةُ مَا هِيَ وَالنَّارُ مَا هِيَ

کہ آپ کبہی حائضہ نہین ہوئین اے دوست جنت اور دوزخ کیا ہین

ج اِعْلَمْ اَنَّ الْجَنَّةَ دَارُ الثَّوَابِ لِاَهْلِ الطَّاعَاتِ

جانو کہ جنت ثواب کا گہر ہے اہل طاعت کیواسطے

وَالنَّارُ دَارُ الْعَذَابِ لِأَهْلِ الْمَعَاصِي سَرِيًّا

اور دوزخ کا گھر ہے گناہگارون کے لیئے

سَيِّدِي وَكَمْ عَدَدُ طَبَقَاتِ النِّيرَانِ حِجِيًّا

اسے حضرت دوزخ مین کتنے درجے ہین اسے

وَلَدَيَّ عَدَدُ طَبَقَاتِهَا سَبْعٌ أَعْلَاهَا جَهَنَّمُ ثُمَّ

لڑکے اوس مین درجے ہین سات اون کا بڑا جہنم ہے پھر

تَحْتَهَا لَظَى ثُمَّ الْحُطَمَةُ ثُمَّ السَّعِيرُ ثُمَّ سَقَرُ ثُمَّ

اوسکے نیچے لظیٰ ہے پھر حطمہ پھر سعیر پھر سقر پھر

الْجَحِيمُ وَفِيهَا أَبُو لَهَبٍ ثُمَّ الْهَاوِيَةُ وَبَابُ كُلِّ وَاحِدَةٍ

جحیم ہے اور اوس مین ابولہب ہے پھر ہاویہ اور ہرایک کا دروازہ

مِنْ دَاخِلِ الْأُخْرَةِ أَعْلَى الْإِسْتِوَاءِ س كَمْ عَدَدُ الْجَنَّاتِ

دوسرے کے بعد ہے برابر پر جنت کے کتنے درجے ہین

ج عَدَدُهَا سَبْعُ جَنَّاتٍ مُتَجَاوِرَةٍ أَوْسَطُهَا وَأَفْضَلُهَا

اوس مین سات جنت برابر ہین اوس کا اوسط اور افضل

الْفِرْدَوْسُ وَفَوْقَهَا عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَأَنْهَارُ الْجَنَّةِ

فردوس ہے اور اوس کے اوپر عرش خدا ہے اور جنت کی نہرین ہین

تَخْرُجُ مِنْهَا وَجَنَّةُ الْمَأْوٰى ثُمَّ جَنَّةُ الْخُلْدِ ثُمَّ جَنَّتُ

کہ اوس سے نکلتی ہے جنت الماوی پھر جنت الخلد پھر جنت النعیم

النَّعِيمِ ثُمَّ جَنَّتُ عَدْنٍ ثُمَّ دَارُ السَّلَامِ ثُمَّ

پھر جنت عدن پھر دار السلام پھر

دَارُ الْخُلْدِ س يَاسَيِّدِي وَهَلِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ

دار الخلد اے حضرت جنت اور دوزخ

مَوْجُوْدَتَانِ الْآنَ اَمْ لَا ج نَعَمْ مَوْجُوْدَتَانِ

اس وقت موجود ہین یا نہین ہان موجود ہین

اَلْجَنَّةُ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَتَحْتَ الْعَرْشِ

جنت ساتون آسمان کے اوپر ہے اور عرش کے نیچے

وَالنَّارُ تَحْتَ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ ج يَا مَوْلَانَا وَكَمْ

اور دوزخ ساتون زمینوں کے نیچے ہے اے حضرت

يَكُوْنُ سِنُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ ج يَا اَخِي يَكُوْنُ سِنُّ كُلِّ

اہل جنت کی جنت مین کیا عمر ہوگی اے بہائی ہوگی عمر ہر ایک کی

وَاحِدٍ ثَلٰثٌ وَّثَلٰثِيْنَ عَلٰى عِظَمِ اٰدَمَ لَا يَزِيْدُوْنَ

تینتیس برس کی آدم کے جسم پر نہ زیادہ ہوگی

وَلَا يَنْقُصُوْنَ لَا يَاكُلُوْنَ لِجُوْعٍ وَلَا يَلْبَسُوْنَ

اور نہ کم ہوگی بہوک سے نہ کہاوین گے اور نہ پہنے گے

لِبَرْدٍ بَلْ لِلتَّلَذُّذِ وَالتَّنَعُّمِ س يَاسَيِّدِي

جاڑے سے بلکہ لذت اور آرام کیواسطے اے حضرت

وَكَيفَ يَكُونُ عِظَمُ الكُفَّارِ فِي النَّارِ سَرِيَا حَبِيبِي

اور کیسے ہوگا جسم کافرون کا دوزخ مین اے دوست

اَجَارَنَا اللهُ وَاِيَّاكَ مِنْ ذٰلِكَ يَكُونُ عِظَمُ الكُفَّارِ

پناہ دے اللہ ہم کو اور تم کو اس سے کافر کا ہر ایک جسم

الوَاحِدِ مِنْهُمْ مِثْلَ ضِرْسِهٖ كَمِثْلِ جَبَلٍ وَفَخِذُهٗ مِثْلَ

اسکے مثل ہوگا کہ اوس کا دانت پہاڑ کی طرح ہوگا اور اوسکی ران

وَرِقَانِ جَبَلَانِ بِالمَدِينَةِ سَرِيَا مَولَانَا الكَوثَرُ مَاهُوَ

ورقان یہ دونون پہاڑ مین مدینہ مین اے حضرت کوثر کیا ہے

ج يَا وَلَدِي هُوَ حَوضُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اے لڑکے وہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا حوض ہے

عَرْضُهٗ مَا بَينَ بُصْرٰى وَصَنْعَاءَ وَطُولُهٗ لِذٰلِكَ اَو

اوس کی چوڑان مسافت بصرہ اور صنعا کی اور طول اسکا اتنا ہے یا

دُونَ ذٰلِكَ وَهُوَ قَبلَ دُخُولِ الجَنَّةِ وَعَلَيهِ كِيزَانٌ

اس سے کم اور وہ جنت کے پرے ہے اور اوپر اوسکے

اَكْثَرُ مِنْ نُجُومِ السَّمَاءِ سَوَمَنْ ذَا يَشْرَبُ مِنْهُ ج

کوزے ہین آسمان کے ستاروں سے زیادہ اور اوس سے کون پیے گا

يَشْرَبُ مَنْ اَطَاعَ اللهَ وَرَسُولَهٗ وَاَحَبَّ اٰلَهٗ

پیے گا ... وہ کہ اطاعت کی اوسنے اللہ کی اور اوسکے رسول کی

وَ اَصْحَابَهٗ وَ لِلْاَنْبِیَاءِ اَحْوَاضٌ کَذٰلِكَ وَرَدَ فِیْ

اور اوسکی آل اصحاب کو دوست رکھا اور نبیونکی ایسے ہی حوض ہین اور یہ آیا ہے

الْحَدِیْثِ الشَّرِیْفِ سَیِّدِیْ الصِّرَاطُ مَا هُوَ

حدیث شریف مین اے حضرت پل صراط کیا ہے

ج یَا وَلَدِیْ الصِّرَاطُ جِسْرٌ مَمْدُوْدٌ عَلٰی مَتْنِ

اے لڑکے صراط ایک پل ہے لنبا دوزخ کی پشت پر

جَهَنَّمَ یَرِدُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ هُوَ اَدَقُّ

اوسپر سے اگلے اور پچھلے لوگ آوینگے بال سے

مِنَ الشَّعْرَةِ وَ اَحَدُّ مِنَ السَّیْفِ س وَ هَلْ یُمْکِنُ

باریک ہے اور تلوار سے تیز اور کیا ممکن ہے

رُؤْیَةُ اللّٰهِ فِی الْجَنَّةِ اَمْ لَا ج تَحْصُلُ الرُّؤْیَةُ

رویت اللہ کی جنت مین یا نہین ہان حاصل ہوگی رویت

لِلْمُسْلِمِیْنَ بِلَا جِهَةٍ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ

رویت مسلمانون کو بغیر سمت کے بہت سی صورتین اوسدن

نَاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ وَ الْکُفَّارُ لَا تَحْصُلُ

خوش اور اپنے رب کیطرف دیکھنے والی ہونگی اور کفار کو رویت نہین حاصل ہوگی

الرُّؤْیَةُ لَهُمْ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰی کَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ یَوْمَئِذٍ

کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے بیشک وہ لوگ اپنے رب سے

يَجُوْزُوْنَ سِرًّا يَا اَخِيْ وَكَيْفَ يَمُرُّوْنَ الْمُسْلِمُوْنَ عَلَى

چھپاے جاینگے اسے بہائی کیونکر جائینگے مسلمان

الصِّرَاطِ ج يَا مُحِبِّيْ فِي الصِّرَاطِ طَرِيْقَانِ الْمُسْلِمُوْنَ

پل صراط پر اے دوست اوسپر دو راستہ ہین مسلمان لوگ

يَمُرُّوْنَ عَلٰى يَمِيْنِهٖ وَيَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَالْكُفَّارُ يَمُرُّوْنَ

جائینگے داہنی طرف سے اور جنت مین داخل ہون گے. اور کفار بائین سے

عَلٰى يَسَارِهٖ وَفِيْهِ طَرِيْقٌ اِلٰى طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ يَدْخُلُوْنَهَا

جائینگے اور اوس مین راستہ ہے طبقات جہنم کا اور یہ لوگ جہنم مین داخل ہونگے

س وَكَيْفَ مُرُوْرُ النَّاسِ عَلَى الصِّرَاطِ ج يَكُوْنُ

اور لوگون کے کیا چال ہوگی پل صراط پر اون کی چال

مُرُوْرُهُمْ مُخْتَلِفًا فَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ مِثْلَ الْبَرْقِ وَالرِّيْحِ

مختلف ہوگی اون مین سے بعضے بجلی اور ہوا

وَالطَّيْرِ وَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ حَبْوًا وَبَعْضُهُمْ يَمُرُّ عَلٰى وَجْهِهٖ

اور پرندون کی طرح نکل جاوینگے اور بعضے لنڈہکتے ہوئے جائینگے اور بعضے منہ کے بل جائینگے

س يَا وَالِدِيْ وَكَيْفَ صُوْرَةُ الصِّرَاطِ ج يَا وَلَدِيْ

اے باپ کیسی ہے پل صراط کی صورت اے لڑکے

طُوْلُهٗ ثَلٰثُ اٰلٰفِ سَنَةٍ اَلْفُ صُعُوْدٍ وَاَلْفُ اِسْتِوَاءٍ

اوس کا طول تین ہزار سال کا ہے ہزار برس بلندی اور ہزار برس برابری

وَاَلْفُ هُبُوْطٍ وَصُوْرَتُہٗ ھٰکَذَا (دیکھو صورت یہ ہے) سَرِیَا وَالِدِیْ

اور ہزار برس نیچے کا ہے ۔ اے حضرت

وَمَنْ یَمُرُّ عَلَی الصِّرَاطِ اَوَّلًا ج یَمُرُّ عَلَیْہِ خَاتَمُ

پل صراط پر پہلے کون جاوے گا ۔ اُس پر خاتم النبیین

النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدُ مُصْطَفٰے صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاُمَّتُہٗ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی امت

ثُمَّ نَبِیًّا نَبِیًّا حَتّٰی یَکُوْنُ اٰخِرُھُمْ نُوْحٌ وَّاُمَّتُہٗ وَفِیْ

پھر ہر ایک پیغمبر یہانتک کہ سب کے آخر مین نوح اور اون کی امت

اَوَّلِ الصِّرَاطِ جِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ فِیْ وَسَطِہٖ یَسْاَلَانِ

اول صراط مین جبریل اور میکائیل اور اوسکے وسط مین میکائیل

النَّاسَ عَنْ عُمْرِھِمْ فِیْمَا اَفْنَوْہُ وَعَنْ شَبَابِھِمْ فِیْمَا اَبْلَوْہُ

پوچھتے ہون گے لوگون کی عمر کو جس مین اون لوگون نے کھویا اور اونکی جوانی

وَعَنْ عَمَلِھِمْ مَاذَا عَمِلُوْا بِہٖ سَرِیَا مَوْلَانَا وَمَنْ ذَا

کس چیز مین گذری اور اونکے عمل کو اون لوگون نے کیا عمل کیا ہی ۔ اے حضرت

یُحَاسَبُ اَوَّلًا ج یُحَاسَبُ اَوَّلًا جِبْرَئِیْلُ لِاَنَّہٗ اَمِیْنُ

کون حساب کریگا پہلے ۔ حساب کرین گے پہلے جبرئیل اسواسطے کہ خدا کے امین ہین

اللّٰہِ اِلٰی رَسُوْلِہٖ صَلَّے اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَرِیَا وَالِدِیْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جانب ۔ اے باپ

كَمْ لِلْقُرْآنِ اَسْمَاءٌ مِنْ جَانِبِ اللّٰهِ تَعَالٰى ج يَا وَلَدِيْ

قرآن شریف کے کتنے نام ہین اللہ کی جانب سے اے لڑکے

لِلْقُرْآنِ خَمْسِيْنَ اِسْمًا فِي الْقُرْآنِ سر يَا سَيِّدِيْ وَلِمَ سُمِّيَ

قرآن کے پچاسس نام قرآن مین ہین اے حضرت

الْقُرْآنَ نُوْرًا ج سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِاَنَّهٗ يُدْرِكُ عَلٰى

قرآن کو نور کیون کہتے ہین اس وجہ سے کہتے ہین کہ وہ مطلع کر دیتا ہے

غَوَامِضِ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ سر وَلِمَ سُمِّيَ بِالْهُدٰى

حلال اور حرام کی باریکیون کو اور ہدی کیون کہتے ہین

ج سُمِّيَ بِذٰلِكَ لِاَنَّ فِيْهِ الدَّلَالَةُ عَلَى الْحَقِّ وَهُوَ

اس وجہ سے کہتے ہین کہ اوس مین رہنمائی ہے خدا کی طرف اور یہ

مِنْ بَابِ اِطْلَاقِ الْمَصْدَرِ عَلَى الْفَاعِلِ مُبَالَغَةً

مصدر کا بولنا فاعل کے معنی مبالغہ کی قسم سے ہے

سر وَلِمَ سُمِّيَ فُرْقَانًا ج لِاَنَّهٗ فَرَّقَ بَيْنَ الْحَقِّ وَ

اور فرقان کیون نام رکھا کیونکہ اوسنے حق اور

الْبَاطِلِ كَتَسْمِيَةِ عُمَرَ بِالْفَارُوْقِ سر وَلِمَ سُمِّيَ بِشِفَاءٍ

باطل کے درمیان فرق کیا ہے جیسا کہ عمر کا نام فاروق ہوا اور شفا کیون نام رکھا

ج لِاَنَّهٗ يَشْفِيْ مِنَ الْاَمْرَاضِ الْقَلْبِيَّةِ كَالْكُفْرِ وَ

اس واسطے کہ وہ امراض قلبیہ کو شفا دیتا ہے جیسے کفر اور

الْجَهْلِ وَالْغِلِّ وَالْبَدَنِيَّةِ اَيْضًا سِرْ يَامَوْلَانَا مَا

جہالت اور کینہ اور امراض بدنیہ کو بھی اے حضرت آپ

تَقُوْلُوْنَ فِيْ حَقِّ الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ ج يَا اَخِيْ كُلُّهُمْ

چارون امامون کے حق مین کیا کہتے ہین اے بہائی کل حضرت

عَلَى الْحَقِّ وَيَجِبُ تَقْلِيْدُ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَا يَجُوْزُ

حق پر ہین اور ہر ایک کی اون مین سے تقلید واجب ہے اور اون کے

تَقْلِيْدُ غَيْرِهِمْ س يَا حَبِيْبِيْ وَمَا اَسْمَاؤُهُمْ ج اَخِيْ

غیر کی تقلید نہین جائز ہے - اے دوست اون کے کیا نام ہین اے بہائی

اَسْمَائُهُمْ مَالِكُ ابْنُ اَنَسٍ عَالِمُ الْمَدِيْنَةِ وَنَاصِرُ

اونکے نام یہ ہین مالک بن انس عالم مدینہ کے مددگار

الْاُمَّةِ مَاتَ بِهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَنَةَ تِسْعٍ وَسَبْعِيْنَ

امت کے ہین آپ نے وفات پائی سنہ اوناسی

وَمِائَةٍ وَتِلْمِيْذُهٗ اَبُوْعَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ ابْنُ اِدْرِيْسَ الشَّافِعِيُّ

اور ایک سو مین اور آپ کے شاگرد ابوعبداللہ محمد ادریس شافعی

نَزِيْلُ مِصْرَ مَاتَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ بِهَا لِاَرْبَعٍ

مقیم مصر کے رہنے ہین آپ نے وفات پائی اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو دو سو چالیس

سَنَةً وَمِائَتَيْنِ وَاَبُوْحَنِيْفَةَ النُّعْمَانُ ابْنُ ثَابِتٍ

سنہ مین اور ابوحنیفہ نعمان ثابت کے بیٹے

نَزَلَ بَغْدَادَ مَاتَ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَا لِخَمْسِيْنَ

مقیم بغداد مین اونہون نے وفات پائی اللہ تعالی اون سے راضی ہو ایک سو

وَمِائَةِ سَنَةٍ وَفِي تَلْمَذَةِ لِمَالِكَ نِزَاعٌ كَمَا فِي تَابِعِيَّةٍ

پچاس سنہ مین اور آپ کے شاگردون مین مالک کے ہونی مین اختلاف ہے جیسا آپکی تابعی

وَأَبُوْ عَبْدِ اللهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ نَزَلَ بَغْدَادَ مَاتَ رَضِيَ

ہونی مین اور ابو عبداللہ احمد بن حنبل کے بیٹے مقیم بغداد مین آپ کی وفات

اللهُ عَنْهُ بِهَا لِأَحَدٍ وَأَرْبَعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَهُوَ تِلْمِيْذُ

اللہ آپ سے راضی ہو دو سو اکتالیس سنہ مین ہوئی اور آپ بلا اختلاف

الشَّافِعِيِّ اِتِّفَاقًا فَيَجِبُ اِعْتِقَادُهُمْ وَأَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ وَمَنْ

شافعی کے شاگرد مین اون سے ہر ایک کا اعتقاد واجب ہے اور وہ لوگ حق مین اور جس شخص نے

تَكَلَّمَ عَلَيْهِمْ بِسُوْءٍ عُزِّرَ وَيُخَافُ عَلَيْهِ سُوْءُ الْخَاتِمَةِ

کلام کیا اونپر برائی کے ساتھہ سولی سے دیا جاویگا اور خوف ہے اوسپر خاتمے کے

نَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ ذٰلِكَ وَكَذٰلِكَ يَجِبُ اِعْتِقَادُ الْخَيْرِيَّةِ

بری ہونیکا خدا سے پناہ چاہتا ہون اس سے اور ایسی ہے نیکی کا اعتقاد رکہنا

فِي كُلِّ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ وَأَنَّهُمْ عَلَى الْحَقِّ رَضِيَ اللهُ

ہر صحابہ اور تابعین کی واجب ہے اور ضرور وہ لوگ حق پر ہین اللہ

عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَا مَوْلَانَا مَا مَعْنَى السُّنَّةِ وَ

اون سب سے راضی ہو اے حضرت سنت اور

الجماعة ج اِعلم اَنَّ السُّنَّةَ طَرِيقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اور جماعت کا کیا معنی کیا ہین جانو کہ سنت نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَمَاعَةُ طَرِيقُ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور جماعت صحابہ کا طریقہ اللہ اون سب سے راضی ہو

اَجْمَعِيْنَ س يَا اَخِيْ لِمَ لَا تُحَاسِبُ نَفْسَكَ ج يَا

اسے بہائی تو اپنے نفس کا حساب کیون نہین کرتا اسے

حَبِيْبِيْ اِنِّيْ لَا اَعْرِفُ مُحَاسَبَةَ النَّفْسِ س يَا وَلَدِيْ

دوست مین محاسبہ نفس نہین جانتا ہون اسے لڑکے

مُحَاسَبَةُ النَّفْسِ بِاَنْ تَنْظُرَ اِلٰى اَعْمَالِكَ حَسَنِهَا وَقَبِيْحِهَا

نفس کا محاسبہ یہ ہے کہ تو دیکھے اپنے عمل کو اوس کی خوبی اور برائی کو

بِاَنْ تَتْرُكَ الْقَبِيْحَ وَتَفْعَلَ الْمَلِيْحَ س يَا شَيْخِيْ وَكَيْفَ

اوس طور پر کہ چہوڑ دو بری کو اور اختیار کرے اچہے کو اسے حضرت کیونکر

الْوُصُوْلُ اِلَى الطَّرِيْقِ ذٰلِكَ ج اَلْوُصُوْلُ اِلٰى ذٰلِكَ

پہونچنا ہے اس طریقہ پر اس طریقہ کی جانب پہونچنا اس طور پر

بِاَنْ تُحَاسِبَ نَفْسَكَ حَتّٰى تُرِيْحَ الْمَلَائِكَةَ الْكَاتِبِيْنَ

ہوگا کہ تو اپنے نفس پر حساب کرے یہانتک کہ آرام پاوین کو فرشتے لکہتے ہوے

لِاَعْمَالِكَ بِاَنْ تُحَاسِبَهَا كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثُمَّ كُلَّ جُمُعَةٍ

تیرے اعمال کو یہانتک کہ تو حساب کرے گا ہر دن اور ہر رات کا پہر ہر ہفتہ

ثُمَّ كُلَّ شَهْرٍ ثُمَّ كُلَّ وَقْتٍ وَيَوْمٍ س يَا مَوْلَانَا وَمَا

پہر ہر مہینہ کا پہر ہر وقت • اور دن کا اسے حضرت اس مین

الْفَائِدَةُ فِي كُلِّ ذٰلِكَ ج اَلْفَائِدَةُ فِي ذٰلِكَ بِاَنْ نَحْمَدَ

کیا فائدہ ہے فائدہ اس مین یہ ہے کہ خدا کا شکر کریگا

اللّٰهَ عَلٰى تَوْفِيقِهٖ لِلطَّاعَاتِ وَنَسْتَغْفِرَهٗ مِنَ السَّيِّئَاتِ

اوس کی توفیق عبادت پر اور گناہون کی مغفرت نہ چاہے گا

س يَا سَيِّدِي وَمَا الطَّرِيقُ الْاَسْهَلُ فِي مُحَاسَبَةِ

اسے حضرت محاسبہ نفس مین آسان طریقہ کیا ہے

النَّفْسِ ج يَا وَلَدِي اَسْهَلُهَا وَاَفْضَلُهَا وَاَقْرَبُهَا

اسے لڑکے آسان اور افضل طریقہ

لِلسَّلَامَةِ اَنْ تُحَاسِبَهَا عَلٰى كُلِّ فِعْلٍ قَبْلَ الْاِقْدَامِ

اور سلامت کے قریب یہ ہے کہ تو اوسے محاسبہ کرے ہر کام کا اوس کے

عَلَى الْفِعْلِ عَلَيْهِ حَتّٰى تَعْرِفَ حُكْمَ اللّٰهِ فِيهِ خَيْرًا

کرنے کے پہلے تاکہ تجبکو اوس بارہ مین خدا کا حکم

كَانَ اَوْ شَرًّا حَتّٰى لَا يَكُونَ عَلَيْكَ حِسَابُ الْاٰخِرَةِ

معلوم ہو نیک ہو یا برا تاکہ حساب آخرت کا حال تجکو معلوم ہو

فَمَا كَانَ خَيْرًا فَعَلْتَهٗ وَمَا كَانَ شَرًّا تَرَكْتَهٗ •

تو جو بہتر ہو اوسکو کرو اور جو برا ہو اوسکو چھوڑ دو

سر یَا اَخِیْ مَا الْفَائِدَۃُ فِیْ سُؤَالِ الْقَبْرِ ج یَا صَاحِبِیْ

اے بہائی کیا فائدہ ہے سوال قبر مین اے دوست

اَلْفَائِدَۃُ فِیْہِ اِظْہَارُ مَا کَتَمَہُ الْعِبَادُ فِی الدُّنْیَا

اوس مین اوس چیز کے ظاہر کرنے کا جس کو بندون نے دنیا مین چہپایا ہے

حِیْنَ اَمَرَھُمُ الشَّرْعُ بِفِعْلِ الطَّاعَاتِ کَالْاِیْمَانِ

کہ جس وقت کہ شرع نے اون کو حکم دیا ہے عبادت کرنیکا جیسے ایمان

وَتَرْكِ الْمَعَاصِیْ کَالْکُفْرِ لِیُبَاهِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی الْمَلٰئِکَۃَ

اور گناہ چھوڑنے کا جیسے کفر تا کہ فخر کرے اللہ تعالی ملائکہ پر

بِاَھْلِ الطَّاعَاتِ اَوْ لِیَفْضَحَھُمْ عِنْدَھُمْ وَاِلَّا فَالْحَقُّ

اون کی طاعت یا اون کو ملائکہ کے پاس رسوا کرے ورنہ خدا

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی عَالِمٌ بِکُلِّ شَیْءٍ مَّا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ

پاک و برتر ہے جانتا ہے ہر چیز کو جو ہوئی اور ہو گی

اِنْ لَّوْ کَانَ کَیْفَ یَکُوْنُ سر یَا مَوْلَانَا سُؤَالَ الْقَبْرِ

اگر ایسا نہ ہو کیونکر معلوم ہوگا اے حضرت قبر کا سوال

وَلِیَہٖ رَغْفٌ اَلسَّہٗ هُوَ خَاصٌّ بِاَحَدٍ اَوْ عَامٌّ ج

اور رنج و تکلیف کسی کے لئے خاص ہے یا عام

یَا اَخِیْ سُؤَالُ الْقَبْرِ ھُوَ عَامٌّ لِکُلِّ الْاِنْسَانِ

اے بہائی قبر کا سوال عام ہے ہر آدمی کے لئے

مُسْلِمًا كَانَ اَوْ كَافِرًا اَوْ لَمْ يُقْبَرْ سَ يَا سَيِّدِيْ

مسلمان ہو یا کافر دفن کیا ہو یا نہ دفن کیا گیا ہو اے حضرت

وَالْعَذَابُ وَالنَّعِيْمُ عَلَى الرُّوْحِ وَالْبَدَنِ يَكُوْنُ

رنج و راحت روح اور بدن دونوں کے لیے ہوگا

اَمْ لَا ج هُمَا لِلرُّوْحِ وَالْبَدَنِ مَعًا س يَا مَوْلَا بِيْ

یا نہیں اے لڑکے روح اور بدن دونوں کو اکٹھے ہے حضرت آیا

وَهَلْ تُعَادُ الْاَجْسَادُ وَالْاَعْرَاضُ وَالْاَعْيَانُ

لوٹائے جائیں گے اجسام اور اعراض اور اعیان

اَمْ لَا ج يَا وَلَدِيْ اَلْبَتَّةَ اَلْكُلُّ تُعَادُ س يَا وَالِدِيْ

یا نہیں اے لڑکے ضرور کل لوٹائے جائیں گے اے باپ

اَلْجِسْمُ هُوَ الْجَوْهَرُ الْقَابِلُ لِلْاِنْقِسَامِ وَالْاَعْرَاضُ

جسم ایک جوہر حصہ کا قبول کرنیوالا ہے اور عراض

وَهِيَ الْقَائِمَةُ بِالْاَجْسَامِ الَّتِيْ يَطُوْلُ بَقَاءُ نَوْعِهَا

اور سپر قائم ہوتے ہین کیے اون کی نوعیت دیر تک رہتی ہے

كَالْبَيَاضِ وَالسَّوَادِ وَالَّتِيْ لَا يَطُوْلُ بَقَاءُ نَوْعِهَا

جیسے سفیدی اور سیاہی اور کبھی دیر تک نہین رہتی جیسے

كَالْعِلْمِ وَالْجَهْلِ وَالْعَرَضُ مَا يَقُوْمُ بِغَيْرِهٖ

علم اور جہل اور عرض وہ ہے جو کہ قائم ہو اپنے غیر کیساتھ

سر یا اخی ما الفرق بین الامل و التمنی عرفنی

اے بہائی   امل اور تمنی کے درمیان

ذلک جزاک اللہ خیرا اج الفرق بینہما ظاہر

کیا فرق ہے مجکو اوس سے واقف کرو اللہ آپکو اچہی خبر دے   ان دونون کے درمیان فرق ظاہر ہے

وہو ان الامل طلب ما تقدم لہ سبب والتمنی

امل گذشتہ چیز کا طلب کرنا اوس کا سبب ہے   اور تمنی آیندہ

طلب ما لم یتقدم لہ سبب فی الحدیث الشریف

شے کا طلب کرنا اوس کا سبب ہے   حدیث شریف مین آیا ہے

لا یزال قلب الکبیر شابا فی حب اثنین حب

کربڈہے کا دل دو چیزون کی محبت مین ہمیشہ جوان رہتا ہے

الدنیا و طول الامل و فی طول الامل سر لطیف

دنیا کی محبت اور امید درازی مین   ایک عمدہ راز ہے

لانہ لولا الامل ما ہنی احد بعیشہ ولا طابت

کیونکہ اگر امید نہ ہو مزا پاوے کوئی اپنی زندگی کا اور نہ خوش ہو

نفسہ ان یشرع فی عمل من الدنیا والمذموم

اوس کا نفس   جبکہ دنیا کا کوئی کام شروع کرے

الاسترسال فیہ وعدم الاستعداد للاخرۃ

اور برائی اپنے کو اوس مین منہمک کر دینا   اور آخرت کیواسطے

بِالْاَعْمَالِ الصَّالِحَۃِ س یَا سَیِّدِیْ الرَّجَاءُ مَا مَعْنَاہُ

عمدہ کام کا جینا نہ کرنا　　اے خصلت بد　　رجا کے کیا معنی ہین

ج یَا اَخِیْ اَلرَّجَاءُ ھُوَ الْاَمَلُ لُغَۃً وَعُرْفًا تَعَلُّقُ

اے بہائی رجا امل کا نام　　لغت　　وعرف کے اعتبار سے

الْقَلْبِ بِمَرْغُوْبٍ فِیْ حُصُوْلِہٖ فِی الْمُسْتَقْبِلِ مَعَ

اور دل کا تعلق پسندیدہ چیز پر اوسکے حاصل ہونے مین زمانہ

الْاَخْذِ فِیْ اَسْبَابِ الْحُصُوْلِ حَتّٰی یُمْتَازَ عَنِ الطَّمَعِ

آیندہ مین اختیار کرنے مین اسباب حصول کے تاکہ ممتاز ہو طمع سے

س یَا اَخِیْ اَلتَّمَنِّیْ مَا ھُوَ ج اَلتَّمَنِّیْ طَلَبُ الْاَمْرِ

اے بہائی تمنی کیا چیز ہے　　تمنی پسندیدہ چیز کا طلب کرنا

الْمَحْبُوْبِ الْمُسْتَقْرِبِ الْحُصُوْلِ لٰکِنَّ مَعَ عَدَمِ الْاَخْذِ

جو حاصل ہونیکے قریب لیکن اوس کا سبب نہ لینا وہ برا ہے لیکن تمنی وہ اوس

فِیْ اَسْبَابِہٖ وَھُوَ مَذْمُوْمٌ وَاَمَّا التَّمَنِّیْ فَھُوَ طَلَبٌ

چیز کا طلب کرنا ہے جس مین طمع نہو جیسے کاش جوانی کسی دن لوٹ آتی تو اوسکو

لَا طَمَعَ فِیْہِ نَحْوُ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ یَوْمًا فَاُخْبِرَہٗ

آگاہ کرے گا جو کیا ہے بڑہاپے نے کیونکہ اوسکا لوٹنا محال ہی یا وہ ہی کہ جسمین دشواری ہے

بِمَا فَعَلَ الْمَشِیْبُ فَاِنَّ عَوْدَہٗ مُسْتَحِیْلٌ اَوْ مَا فِیْہِ عُسْرٌ

جیسے ناامید مفلس کا قول کاش میرے پاس مال ہوتا تو مین اوس سے حج کرتا اس واسطے کہ

تَقُوْلِ المُعْدِمِ الآيِسِ لَيْتَ لِي مَالاً فَاَحُجُّ مِنْهُ

کہ مال ہونا ممکن ہے جیسے نا امید مفلس کا قول کاش میرے پاس مال ہوتا تو حج کرتا

فَاِنَّ حُصُوْلَ المَالِ مُمْكِنٌ لٰكِنَّ فِيْهِ عُسْرٌ يَا

اس واسطے کہ مال کا ہونا ممکن ہی لیکن دشوار ہے اے

اَخِيْ مَا مَعْنَى الثَّوَابِ يَا سَيِّدِيْ مَعْنَاهُ مِقْدَارٌ

بھائی ثواب کے کیا معنی اے حضرت اوسکے معنی یہ ہین

مِنَ الجَزَاءِ يَعْلَمُهُ اللّٰهُ تَعَالٰى تَفَضَّلَ بِاِعْطَائِهٖ

بدلی کی ایک مقدار ہے کہ جسکو اللہ تعالی جانتا ہے فضل کرتا ہے اوسکے دینے

لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖ فِيْ نَظِيْرِ اَعْمَالِهِمُ الحَسَنَةِ

جسکو چاہتا ہے اپنے بندون سے اون کے نیک کامون کے مثل

بِمَحْضِ اِخْتِيَارِهٖ يَا اَخِيْ دَرَجَاتُ الاِخْلَاصِ

اپنے اختیار سے اے بھائی اخلاص کے درجے ہین

كَمْ هِيَ اِعْلَمْ بِاَنَّ دَرَجَاتِهٖ ثَلَاثٌ عُلْيَا وَوُسْطٰى

جانیے کہ اون کے تین درجے ہین علیا وسطی

وَاَدْنٰى فَالعُلْيَا اَنْ يَّعْمَلَ العَبْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

ادنی علیا وہ ہے کہ بندہ صرف خدا کیواسطے اوسکے

اِمْتِثَالاً لِاَمْرِهٖ وَقِيَامًا بِحَقِّ عُبُوْدِيَّتِهٖ وَ

فرمان کے بجالانے اور اوسکے بندگی کا حق قائم رکھنے کیواسطے عبادت کرے

الوُسطیٰ اَنْ یَعمَلَ لِثَوابِ الاٰخِرَۃِ وَالاَدنیٰ اَنْ

واسطے یہ ہے کہ ثواب آخرت کے لیے کرے اور ادنی یہ ہے کہ

یَعمَلَ لِلاِکرامِ فِی الدُّنیا وَالسَّلامَۃِ مِنْ اٰفَاتِھَا

آخرت کے لئے کرے اور ادنی یہ ہو کہ دنیا مین عزت کی کرے اور آفتون سے

وَمَاعَدَا ھٰذِہِ الثَّلٰثِ فَھُوَ مِنَ الرِّیَا وَاِنْ تَفَاوَتَ

بچنے کے لئے اور جو اس تین کے سوا ہے وہ ریا ہے اگرچہ فرق ہو

اَفرَادُہٗ سِ یَاشَیخِیْ مَامَعنَی التَّوفِیقِ ج یَاوَلَدِیْ

اوسکے افراد مین اے حضرت توفیق کے کیا معنی ہین

مَعنَاہُ خَلقُ قُدرَۃِ الطَّاعَۃِ فِی العَبدِ وَاَمَّامَعنَی

اوسکے معنی پیدا کرنا قدرت عبادت مین عبد مین لیکن گمراہی معنی

الخِذلَانِ فَھُوَ خَلقُ القُدرَۃِ عَلَی المَعصِیَۃِ س

گناہ کی قدرت پیدا کرنا ہے

یَاسَیِّدِیْ وَمَاالاَسرَارُ فِی لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ج یَااَخِیْ

اے حضرت لاالہ مین کیا راز ہے اے بہائی

اَسرَارُھَا کَثِیرَۃٌ مِنھَا اَنَّ جَمِیعَ حُرُوفِھَا جَوفِیَّۃٌ

اوس مین بہت راز ہین ایک یہ ہے کہ اوسکے کل حروف اندرونی ہین باہری ہو

وَلَیسَ فِیھَا حَرفٌ شَفَوِیٌّ اِشَارَۃً اِلَی الاِتیَانِ بِھَا

والی حروف نہین ہین اس مین اشارہ ہے کہ اوس کا ذکر خالص دل سے کرنا چاہئے

مِنْ خَالِصِ الْجُوْفِ لِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسواسطے کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِهٖ دَخَلَ

فرمایا ہے کہ جسنے لاالہ الااللہ سچے دل سے کہا

الْجَنَّةَ وَمِنْهَا اِنَّ فِيْهَا لَيْسَ حَرْفٌ مُعْجَمٌ اِشَارَةٌ اِلَى

جنت مین داخل ہوا اور دوسرا یہ ہے اوس مین کوئی حرف نقطہ دار نہین ہی یہ اشارہ ہے

التَّجَرُّدِ مِنْ كُلِّ مَعْبُوْدٍ سِوَاهُ يَدُلُّ لِذٰلِكَ قَوْلُهٗ

کہ سواے خدا کے ہر معبود سے کنارہ کشی کرنیکا اور دلالت کرتا ہی اسپر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَبَشَّرَنِيْ اَنَّ مَنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول میرے پاس جبریل آئے اور مجکو بشارت دی کہ

مَاتَ مِنْ اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

تیری امت مین سے مرا کہ نہین شرک کرتا تہا ساتہہ اللہ کے داخل ہوگا جنت مین

قُلْتُ وَاِنْ زَنَا وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ سَرَقَ وَاِنْ زَنَا

مینے کہا اگرچہ زنا کیا اور چوری کی جواب اگرچہ چوری کی اور زنا کیا

وَمِنْهَا اِثْنَا عَشَرَ حَرْفًا كَشُهُوْرِ السَّنَةِ وَمِنْهَا

تیسرا یہ ہے اوس مین بارہ حرف سال کے مہینہ کی طرح اور سال مین

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ وَهِيَ الْجَلَالَةُ حُرُوْفٌ فَرْدٌ وَثَلٰثَةٌ

چار مہینے حرام ہین اون کو جلالت کہتے ہین ایک حرف علحدہ ہی اور تین ملے ہوے

سَرَدُ وَهِيَ اَفْضَلُ كَلِمَاتِهَا كَمَا اَنَّ اَشْهُرَ الْحُرُمِ

اور وہ افضل کلمات ہین جیساکہ مہینے حرام کے

اَفْضَلُ شُهُوْرِ السَّنَةِ يَعْنِيْ خَلَا رَمَضَانَ فَمَنْ

افضل ہین سال کے مہینون مین رمضان کے سوا

قَالَهَا مُخْلِصًا كُفِرَتْ عَنْهُ ذُنُوْبُ سَنَةٍ كَمَا وَرَدَ عَنِ

تو جس شخص نے اوس کلمہ کو خالص دل سے کہا تو مٹا دیا گیا اوس کا ایک سال کا گناہ جیساکہ

السَّلَفِ وَمِنْهَا اَنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ اَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ

بزرگون نے بیان کیا ہے اور چوتھا یہ ہے کہ رات و دن چوبیس گھنٹہ ہین

سَاعَةً وَهِيَ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور یہ کلمہ ومحمد رسول اللہ چوبیس حرف

كُلُّ حَرْفٍ مِنْهَا يُكَفِّرُ ذُنُوْبَ سَاعَةٍ

اون مین سے ہر ایک حرف ہر گھنٹہ کے گناہ کو مٹا دیتا ہے

فَصْلٌ وَفِيْهِ فَوَائِدُ عَظِيْمَةٌ وَاُمُوْرٌ عَجِيْبَةٌ

فصل اوس مین بڑے بڑے فائدے اور عجیب کام ہین

اَلْاُوْلٰى نُقِلَ عَنْ بَعْضِهِمْ اَنَّهٗ رَاٰى فِيْ جَزِيْرَةٍ شَجَرَةً

اول یہ ہے کہ بعض آدمیون سے نقل کیا گیا کہ اوس نے جزیرہ مین ایک بڑا درخت

عَظِيْمَةً لَهَا وَرَقٌ كَثِيْرٌ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ مَكْتُوْبٌ

دیکھا اوس مین پتے بڑے اور خوشبودار ہین سبز پتی ہین

فِيهِ بِالْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ فِي الْخُضْرَةِ كِتَابَتُهُ
اوس کی سرخی اور سفیدی سے لکھا تہا لکہاوٹ

بَيِّنَةٌ وَاضِحَةٌ خِلْقَةٌ اِبْتَدَعَهَا اللهُ تَعَالٰى سے فِي
صاف ہر اور خلقی تہی اللہ تعالےٰ نے اوسکو عمدہ پیدا کیا

الْوَرَقَةِ مَكْتُوبٌ ثَلٰثُ اَسْطُرٍ اَلْاَوَّلُ لَا اِلٰهَ
پتون مین اوسپر تین سطرین لکہی ہوئی پہلے لا الہ

اِلَّا اللهُ وَالثَّانِي مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ وَالثَّالِثُ
الا اللہ دوسرے محمد رسول اللہ تیسرے

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللهِ الْاِسْلَامُ وَنَقَلَ ابْنُ مَرْزُوقٍ
ان الدین عند اللہ الاسلام اور مرزوق کے لڑکے نے

فِي شَرْحِ الْبُرْدَةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَوْحَانَ قَالَ
شرح بردہ مین نقل کیا ہے عبد اللہ بن صوحان سے کہ اوسنے کہا

عَصَفَتْ بِنَا رِيْحٌ وَنَحْنُ فِي الْبَحْرِ بَحْرِ الْهِنْدِ
کہ ایک مرتبہ آندہی چلی اور ہم لوگ دریا مین دریاے ہند مین تہے

فَاَرْسَيْنَا جَزِيْرَةً فَرَاَيْنَا فِيْهَا وَرْدًا اَحْمَرَ
پس ہم لوگ پہونچے ایک ٹاپو مین تو ہم نے اوس مین پہول اچہے

ذَكِيَّ الرَّائِحَةِ وَفِيْهِ مَكْتُوبٌ بِالْاَبْيَضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
خوشبودار دیکہے کہ اوس مین سفیدی سی لکہا تہا لا الہ

اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَ رَدًا اَبْيَضَ مَلْتُوبٌ

الا اللہ محمد رسول اللہ لکھا تھا اور سفید پھول دیکھے

عَلَيْهِ بِالْاَصْفَرِ بَرَآءَةٌ مِنْ رَّبِّ الرَّحِيْمِ اِلٰى جَنّٰتِ

کہ اوسپر لکھا تھا براہ من رب الرحیم الی جنات النعیم

النَّعِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللهِ وَ ذَكَرَ

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ اور

بَعْضُهُمْ اَنَّهٗ اِصْطَادَ سَمَكَةً مَكْتُوْبٌ عَلٰى جَنْبِهَا

بعضون نے ذکر کیا ہے کہ اوسنے ایک مچھلی کا شکار کیا اوسکے داہنے پہلو پر لکھا تھا

الْاَيْمَنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَعَلٰى جَنْبِهَا الْاَيْسَرِ مُحَمَّدٌ

لا الہ الا اللہ اور اوسکے بائین بازو پر لکھا تھا محمد

رَّسُوْلُ اللهِ فَلَمَّا رَاَيْتُهٗ اَلْقَيْتُهَا فِى الْبَحْرِ اِحْتِرَامًا

رسول اللہ جب نیمنے اوسکو دیکھا تو مینے اس کلمہ کی بزرگی کے سبب سے اوسکو

لَهَا وَذَكَرَ بَعْضُهُمْ اَنَّهٗ قَالَ رَكِبْتُ فِيْ بَحْرِ

دریا مین ڈالدیا اور بعض صاحبون نے بیان کیا ہے کہ مین دریاے

الْمَغْرِبِ وَمَعَنَا غُلَامٌ مَعَهٗ شِصٌّ فَاَدْلَهَا فِى

مغرب میں جہاز پر سوار تھا اور میرے ساتھ غلام

الْبَحْرِ فَاصْطَادَ سَمَكَةً قَدْرَ شِبْرٍ بَيْضَا فَنَظَرْنَاهَا

اوسکے پاس شصت تھی تو اوس نے اوسکو دریا مین ڈالا اور ایک مچھلی

فَاِذَا مَكْتُوْبٌ بِالْاَسْوَدِ عَلٰى اُذُنِهِ الْوَاحِدَةِ

بالشت برابر سفید بکری ہین نے اوسکو دیکہا تو اوسکے کان پر سیاہ لکہا تہا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَلٰى قَفَاهَا وَخَلْفَ اُذُنِهَا مُحَمَّدٌ

لا الٰہ الا اللہ اور اوس کی گردن اور کان کے قریب محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَقَذَفْنَاهَا فِى الْبَحْرِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رسول اللہ لکہا تہا تو ہم نے اوسکو دریا مین ڈالدیا اور لوگون نے ابن عباس سے

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ اوس سے راضی ذکر کیا ہے اوس نے کہا کہ ہم رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا بِطَائِرٍ فِىْ فِيْهِ نَوْرَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تہے کہ یکایک ایک چڑیا جسکے منہہ مین

خَضْرَاءُ فَاَلْقَاهَا فَاَخَذَهَا النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک پہول سبز الی اور اوسکو گرا دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَوَجَدَ دُوْدَةً خَضْرَاءَ مَكْتُوْبٌ عَلَيْهَا بِالْاَصْفَرِ

اوسکو اوٹہا لیا وہ ایک سبز کیڑا تہا اور سبز زرد لکہا تہا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْحَافِظُ عَنْ بَعْضِهِمْ اَنَّ شَجَرَةً بِبَعْضِ

وسلم نے حافظ نے بعض لوگون سے بیان کیا ہے ہند کے بعض

بِلَادِ الْهِنْدِ لَهَا اَوْرَاقٌ خُضْرٌ وَعَلٰى كُلِّ وَرَقَةٍ

شہروں میں اوس کے سبز پتے ہیں اور ہر پتے پر

مَكْتُوْبٌ بِخَطٍّ اَشَدَّ خُضْرَةٍ مِنْ لَوْنِ الْوَرَقِ

لکھا نہایت سبز پتے کے رنگ سے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَكَانَ اَهْلُ تِلْكَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور اوس شہر کے لوگ

الْبِلَادِ اَوْثَانٌ وَكَانُوْا يَقْصَعُوْنَهَا وَيَعْفُوْنَ اٰثَارَهَا

بت پرست تھے اور اوس کو کاٹتے تھے اور اوس کا نشان مٹاتے تھے

فَتَرْجِعُ اِلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِيْ اَقْرَبِ وَقْتٍ فَاَذَابُوْا

اور وہ ویسی ہی ہوجاتا نہایت جلد پھر اون لوگوں نے

الرَّصَاصَ اَرْبَعُ فُرُوْعٍ عَلٰى كُلِّ فَرْعٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پگھلا لی چار شاخیں ہر شاخ پر لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَارُوْا يَتَبَرَّكُوْنَ وَيَسْتَشْفُوْنَ

محمد رسول اللہ لکھا تھا اور وہ لوگ اوس سے برکت حاصل کرتے تھے اور شفا چاہتے

بِهَا مِنَ الْمَرَضِ اِذَا اشْتَدَّ وَيُخَلِّقُوْنَهَا بِالزَّعْفَرَانِ

بیماری سے جب وہ زیادہ ہوتی تھی اور لوگ اوسکی دہونی دیتے تھے زعفران

وَاَجَلِّ الطِّيْبِ يَقُوْلُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اور اچھی خوشبو سے ایک قوم لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہتی

وَلَا یُقِرُّوْنَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالرِّسَالَةِ وَ

اور اقرار نہین کرتے تھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اور

حَصَلَ بَیْنَهُمَا فِتْنَتَانِ فَفِیْ یَوْمٍ شَدِیْدٍ ظَهَرَتْ

اوسی درمیان مین آزمائش حاصل ہوئی پس ایک سخت دن مین ظاہر ہوئی

سَحَابَةٌ شَدِیْدَةُ الْبَیَاضِ فَطَفِقَتْ تَنْشَاءُ حَتّٰى اَخَذَتْ

بدلی بہت سفید پس بڑہنے لگے حتے کہ پہیل گئی

مَا بَیْنَ الْخَافِقَیْنِ وَاَحَالَتْ مَا بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْبَلَدِ

درمیان مشرق اور مغرب کے اور گہیر لیا کل آسمان اور شہر

فَلَمَّا كَانَ وَقْتُ الزَّوَالِ ظَهَرَ فِی السَّحَابِ خَطٌّ وَاضِحٌ

پس جب زوال کا وقت ہوا بدلی مین ایک خط واضح

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَلَمْ تَزَلْ كَذٰلِكَ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ برابر اوسی حالت میں

اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ فَتَابَ كُلُّ مَنْ كَانَ افْتَتَنَ وَاَسْلَمَ

عصر کیوقت تک رہا اور جسنے دیکہا توبہ کی اور اسلام لائے

اَكْثَرُ مَنْ كَانَ فِی الْبَلَدِ مِنَ الْیَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَذَكَرَ

اکثر وہ لوگ کہ شہر مین یہود اور نصارےٰ تہے اور

بَعْضُهُمْ اَنَّهٗ قَالَ شَاهَدْتُ بِبَلَدٍ مِّنْ بِلَادِ اَفْرِیْقَةَ

صاحب نے بیان کیا ہے کہ مین نے دیکہا افریقیہ کی ایک مغرب کی شہر مین

بِالْمَغْرِبِ رَجُلًا بِبَيَاضِ عَيْنِهِ الْيُمْنٰى مِنْ أَسْفَلِ مَكْتُوبٌ

ایک آدمی کہ اوسکی داہنی آنکھ کے نیچے کی سفیدی مین

فِي عِرْقٍ أَحْمَرَ كِتَابَةٌ مَلِيحَةٌ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ قَالَ

سرخ لکیر اور اچھے خط سے لکھا تھا محمد رسول اللہ

الشَّعْرَاوِيُّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى فِي كِتَابِهِ لَوَاقِحِ الْأَنْوَارِ

شعراوی نے بیان کیا ہے رحم کرے اللہ اوسپر یعنی کتاب بواقع انوار

الْقُدْسِيَّةِ فِي قَوَاعِدِ السَّادَةِ الصُّوفِيَّةِ أَنَّ شَخْصًا أَتَاهُ

القدسیہ قواعد السادۃ الصوفیہ ایک شخص

بِرَأْسِ خَرُوفٍ مَشْوِيَّةٍ فَأَكَلَ جِلْدَهَا فَرَأٰى مَكْتُوبًا

بکری کی بھونی ہوئی سری اوسکے پاس لایا اوس کی کھال کھالی تو دیکھا

بِالْخَطِّ الْأَفْوَقِ الْحَاجِبَيْنِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ

کہ خط الہی سے لکھا ہوا دونوں ابرو پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللهِ أَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ

ارسلہ بالہدٰی و دین الحق یہدی من یشاء

مِنْ عِبَادِهِ وَبِهٰذَا أَعْلَامُ النُّبُوَّةِ لَوْ لَمْ يَكُنْ دَلِيلٌ

من عبادہ اور اوسی نبوۃ کا اظہار ہے اور اگر نہ ہوتی دلیل

عَلٰى صِحَّةِ شَرْعِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ

شرع مصطفٰی کی صحت پر خدا کی رحمت اوسپر اور سلام اور بہت سی

جماعة انهم وجدوا بطيخة صفراء عليها خطوط

لوگون نے بیان کیا ہے کہ اون لوگون نے خربزہ پایا زرد اوسپر پراگندہ تہا

شتى بالابيض خلقة ومن جملة الخطوط كتب

سفید خط خلقی تھے اور جلی خط سے لکھا تہا

بالعربي في جنبها الله وفي الاخر احمد لا يشك

عربی خط مین ایک پہلو مین الله اور دوسرے پہلو مین احمد نہین شبہہ کریگا

فيه عالم بالخط وانه وجد في سنة سبع او تسع

اوس مین کوئی عربی خط کا جاننے والا اور یہ ہے کہ سنہ آٹھہ سو ساتہ

وثمان مائة حبة عنب فيها خط بارع بلون اسود

یا نوے مین ایک انگور کا دانہ ملا جس مین اچھے خط اور سیاہ رنگ

محمد المقنع بكسر النون المشددة اي التبع للانبياء

محمد المقنع نون مشددہ کے کسرہ سے ہوتا کہ آپ سب نبیون کے آنیوالے تھے

فكان اخرهم قال ابن مرزوق يقال ان مما اكرم

تو اون مین آخر ابن مرزوق نے کہا ہے کہ بیان کیا جاتا ہے

ابه الادمي انكانت صورته على شكل كتب هذا

کہ جس سے آدمی معزز ہوا اگر صورت اس لفظ کے کتبہ کی شکل پر ہے

اللفظ فالميم الاول راسه والحاء جناحه والميم عجزه

تو میم اول اوس کا سر ہے اور حا اوس کا بازو ہے اور میم اوسکی سرین ہے

وَالدَّالُ جَلَاءُ قِبَلَ وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ مَنْ يَسْتَحِقُّ دُخُولَهَا

اور دال اوسکے دونون پانون ہین بیان کیا گیا ہے کہ دوزخ مین وہ شخص نہین جائیگا

اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا اِلَّا مَمْسُوخُ الصُّوْرَةِ قِيْلَ اِنَّهُ وَرَدَ

جو اس صورت مین داخل ہوگا مستحق ہے خدا مجکو اوس سے پناہ دے

اِلٰى مِصْرَ نَصْرَانِيٌّ مِنَ الْفِرَنْجِ سَائِلًا مُمْتَحِنًا لِلْمُسْلِمِيْنَ

کہ ایک نصرانی مصر مین آیا فرنج سے پوچھتا ہوا اور مسلمانون کو آزماتا ہوا

قَالَ مَعِيَ شُبْهَةٌ فَاِنْ اَزَلْتُمُوْهَا اَسْلَمْتُ فَعُقِدَ لَهُ مَجْلِسٌ

اور کہا کہ مجکو ایک شبہہ اگر تم لوگ اوس کا جواب دیدو تو مین

فِي الْكَامِلِيَّةِ وَرَأْسُ الْعُلَمَاءِ اِذْ ذَاكَ الشَّيْخُ عِزُّ الدِّيْنِ

اسلام لاؤن تو اوسکے لیے ایک مجلس منعقد ہوئی اور عالمون کے شیخ عزیز الدین

ابْنِ عَبْدِ السَّلَامِ فَقَالَ لَهُ النَّصْرَانِيُّ هَلِ الْاَفْضَلُ

عبد السلام کے بیٹے وہان موجود تھے تو اوسنے کہا نصرانی نے آیا افضل آپکے نزدیک

عِنْدَكُمُ الْمُتَّفَقُ عَلَيْهِ اَوِ الْمُخْتَلَفُ فِيْهِ فَقَالَ الشَّيْخُ عِزُّ الدِّيْنِ

وہ چیز ہے جسپر سب ہین یا وہ چیز جسپر اختلاف ہے عزیز الدین نے کہا کہ

الْمُتَّفَقُ فَقَالَ النَّصْرَانِيُّ فَقَدِ اتَّفَقْنَا نَحْنُ وَاَنْتُمْ عَلٰى نُبُوَّةِ

افضل ہے جسپر اتفاق ہو پھر نصرانی نے کہا اتفاق کیا ہے ہمنے اور تم نے

عِيْسٰى وَاخْتَلَفْنَا فِيْ مُحَمَّدٍ فَيَلْزَمُ اَنَّ عِيْسٰى اَفْضَلُ

عیسیٰ کی نبوت پر اور ہم سب نے اختلاف کیا ہے محمد کی نبوت پر ضروری ہوا کہ عیسیٰ افضل ہین

مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَتَّبِعُوْهُ فَيَقَالُ

محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم سے اگرچہ تم لوگ اوسکی پیروی کرتی تو بیان کیا

اِنَّ الشَّيْخَ اَطْرَقَ سَاكِنًا مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰى اٰخِرِ

جا ہی کہ شیخ نے جھٹ سر جھکا لیا صبح سے آخر وقت

الظُّهْرِ حَتّٰى ارْتَجَّ الْمَجْلِسُ وَاضْطَرَبَ اَهْلُهٗ ثُمَّ رَفَعَ

ظہر تک حتے کہ مجلس جوش مین آگئی اور پریشان ہوے پہر

الشَّيْخُ رَاْسَهٗ فَقَالَ اَيُّ عِيْسٰى اِفْتِنِي الَّذِيْ قَالَ لِبَنِيْ

شیخ نے اوٹھایا اپنا سر اور کہا کون علیسی بیان کر کہ وہ جس نے بنی

اِسْرَائِيْلَ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ اسْمُهٗ اَحْمَدُ

اسرائیل سے کہا اور خوشخبری دی اوس رسول جو اوسکے بعد آویگا احمد

فَهُوَ الَّذِيْ نُوَافِقُ عَلٰى نُبُوَّتِهٖ وَيَلْزَمُنَا اَنْ نَتَّبِعَهٗ فِيْمَا

اولیا تو شخص ہے کہ جس کی نبوت پر خلق نے اتفاق اورہمپر لازم ہی کہ تابعداری کرین

قَالَ وَنُؤْمِنُ بِاَحْمَدَ الَّذِيْ بَشَّرَ بِهٖ وَاِنْ كُنْتَ تَعْنِيْ

ہم علیسی کی اوس بات کی جو اوسنے کہا ہی اور احمد پر ایمان لاوے جس کی خوشخبری ہے

عِيْسٰى اٰخَرَ بِمَا يُقَالُ ذٰلِكَ فَنَحْنُ لَا نُؤْمِنُ بِهٖ وَلَا نُؤْمِنُ

علیسی نے وہی ہے اگر تو دوسرے نہین ایمان لاوین گے

بِهٖ وَلَا نُوَافِقُكَ عَلَيْهِ فَاَقَامَ الْحُجَّةَ فَخْرُ عِزِّ الدِّيْنِ

اور اوسپر اتفاق نہین درست کرینگے جب دلیل عزالدین تو

وَاَسلَمَ النَّصرَانِی انتہی مُنَاجَات اِلٰہی بَسَطتُ

اور نصرانی اسلام لایا دعا اے

یَدَیِ الفَاقَۃِ عِندَکَ اَیُّھَا الرَّزَّاقُ الغَفَّارُ بِالذُّلِّ

اللہ مین نے فاقہ کا ہاتھہ تیری سامنے اے رزق دینے والا اور بخشنے والی پھیلایا ذلت

وَالاِنکِسَارِ وَ وَقَفتُ بِالبَابِ مُتَمَنِّیًا بِالاِیجَابِ

اور عاجزی سے اور تیرے دروازہ کھلا ہوا قبول کر ہونے کی

فَاَجِب سُؤَالِی وَلَا تُخَیِّب اٰمَالِی وَالسَّامِعِینَ وَ

آرزو کرتا ہوا تو میرا سوال قبول کر اور مجکو اور سننے والونکو

القَارِئِینَ مَا دَامَ اللَّیَالِی وَالحِینَ اِلٰہِی لَو لَم

اور پڑہنے والون کو نا امید مت کر جب تک رات اور دن قائم ہین اے الٰہ

تُرِدِ القَبُولَ لَمَا عَلَّمتَنَا السُّؤَالَ وَلَو مَا شِئتَ

اگر قبول نہ کرے ارادہ نہو تو ہم کو سوال کرنا نہ سکھایا ہو

العَطَا لَمَا اَطلَقتَ المَقَالَ فَاَجِب دُعَانَا اَللّٰھُمَّ

اور اگر چاہے تو بخشنا تو مجھے بولنے کی اجازت نہ دیجیو ہماری دعا قبول کر اے اللہ

اَقسِم لَنَا مِن خَشیَتِکَ مَا تَحُولُ بَینَنَا وَبَینَ

ہم کو اپنا خوف اس قدر کہ میرے اور گناہ کرنیکے

مَعصِیَتِکَ وَمِن طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ جَنَّتَکَ

درمیان مین حائل ہو اور قوت اطاعت اسقدر تو ہمکو اوسکو ذریعہ سے اپنی جنت مین پہنچادے

وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا

اور یقین اس قدر کہ آسان ہو اوسکے سبب سے ہمپر دنیا کی مصیبت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

اے اللہ ہم تجھ سے وہ بہتری طلب کرتے ہیں جسکو

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

محمد نبی نے تجھ سے مانگی رحمت خدا کی اوپر اور سلام اور

نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ

تجھ سے پناہ مانگتے ہیں اوس شر سے جیسے پناہ پائی ہماری

نَبِيُّنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اے اللہ میاں

اِنَّا نَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتَ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے معافی اور تندرستی اور

الدَّائِمَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

ہمیشگی کی بخشش کا دین اور دنیا اور آخرت کا

تمت